ہر مسلمان کے لیے ضروری

اچھا مسلمان، بُرا مسلمان

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پسند اور ناپسند

پروفیسر ارشد جاوید

ایم۔اے نفسیات (امریکہ)

ہپناٹسٹ، ہپنو تھراپسٹ، سائیکو تھراپسٹ (امریکہ)

این ایل پی پریکٹیشنر

ممبر، امریکن سوسائٹی آف کلینیکل ہپناسس

اچھا مسلمان، برا مسلمان

منی بیک گارنٹی

پروفیسر ارشد جاوید کی زندگی بدلنے والی شاندار کتب

1۔ کامیابی کے اُصول
2۔ کامیابی... کن لوگوں کوملتی ہے
3۔ تعلیمی کامیابی
4۔ سیکس ایجوکیشن ____ سب کے لیے
5۔ ازدواجی خوشیاں ___ خواتین کے لیے
6۔ ازدواجی خوشیاں ___ مردوں کے لیے
7۔ متاثرین صدمے کی نفسیاتی بحالی
8۔ مسلمانوں کا ہزار سالہ عروج
9۔ روزمرہ آداب
10۔ اچھا مسلمان، برامسلمان

www.noorclinic.com

ہر مسلمان کے لیے ضروری

اچھا مسلمان، بُرا مسلمان

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پسند اور ناپسند

پروفیسر ارشد جاوید

ایم۔اے نفسیات (امریکہ)
ہپناٹسٹ، ہپنوتھراپسٹ، سائیکوتھراپسٹ (امریکہ)
این ایل پی پریکٹیشنر
ممبر، امریکن سوسائٹی آف کلینیکل ہپناسس

واحد تقسیم کار

علم و عرفان پبلشرز

الحمد مارکیٹ، 40- اُردو بازار، لاہور
فون: 042-37352332-37232336

نام کتاب	:	اچھا مسلمان، برا مسلمان
مصنّف	:	پروفیسر ارشد جاوید
اشاعت اوّل	:	مئی 2011ء
تعداد	:	1200
کمپوزنگ	:	آصف محمود 0333-4272927
مطبع	:	شرکت پرنٹنگ پریس، نسبت روڈ' لاہور
سرورق	:	ریاظ
پبلشرز	:	بیسٹ بکس پبلی کیشنز، 681، شادمان، I، لاہور
قیمت	:	200 روپے
قانونی مشیر	:	چودھری محمد انور ایڈووکیٹ

اِنتساب

ابا جی کے نام

کہ انھوں نے میری خواہشوں کو پورا کرنے

کے لیے اپنے کتنے ہی خوابوں کو قربان کردیا

فہرست

☆☆☆

شکریہ

میں جناب ڈاکٹر حافظ حسن مدنی، مدیر ماہنامہ محدث لاہور کا شکر گزار ہوں کہ جنھوں نے مسودے کی تصحیح، ترجمہ اور حوالوں کے سلسلے میں خصوصی تعاون فرمایا۔

جناب مولانا کامران طاہر نائب مدیر ماہنامہ محدث کا خاص طور پر ممنون ہوں۔ جنھوں نے مسودے کا مطالعہ فرمایا اور بہت سی غلطیوں کی اصلاح فرمائی۔

جناب مولانا ظفر اقبال بھی خصوصی شکریے کے مستحق ہیں۔ جنھوں نے فون پر بعض احادیث کی صحت کے حوالے سے میری رہنمائی فرمائی۔

میں جناب محمد نفیس (فیصل آباد) کا شکر گزار ہوں جنھوں نے اس کتاب کے لیے بہت سی اہم معلومات فراہم کیں جو اس کتاب کا حصہ بنیں۔

جناب پروفیسر عبدالسلام پرنسپل منصورہ ڈگری کالج لاہور، کا ممنون ہوں۔ جنھوں نے مسودے کا بغور مطالعہ فرمایا اور مفید مشورے دیے۔

میں جناب حافظ عبدالحمید اظہر (راولپنڈی) کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے مسودے کا مطالعہ کیا اور مفید مشورے دیے۔

میں جناب ریاظ صاحب کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے کتاب کا نام تجویز فرمایا۔

☆☆☆

جہنم

وہ بدقسمت جنھوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ہدایات پر عمل نہ کیا بلکہ نافرمانی اور سرکشی کی، چھوٹے بڑے گناہ کیے، جن کی نیکیاں کم اور گناہ زیادہ ہوں گے۔ اور گناہوں کی اپنے ربّ سے معافی نہ مانگی ہوگی، ان کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ وہ ایسی اذیت ناک، ہولناک اور خوف ناک جگہ ہے جس کا انسان تصور بھی نہیں کرسکتا۔ تاہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کی ہلکی سی جھلک کچھ یوں ہے:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- ان میں سے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، ان کے لیے آگ کے لباس تیار کیے گئے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں پیٹ کے اندر کے حصے تک گل جائیں گے اور ان کی خبر لینے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے، جب کبھی وہ گھبرا کر جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے پھر اسی میں دھکیل دیے جائیں گے کہ چکھو اب جلنے کی سزا کا مزا۔ (الحج 22-19)
- اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اور حلق سے نہ اتار سکے گا اور موت ہر طرف سے اس پر آئے گی مگر وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک سخت عذاب (لگا ہوا) ہے۔ (ابراہیم:17-16)
- اس دن مجرموں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھو گے، ان کے لباس تارکول کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں پر چھائی ہوگی۔ (ابراہیم:50-49)

○ وہ تو بھڑکتی ہوئی آگ کی لپیٹ ہوگی جو گوشت پوست کو چاٹ جائے گی، پکار پکار اپنی طرف بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری، مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔ (المعارج:18-15)

○ اور جب وہ اس میں کسی تنگ جگہ مشکیں باندھ کر ڈال دیے جائیں گے تو وہاں موت (ہی موت) پکاریں گے (ان سے کہا جائے گا کہ) ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ (الفرقان:14-13)

○ وہ (زقوم) ایک درخت ہے جو جہنم کی جڑ میں اُگتا ہے اس کے پھل ایسے (بدنما) ہیں جیسے شیطانوں کے سر، جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے پھر اس کے اوپر ان کو کھولتا ہوا پانی ملے گا پھر ان کو جہنم کی طرف لوٹنا ہوگا۔

(الصفات:68-66)

○ زخموں کے دھوون کے سوا اس (جہنمی) کے لیے کوئی کھانا نہیں (اور) یہ کھانا کوئی نہ کھائے بجز گناہ گاروں کے۔ (الحاقہ:37-36)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے:

☆ دنیا کی آگ جہنم کی آگ کے ستر حصوں میں سے ایک ہے۔ (بخاری)

☆ جہنم کی آگ کو ہزار سال تک بھڑکایا گیا، یہاں تک کہ وہ سرخ ہوگئی، پھر اسے ہزار سال تک بھڑکایا گیا یہاں تک کہ وہ سفید ہوگئی پھر اسے ہزار سال بھڑکایا گیا یہاں تک کہ وہ کالی ہوگئی پس اب وہ کالی سیاہ ہے۔ (ترمذی)

☆ اگر جہنم میں کافروں کو مارنے والا لوہے کا ایک گرز زمین پر رکھ دیا جائے اور سارے انسان اور جن اکٹھے ہو جائیں تب بھی اسے نہیں اٹھا سکتے۔ (ابی یعلیٰ)

☆ جہنمیوں میں سب سے ہلکے عذاب والا شخص وہ ہوگا جس کے جوتے اور تسمے آگ کے ہوں گے، ان کے باعث اس کا دماغ ایسے کھول رہا ہوگا جیسے ہنڈیا جوش مارتی ہے۔ وہ سمجھے گا کہ اور کسی کو اس سے زیادہ شدید عذاب نہیں دیا جا رہا، حالانکہ وہ اہل جہنم میں سب سے ہلکے عذاب والا ہوگا۔ (مسلم)

☆ جہنم میں سانپ ہیں جو اپنی جسامت میں بختی اُونٹوں کے برابر ہیں (عام اونٹوں سے بڑے اُونٹ) اور اس قدر زہریلے ہیں کہ ان میں کوئی سانپ جہنمی کو ایک دفعہ ڈسے گا تو چالیس سال تک وہ اس کے زہر کا اثر محسوس کرے گا اور اسی طرح جہنم میں بچھو ہیں جو (اپنی جسامت میں) پالان بندھے خچروں کی مانند ہیں۔ ان میں کوئی بچھو جہنمی کو ایک دفعہ ڈسے گا تو چالیس سال تک وہ اس کے زہر کا اثر محسوس کرے گا۔ (مسند احمد)

☆ (جہنمیوں کا مشروب) پگھلے ہوئے تانبے کا پانی، تیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا۔ جب جہنمی (اسے پینے کے لیے) اپنے منہ کے قریب لے جائے گا تو اس کے منہ کا گوشت (جل بھن کر) گر پڑے گا۔ (حاکم)

☆ قیامت کے دن ایک جہنمی کو لایا جائے گا جو اہل دنیا میں سے سب سے زیادہ خوش حال تھا۔ پھر اسے آگ میں ایک غوطہ دیا جائے گا پھر اس سے پوچھا جائے گا کہ اے آدم کے بیٹے! کیا تو نے کبھی کوئی بھلائی دیکھی؟ کیا تجھ پر کبھی راحت گزری؟ تو وہ جواب دے گا کہ نہیں خدا کی قسم! اے میرے ربّ! میں نے کبھی راحت نہیں دیکھی۔ (مسلم)

☆☆☆

جنّت

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے احکامات پر عمل کریں گے، گناہوں سے بچیں گے، نیکیاں کریں گے اور گناہ سرزد ہو جانے کے بعد فوراً اپنے ربّ سے معافی مانگیں گے ایسے لوگوں کو ربّ کریم جنت میں داخل کریں گے ۔ جنت کیسی ہوگی؟ بہت شان دار ہوگی ۔ ایسی نعمتوں سے بھرپور جس کا انسان تصور بھی نہیں کرسکتا ۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں اس کی ایک معمولی سے جھلک کچھ یوں ہے:

☆ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں اس کا خیال آیا۔'' (بخاری، مسلم)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

- جنت میں داخل ہو جاؤ، تم اور تمھاری بیویاں، وہاں تم عیش کرو گے۔ ان کے سامنے سونے کی پلیٹیں اور جام آئیں گے۔ جنت میں تمھیں وہ تمام چیزیں ملیں گی جو تمھارے دل چاہیں گے اور جن سے تمھاری آنکھیں لذت پائیں گی اور تم جنت میں ہمیشہ رہو گے۔ (الزخرف: 71-70)
- اور جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک کام کیے، انھیں (اے نبی!) خوش خبری دیجیے کہ ان کے لیے جنتیں ہیں جن کے پائیں نہریں بہتی ہیں جب کبھی انھیں جنت میں سے کسی پھل کا رزق دیا جائے گا، تو وہ کہیں گے یہ تو وہ پھل ہے جو ہمیں اس سے قبل دیا گیا تھا اور انھیں ایک دوسرے کے مشابہ پھل دیے جائیں گے اور ان کے لیے ان میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ (البقرہ: 25)
- جنت کی مثال، جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں ایسے پانی کی جس میں (ذرا بھی) تغیر نہیں ہوتا، نہریں ہیں دودھ کی جس کا ذائقہ متغیر نہ ہوگا، نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لیے بے حد لذیذ ہوں گی اور نہریں صاف شدہ شہد کی اور ان کے لیے جنت میں ہر طرح کے پھل ہوں گے ان کے رب کی جانب سے مغفرت ہوگی۔ (محمد: 15)
- اور اللہ تعالیٰ (دینِ حق پر) صبر و استقامت کی جزا انھیں جنت کی شکل میں دے گا۔ وہاں انھیں ریشمی لباس ملے گا، جنت میں شان دار اور سجے سجائے تختوں پر مسند نشین ہوں گے۔ وہاں وہ تپش سے دوچار ہوں گے اور نہ سردی سے، باغات ان کے اوپر سایہ فگن ہوں گے جن کے پھل انھیں نہایت آسانی سے ملتے رہیں گے۔ ان میں چاندی کے برتنوں اور شیشے کی پیالیوں کا دور چلے گا جو موزوں طریقے پر بنائی اور بھری گئی ہوں گی اور جنت میں انھیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی، یہ دور ایسے چشمے پر چلے گا جس کا نام سلسبیل ہوگا۔ ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے دوڑ دھوپ کریں گے جو ہمیشہ رہنے والے ہیں، انھیں تم دیکھو تو بکھرے ہوئے موتی خیال کرو، بہر حال تم اس جنت کو دیکھو گے تو (عظیم) نعمتوں اور عظیم بادشاہت کا مشاہدہ کرو گے، ان جنتیوں کے بدن پر ریشم کے سبز اور باریک کپڑے ہوں گے اور دبیز ریشم کے کپڑے بھی، انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انھیں پاکیزہ مشروب پلائے گا، یہ ہے تمھاری جزا! تم نے (بندگی ربّ کی) جو سعی کی تھی، وہ مقبول ہوئی۔ (الدھر: 22-12)
- متقی یقیناً مقامِ امن و سکون (جنت) میں ہوں گے۔ باغات اور چشموں میں ریشم کے باریک اور دبیز کپڑے پہنے، آمنے سامنے ہوں گے، اسی طرح (کی بہت سی نعمتیں انھیں ملیں گی) اور ہم ان کی شادی بڑی بڑی اور بہت حسین آنکھوں والی عورتوں سے کرائیں گے۔ وہ جنت میں بے خوفی سے ہر طرح کے پھل چاہیں گے (اور پائیں

گے) وہاں انھیں پہلی موت کے سوا (جو گزر چکی ہوگی) موت کا مزا چکھنا نہ پڑے گا اور خدا نے انھیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا ہوگا۔ (الدخان: 56-51)

- اور تمھارے لیے جنت میں وہ سب کچھ ہوگا جو تمھارے دل چاہیں گے اور تمھیں جنت میں وہ سب کچھ ملے گا جو تم مانگو گے۔ (حم سجدہ: 31)

☆☆☆

حرفِ اوّل

اِسلام ایک آفاقی مذہب، مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت ہے۔ یہ اپنے پیروکاروں کو زندگی کے ہر معاملہ میں رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ دنیا کا کوئی مذہب اس طرح کی رہنمائی فراہم نہیں کرتا۔ اسلام ایک عملی مذہب ہے۔ یہ ایک مسلمان کو کچھ چیزیں کرنے کا حکم دیتا ہے اور کچھ سے منع کرتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو علم ہونا چاہیے کہ اسے کیا کرنا ہے اور کس چیز سے بچنا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہر مسلمان کو قرآن و حدیث کی روشنی میں ان چیزوں کا علم ہو۔ اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ) اس علم سے مراد فزکس، کیمسٹری اور نفسیات کا علم حاصل کرنا نہیں بلکہ قرآن وحدیث کا علم ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر طالب علم قرآن وحدیث کا علم حاصل کرے۔ مگر موجودہ نظام تعلیم میں طلبہ کے لیے اتنا ڈھیر سا علم حاصل کرنا قدرے مشکل ہے۔ اس کا ایک حل یہ ہے کہ تمام مسلمان طلبہ کو مختصر طور پر قرآن وحدیث کی روشنی میں علم ہو کہ ان کو کن چیزوں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور کن سے منع فرمایا گیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ان کو حلال وحرام کا علم ہونا چاہیے۔ آئندہ صفحات میں اسی چیز کی کوشش کی گئی ہے ایک مسلمان کو علم ہو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کیا چیز پسند ہے اور کیا ناپسند۔ بعض جگہوں پر احادیث اور آیات کا فقط مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ ایک بہتر مسلمان بننے کے لیے ہمارا خیال ہے کہ ایک مسلمان کو ہر رمضان المبارک میں ایک بار ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ پاکستان کو جنت بنانے کے لیے ہم مثالی حکمرانوں کا انتظار نہ کریں۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پسند اور ناپسند پر عمل کریں تو یہ ملک جنت بن جائے گا۔ انشاءاللہ

اِیمان

پسند

ارشادنبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے:

☆ تم ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، آخرت پر اور اچھی بری تقدیر پر۔(مسلم)

☆ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، 1۔اس بات کی گواہی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اس کے رسول ہیں، 2۔نماز قائم کرنا، 3۔زکوٰۃ ادا کرنا، 4۔بیت اللہ کا حج کرنا، 5۔رمضان کے روزے رکھنا۔(بخاری، مسلم)

☆ ایمان کی ساٹھ یا ستر پر کئی شاخیں ہیں۔ان میں سب سے افضل لا الہ الا اللہ کہنا اور سب سے ادنیٰ راستے میں سے موذی چیز کا ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کی شاخ ہے۔(مسلم)

ارشادربانی ہے:

O اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے، پورے داخل ہو جاؤ۔(البقرہ۔208)

ارشادنبوی ﷺ ہے۔

☆ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان دونوں کو تھامے رکھو گے ہرگز گمراہ نہیں ہوگے، اللہ کی کتاب اور اس کے نبی کی سنت۔(موطا امام مالک)

☆☆☆

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت

ارشادربانی ہے:

O کہہ دیجیے تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ (کافر) منہ پھیر لیں تو بلاشبہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔(آل عمران:32)

O اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو حکمران ہوں، ان کی۔(النساء:59)

O جس نے رسول کی اطاعت کی، اس نے اللہ ہی کی اطاعت کی۔(النساء:80)

O اے نبی (ﷺ)! آپ کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمھارے گناہ معاف کر دے گا۔(آل عمران:31)

O تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔
(المجادلہ:13)

O تو جو کچھ رسول تمھیں دے، اسے لے لو اور جس چیز سے تمھیں روکے، رک جاؤ۔
(الحشر:7)

O مومنوں کی بات تو یہ ہے کہ جب انھیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے فیصلے کی طرف بلایا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم نے سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔(النور:51)

O تمھارے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک تجھے اپنے باہمی جھگڑوں میں فیصل نہ مان لیں اور پھر تمھارے فیصلے پر اپنے دلوں میں ذرہ بھر تنگی محسوس نہ کریں اور اس کو مکمل طور پر تسلیم نہ کرلیں۔(النساء:65)

ارشاد نبوی ﷺ ہے۔

☆ جس نے میری اطاعت کی پس اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی پس اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔(بخاری، مسلم)

☆ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا۔جس نے میری نافرمانی کی اس نے میرا انکار کیا(وہ جنت میں داخل نہ ہوگا)۔(بخاری)

☆ میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! کون انکار کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جس نے میری اطاعت کی، وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی پس اس نے انکار کیا(وہ دوزخ میں جائے گا)(بخاری)

☆☆☆

ختم نبوت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O محمد(صلی اللہ علیہ والہ وسلم) تمھارے(بالغ) مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ تو اللہ کے رسول اور نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
(الاحزاب:40)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ میرے ذریعے نبوت کا دروازہ بند کردیا گیا۔(مسلم)

☆ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں (بنے گا)۔(ترمذی)

☆ میں (قصر نبوت کی) آخری اینٹ ہوں اور میں نبیوں کا ختم کرنے والا ہوں۔
(بخاری، مسلم)

☆ میرے بعد کوئی نبوت نہیں (یعنی کسی قسم کا کوئی نبی نہیں بنے گا)۔(مسلم)

☆ رسالت اور نبوت (دونوں منقطع ہوگئیں لہٰذا میرے بعد نہ کوئی رسول بنے گا اور نہ نبی۔
(ترمذی)

☆☆☆

نیت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

○ تباہی ہے .... ان نمازیوں کے لیے جو ریاکاری کرتے ہیں۔(الماعون:6)

○ جو شخص ثواب دنیا کے ارادے سے کام کرے گا،اس کو ہم دنیا ہی میں دیں گے اور جو ثواب آخرت کے ارادے سے کام کرے گا، وہ آخرت کا ثواب پائے گا۔
(آل عمران:145)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ہر ایک کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔ پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے لیے ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے شمار ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت (سے نکاح) کے لیے ہوئی تو اس کی ہجرت انھی مقاصد کے لیے شمار ہوگی۔(بخاری،مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو بہادری کی خاطر لڑے اور غیرت کی خاطر لڑے اور ریاکاری کے لیے لڑے، ان میں سے کون سا اللہ کی راہ میں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس لیے لڑائی کی تاکہ اللہ تعالیٰ کا نام بلند ہو صرف وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شمار ہوگی۔(بخاری،مسلم)

☆ جو آدمی کسی نیکی کا ارادہ کرتا ہے مگر اس کو نہیں کر پاتا اللہ تعالیٰ اس کی ایک کامل نیکی لکھ دیتے ہیں۔ اور اگر ارادہ کر کے اس کو کر گزرتا ہے تو اللہ دس نیکیوں سے لے کر سات سو نیکیوں بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اگر وہ برائی کا ارادہ کرتا ہے مگر اس کو کرتا نہیں تو اللہ تعالیٰ اس کی بھی ایک کامل نیکی لکھ لیتے ہیں اور اگر ارادہ کر کے اس کو کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی صرف ایک برائی لکھ لیتے ہیں۔(بخاری،مسلم)

☆ جس نے دکھلاوے کے لیے کوئی عمل کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو رسوا کریں گے اور جس نے لوگوں کی نظر میں بڑا بننے کے لیے کوئی عمل کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے پوشیدہ رازوں کو لوگوں کے سامنے ظاہر فرما دیں گے۔(بخاری،مسلم)

☆ اللہ تمھاری شکل وصورت اور تمھارے مال کو نہ دیکھے گا بلکہ تمھارے دلوں کو اور تمھارے اعمال کو دیکھے گا۔(مسلم)

☆ جس نے دکھلاوے کے لیے نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس نے دکھلاوے کے لیے روزے رکھا اس نے شرک کیا۔(مسند احمد)

☆☆☆

شرک

ارشادِ ربانی ہے:

- بے شک اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کیے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جس گناہ کو چاہے بخش دیتا ہے۔ (النساء:48)
- بے شک جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (المائدہ:72)
- اور اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کے سوا ان کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کو جواب نہ دے سکیں بلکہ وہ ان کی پکار سے ہی غافل ہیں۔ (الاحقاف:5)
- اور اللہ کے سوا کسی اور کو نہ پکارنا جو نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ (یونس:106)
- اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نقصان پہنچا سکیں اور نہ ان کو نفع پہنچا سکیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ (یونس:18)
- خبردار اللہ ہی کے لیے خالص عبادت کرنا ہے اور لوگوں نے اس کے سوا اولیا بنا رکھے ہیں۔ (اور کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ (بزرگ) اللہ کی نزدیکی کے مرتبے تک ہماری رسائی کرا دیں۔ (الزمر:3)
- قیامت کے دن انبیا علیہم السلام اور اولیا اللہ سے سفارش کریں گے لیکن وہ بھی ان کی سفارش کریں گے جن کی اللہ تعالیٰ اجازت دیں گے، مگر سفارش کے لیے ان کو پکارنا شرک ہے کیونکہ شفاعت کی تمام اقسام کا مالک صرف اللہ ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

- کہہ دیجیے کہ تمام سفارش کا مالک اللہ ہی ہے۔ (الزمر:44)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

- کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں ذرا سا بھی اختیار رکھتا ہو۔ (المائدہ:17)
- (اے رسول!) کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی ایسا نہیں جو غیب جانتا ہو سوائے اللہ تعالیٰ کے بلکہ انھیں تو یہ بھی علم نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ (النمل65)
- (اے رسول!) کہہ دیجیے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں۔ (الانعام:50)
- (اے رسول!) اگر اللہ آپ کو تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں سوائے اللہ کے اور اگر وہ آپ کو بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (الانعام:17)
- (اے رسول!) کہہ دیجیے کہ اللہ ہی تم کو بحر و بر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے بلکہ ہر تکلیف کو وہی دور کرتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔ (الانعام:64)
- اگر اللہ تمھیں کسی تکلیف میں مبتلا کر دے تو اس تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں سوائے اللہ کے۔ (یونس:107)
- اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو جو نہ تمھیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان۔ (یونس:106)
- (اے رسول!) کہہ دیجیے کہ جن کو تم اللہ کے علاوہ مشکل کشا سمجھتے ہو، انھیں بلاؤ (تاکہ وہ تمھاری مشکل کو حل کریں، لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتے، کیونکہ) وہ آسمانوں اور زمین میں ایک ذرے کے بھی مالک نہیں اور نہ آسمانوں اور زمین میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔ (سبا:22)
- اللہ کے سوا نہ تمھارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔ (الشوریٰ:31)

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نزدیک سب سے بڑا گناہ شرک ہے۔ شرک کی بہت سی صورتیں ہیں مثلاً انبیا علیہم السلام اور اولیاء اللہ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ انسانی حاجات کو پورا کرتے ہیں اور مصیبتوں کو دور کرتے ہیں پھر ان کو

مشکلات میں پکارنا۔ سارے نبی اور ولی مشکلات اور مصیبتوں میں اللہ ہی کو پکارتے تھے کیوں نہ ہم ان کی طرح اللہ ہی کو پکاریں۔ وہ اگر ان کی مصیبتوں کو دور کرتا ہے تو وہ ہماری مصیبتوں کو بھی دور کر دے گا، انشاء اللہ۔ اسی طرح بزرگوں کے نام پر ذبح کرنا بھی شرک کی ایک قسم ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

- O حرام ہیں مردار، خون، سور کا گوشت اور ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو۔ (النحل:115)
- O تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون... اور جو آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو۔ (المائدہ:3)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اس پر جو اللہ کے سوا کسی اور نام پر ذبح کرے۔ (مسلم)

شرک سے توبہ کیے بغیر بخشش نہیں۔ اگر کوئی مشرک بغیر توبہ کیے مر گیا تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہے گا۔

☆☆☆

نماز

پسند

ارشاد ربانی ہے:

- O نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ (البقرۃ:43)
- O نماز درحقیقت ایسا فرض ہے جو پابندی وقت کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔ (النساء:103)
- O اے نبی (ﷺ)! میرے جو بندے ایمان لائے ہیں، ان سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں۔ (ابراہیم:31)
- O پس نماز قائم کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ (المجادلہ:13)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا وقت پر نماز (پڑھنا) (بخاری، مسلم)

☆ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے: پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک، یہ درمیان کے گناہوں کے لیے کفارہ ہے جب تک کبیرہ گناہوں کا ارتکاب نہ کرے۔ (مسلم)

یعنی اگر کوئی پانچوں نمازیں اور جمعہ پڑھتا ہے تو اس کے صغیرہ گناہوں کو اللہ تعالیٰ صاف فرما دیتے ہیں۔ یعنی بغیر دعا کے۔ گناہ کبیرہ صرف توبہ سے معاف ہوتے ہیں۔

☆ حدیث میں ہے: فرض نماز مسجد میں اور سنت اور نوافل گھر میں پڑھے جائیں۔

(بخاری)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ''اے ثوبان! تم کثرت سے سجدے کیا کرو، اس لیے کہ جو سجدہ بھی اللہ کے لیے کرو گے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمھارا ایک درجہ بلند کر دے گا اور ایک گناہ اس کی وجہ سے مٹا دے گا۔ (مسلم)

یعنی فرض نماز کے ساتھ ساتھ نوافل بھی پڑھے جائیں۔

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

☆ جماعت والی نماز بازار یا گھر میں پڑھی جانے والی نماز سے ستائیس درجے زیادہ ہے۔ (بخاری، مسلم) یعنی نماز باجماعت کا ثواب ستائیس گناہ زیادہ ہے۔

☆ (نماز میں) اپنی صفوں کو درست کرو اور مل کر کھڑے ہو جاؤ۔ (بخاری)

نماز کو سکون اور اطمینان سے پڑھیں ورنہ قبول نہیں ہوتی۔ رکوع و سجود اطمینان کے ساتھ ادا کریں۔ رکوع سے اٹھنے کے بعد اطمینان کے ساتھ سیدھے کھڑے ہوں، پھر سجدے میں جائیں۔ اسی طرح دو سجدوں کے درمیان میں مناسب وقفہ کریں یعنی پہلے سجدے کے بعد بالکل سیدھے بیٹھیں پھر دوسرا سجدہ کریں۔

☆ تم اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات برس کے ہوں اور نماز کی وجہ سے ان کو مارو جب وہ 10 سال کے ہو جائیں اور ان کے بستروں کو الگ الگ کر دو۔ (ابوداؤد) یعنی اگر وہ 10 سال کی عمر میں نماز نہ پڑھیں تو ان کو پیٹا جائے۔

☆ جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا، اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخن کے نیچے سے بھی۔ (مسلم)

☆ جب تم اذان سنو تو اس طرح کہو جس طرح موذن کہتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

ناپسند

ارشاد ربانی ہے:

O تباہی ہے۔ ان نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں۔ (الماعون: 5-4) یعنی جو نماز کی پروا نہیں کرتے۔

O (بہشت والے) جہنمیوں سے پوچھیں گے کہ تمھیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی۔ وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے، ہم غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

(المدثر۔40)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ آدمی اور کفر و شرک کے درمیان نماز چھوڑنے کا فرق ہے۔ (ترمذی) یعنی نماز نہ پڑھنا کفر اور شرک میں مبتلا ہونے کے برابر ہے۔

☆ ہمارے اور منافقوں کے درمیان عہد نماز ہے جس نے نماز چھوڑی پس اس نے کفر کیا۔ (ترمذی)

☆ جس نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہو گیا۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

☆ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر بندہ نماز میں پورا نہ اُترا تو بقیہ سارے اعمال خراب ہو جائیں گے۔ (ترمذی)

☆ مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ لکڑیاں لانے والے کو حکم دوں کہ وہ لکڑیاں اکٹھی کرے۔ پھر نماز کا حکم دوں جس کے لیے اذان کہی جائے پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کی امامت کرائے اور میں ان آدمیوں کی طرف جاؤں (جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے) پس میں ان سمیت ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ (بخاری، مسلم)

☆ تم قبروں کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو۔ (مسلم)

☆ جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی تو اس نے شرک کیا۔ (مسند احمد)

ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے: جب سورج سر پر ہو، طلوع اور غروب آفتاب کے وقت۔ فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر کی نماز کے بعد مغرب تک نوافل پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ (بخاری)

☆ اللہ کے نبی ﷺ نے غسل خانوں اور قبرستان میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

(مسند احمد)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے ''تم میں سے وہ شخص جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے، کیا وہ نہیں

ڈرتا ہے کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے یا اللہ اس کی شکل کو گدھے کی شکل بنا دے۔(بخاری، مسلم)

یعنی اللہ کے نبی ﷺ نے امام سے پہلے رکوع اور سجود یعنی نماز کے کسی رکن کو امام سے پہلے ادا کرنے سے منع فرمایا ہے۔

☆ حدیث نبوی ﷺ ہے "کھانے کی موجودگی میں نماز درست نہیں اور نہ اس وقت جب پیشاب و پاخانے کی شدید حاجت ہو۔(مسلم)

☆ جب نماز کھڑی ہو جائے تو کوئی نماز سوائے فرض کے جائز نہیں۔(مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے منع فرمایا ہے۔(بخاری)

☆ اسی طرح تیز تیز اور جلدی جلدی نماز پڑھنے سے بھی منع فرمایا ہے۔(بخاری)

☆ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نمازی کے سامنے سے گزرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ارشاد ﷺ ہے:

اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والا شخص یہ جان لے کہ کتنا گناہ ہے تو وہ چالیس سال کی مدت تک کھڑا ہونا زیادہ بہتر سمجھے گا اس بات سے کہ وہ نمازی کے سامنے سے گزرے۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ چالیس دن فرمایا یا چالیس مہینے یا چالیس برس۔(بخاری، مسلم)

☆☆☆

جمعہ

پسند

O اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن کی نماز کے لیے پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔(الجمعہ:9)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ پانچوں نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک درمیان کے تمام گناہوں کو معاف کرنے والے ہیں جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔(مسلم)

☆ جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا پھر جمعہ کے لیے آیا اور کان لگا کر خاموشی سے خطبہ سنا، اس کے اس جمعہ اور گذشتہ جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں بلکہ تین دن زائد کے بھی بخشے جاتے ہیں۔(مسلم)

☆ جمعہ کے دن ہر بالغ جوان کے لیے غسل کرنا لازمی ہے اور مسواک کرنا اور خوشبو لگانا بھی اگر میسر ہو۔(بخاری، مسلم)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ میرا دل چاہتا ہے کہ کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر میں ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو بلا عذر جمعہ میں نہیں آتے۔(مسلم)

☆ لوگ جمعہ چھوڑ دینے سے باز آئیں، نہیں تو اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ

غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔(مسلم)

- ☆ جو شخص سستی کی وجہ سے تین جمعے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ (ابوداؤد)
- ☆ جب تو جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے کہے کہ چپ رہ اور (اس وقت) امام خطبہ دے رہا ہو، تو تُو نے لغو بات کی۔(مسلم)

یعنی خطبہ کے دوران بات چیت نہیں کرنی چاہیے۔ حتیٰ کہ دوسرے کو خاموش کرانا بھی منع ہے۔

- ☆ ہرگز کوئی آدمی تم میں سے جمعہ کے دن (خاص کر کے) روزہ نہ رکھے مگر ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا اس کے ساتھ ملا لے۔(بخاری، مسلم)
- ☆ جمعہ کی رات کو راتوں کے قیام کے لیے خاص نہ کرو اور نہ ہی دنوں میں جمعہ کے دن کو روزوں کے لیے خاص کرو مگر یہ کہ جمعہ کا دن ان دنوں میں آ جائے جس میں تم میں سے کوئی روزہ رکھتا ہو۔(مسلم)

یعنی جمعہ کے دن کو کسی خاص عبادت کے لیے مخصوص کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

☆☆☆

مسجد

پسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ اللہ کے نزدیک، سب سے بہتر مقامات مسجدیں ہیں اور سب سے ناپسندیدہ مقامات بازار ہیں۔(مسلم)
- ☆ جو صبح سویرے یا شام کو مسجد میں آیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں مہمانی تیار کرتے ہیں، جب بھی صبح یا شام کو وہ جائے۔(بخاری، مسلم)
- ☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے مسجد بنائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر ویسا ہی بنائے گا۔(مسلم)
- ☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں اور مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں باہر رکھیں۔(ترمذی)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ نہ بیٹھے یہاں تک کہ دو رکعت نماز (نفل) نہ پڑھ لے۔(بخاری، مسلم)
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لہسن اور پیاز کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا اس (کی بُو) سے فرشتوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔(بخاری، مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنے، اس کا اعلان کرنے، خرید و فروخت کرنے، (غیر شرعی) شعر پڑھنے اور مانگنے سے منع فرمایا۔
(مسلم، ابوداوٗد، ترمذی)

☆ جب تم عورتوں میں سے کوئی مسجد آئے تو خوشبو ہرگز نہ لگائے۔ (نسائی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ثواب کے لیے تین مسجدوں مسجد الحرام (خانہ کعبہ)، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ کسی اور طرف (مثلاً بزرگوں کے مزاروں کی طرف) جانے سے منع فرمایا۔ (مسلم)
یعنی ان تین مسجدوں کے علاوہ کسی اور مقام کی طرف ثواب اور برکت کے لیے سفر کرنا حرام ہے۔

☆☆☆

روزہ

پسند

ارشادِ ربانی ہے:

O اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جس طرح تم سے پہلے کے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاوٗ۔ (البقرہ:183)

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ جس نے رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رکھے، اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔ (بخاری)

☆ جس نے رمضان کا روزہ پختہ یقین اور اخلاص کے ساتھ رکھا، اس کے گذشتہ گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ روزہ (عذاب الٰہی کے لیے) ڈھال ہے۔ (بخاری)

☆ جو بندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن کے بدلے میں اس کو آگ سے ستر خریف (سال) دور کردیتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ روزہ اور قرآن مومن کے لیے سفارش کریں گے، روزہ کہے گا: اے میرے ربّ! میں نے اس شخص کو دن میں کھانے اور دوسری لذتوں سے روکا تو یہ رُکا رہا، تو اے میرے ربّ! اس شخص کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ (مسند احمد)

ناپسند

ارشادنبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے:

☆ اس کی ناک خاک آلود ہو جس نے رمضان پایا اور اپنی بخشش نہ کروائی۔(بخاری)

☆ جس شخص نے کسی بیماری یا شرعی عذر کے بغیر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑا تو عمر بھر کے روزے رکھنے سے بھی ایک روزے کی تلافی نہیں ہوگی۔(ترمذی)

☆ کتنے روزے دار ہیں جن کو سوائے پیاس کے روزہ رکھنے سے کچھ نہیں ملتا اور کتنے شب بیدار ہیں جن کو بے خوابی کے سوا شب بیداری سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔(مشکوٰۃ)

☆ جس نے جھوٹی بات نہ چھوڑی اور اس پر عمل کرنا بھی ترک نہ کیا تو اللہ تعالیٰ کو اس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔(بخاری)

☆ روزہ صرف کھانا پینا چھوڑنے کا نام نہیں ہے۔روزہ لغو اور رفث سے بچنے کا نام ہے۔ اس لیے اگر تجھ کو کوئی سب وشتم کرے (گالی دے) یا تیرے ساتھ جہالت سے پیش آئے تو تُو کہہ، بھئی میں روزے دار ہوں۔(ابن خزیمہ)

لغو ہر بے فائدہ اور بے ہودہ کام کو کہتے ہیں جیسے ریڈیو، ٹی وی کے لچر اور بے ہودہ پروگراموں کو سننا اور دیکھنا، تاش، شطرنج اور اس قسم کے دیگر کھیل، فحش ناول، افسانے، ڈرامے دوست احباب کے ساتھ بے مقصد خوش گپیاں، چغل خوریاں، بے ہودہ مذاق اور دیگر ناشائستہ حرکتیں۔

رفث کا مطلب جنسی خواہشات پر مبنی باتیں اور حرکتیں۔روزے کی حالت میں اس طرح کی چیزوں سے بچنا بھی بہت ضروری ہے مثلاً لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ، جھوٹ، دجل وفریب خصوصاً دکان پر گاہکوں سے جھوٹ بولنا، یا انھیں فریب دینے کی کوشش کرنا۔

☆☆☆

حج

پسند

ارشاد ربانی ہے:

○ اللہ کی طرف سے لوگوں پر فرض ہے کہ جو اس کے گھر تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، وہ اس کا حج کرے۔(آل عمران:97)

ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا۔(المنتقی)

☆ جس نے حج کیا اور اس نے کوئی فحش گوئی اور فسق وفجور نہ کیا تو وہ اس طرح لوٹا جیسے کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنم دیا۔(بخاری، مسلم)

ناپسند

ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ اگر کسی شخص کو واقعی محتاجی نہیں ہے، بیمار بھی نہیں اور کسی ظالم اقتدار کی طرف سے رکاوٹ بھی نہیں پھر بھی اس نے حج نہیں کیا تو وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی۔ (بیہقی)

☆ جس کسی کے پاس ذبح کرنے کے لیے جانور ہو اور ذی الحجہ کا چاند نظر آ جائے تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے جب تک قربانی نہ کرلے۔(مسلم)

☆☆☆

زکوٰۃ

پسند

ارشادِ ربانی ہے:

- نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(النور: 56)

☆ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

''بے شک اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر صدقہ فرض کیا جو ان کے مال داروں سے لیا جائے گا اور اسے ان کے ضرورت مندوں کو لوٹا دیا جائے گا۔'' (بخاری، مسلم)

ناپسند

- ارشادِ ربانی ہے:

''جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور انھیں اللہ کی راہ میں خرچ (زکوٰۃ ادا) نہیں کرتے، آپ ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔'' (التوبہ: 34)

- جنھیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے، وہ اس میں کنجوسی کو اپنے لیے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کے لیے نہایت بدتر ہے۔ عنقریب قیامت کے دن ان کو کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے۔(آلِ عمران: 180)

حضور ﷺ نے فرمایا:

☆ جس شخص کو اللہ نے مال دیا اور پھر اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کی تو اس کا یہ مال قیامت کے دن نہایت زہریلے سانپ کی شکل اختیار کرے گا جس کے سر پر دو سیاہ نقطے ہوں گے (یہ انتہائی زہریلے ہونے کی علامت ہے) وہ اس کے گلے کا طوق بن جائے گا پھر اس کے دونوں جبڑوں کو یہ سانپ پکڑے گا اور کہے گا ''میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔'' (بخاری)

☆ جو کوئی چاندی یا سونے کا مالک اس کی زکوٰۃ نہ دیتا ہو تو وہ قیامت کے دن ایسا ہو گا کہ اس کے لیے آگ کی چٹانوں کے پرت بنائے جائیں گے اور وہ جہنم کی آگ میں گرم کیے جائیں گے جس سے اس کی پیشانی، پہلو اور پیٹھ داغی جائے گی۔ جب وہ ٹھنڈے ہو جائیں گے تو پھر گرم کیے جائیں گے (پھر داغا جائے گا) (مسلم)

☆☆☆

جہاد

پسند

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

- اے لوگو! تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے۔ (البقرۃ:216)
- اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسے کرنے کا حق ہے۔ (الحج:78)
- اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔ یہی تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ اللہ تمھارے گناہ معاف کر دے گا۔ (الصّف:11,12)
- مسلمانو! اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور خوب جان رکھو کہ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (البقرہ:244)
- اللہ کی راہ میں لڑنا چاہیے ان لوگوں کو جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو فروخت کر دیں پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے یا غالب رہے گا، اسے ضرور ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ (النساء:74)
- نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (التوبہ:41)
- حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور مارتے ہیں اور مرتے ہیں۔ ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمے ایک پختہ وعدہ ہے۔ (التوبہ:111)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری، مسلم)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ بے شک جنت کے دروازے تلواروں کے سایوں کے نیچے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو آدمی اللہ کی راہ میں زخم کھانے والا ہوگا، وہ قیامت کے دن ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے زخموں سے خون ٹپک رہا ہوگا۔ اس کا رنگ تو خون جیسا ہوگا مگر خوشبو کستوری جیسی ہوگی۔ (بخاری، مسلم)

☆ یہ نہیں ہوسکتا کہ اللہ کی راہ میں ایک بندے کے قدم غبار آلودہ ہوں اور اس کو جہنم کی آگ چھولے۔ (بخاری)

☆ اللہ کی راہ میں ایک دن سرحد پر پہرہ دینا اس کے علاوہ دوسری جگہ میں ایک ہزار دن پہرہ دینے سے بہتر ہے۔ (ترمذی)

☆ دو آنکھیں ایسی ہیں جن کو آگ نہیں چھوئے گی۔ ایک وہ جو اللہ کے خوف سے روئی اور دوسری وہ جس کی اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزری۔ (ترمذی)

☆ شہید شہادت کے وقت اتنی (معمولی) تکلیف محسوس کرتا ہے جتنی تم میں سے کوئی چیونٹی کے کاٹنے سے محسوس کرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ اللہ کی راہ میں صبح و شام چلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے ان سے بہتر ہے۔ (بخاری)

جس نے خدا کے راستے میں جہاد کرنے والے کو جہاد کا سامان تیار کر کے دیا بلاشبہ اس نے خود جہاد کیا اور جو جہاد کرنے والے کا اس کے گھر میں بھلائی کے ساتھ اس کا جانشین بنا یقیناً اس نے جہاد کیا۔ (بخاری، مسلم)

☆ جس نے سچائی سے شہادت طلب کی وہ اس کو دے دی جاتی ہے خواہ وہ شہادت نہ پائے۔ (مسلم)

☆ شہید پانچ قسم کے ہیں: 1۔ طاعون سے مرنے والا، 2۔ پیٹ کی بیماری سے مرنے والا 3۔ ڈوب کر مرنے والا، 4۔ دب کر مرنے والا، 5۔ اللہ کی راہ میں شہادت پانے والا۔ (بخاری۔ مسلم)

☆ جو اپنے مال کے دفاع میں قتل ہو، وہ شہید ہے اور جو اپنے دین کو بچانے کے لیے قتل ہو وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے خون کو بچانے کے لیے قتل ہو، وہ بھی شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کی خاطر قتل ہو، وہ بھی شہید ہے۔ (ترمذی)

☆ بیواؤں اور مساکین کی خدمت کرنے والے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا جہاد افضل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔ (النسائی)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جو اس حالت میں مرا کہ اس نے (کبھی) غزوہ نہ کیا اور نہ ہی اس کے دل میں جہاد کی بات آئی، اس کی موت منافقت کی ایک خصلت پر ہوئی۔ (مسلم)

☆ جو شخص خدا کی راہ میں جہاد کیے بغیر مر گیا اور اس کے دل میں اس کی آرزو بھی نہیں تھی وہ نفاق کی کیفیت میں مرا۔ (مسلم)

○ ارشاد ربانی ہے: ”اور جو شخص ان سے اس موقع پر (میدان جہاد میں) پشت پھیرے گا مگر ہاں جو لڑائی کے لیے پینترا بدلتا ہو یا جو اپنی جماعت کی طرف پناہ لینے آتا ہو، وہ مستثنیٰ ہے، باقی جو ایسا کرے گا، وہ اللہ کے غضب میں آ جائے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا، وہ بہت بری جگہ ہے۔ (الانفعال:16)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے: سات تباہ کرنے والے گناہوں میں ایک جنگ سے بھاگنا ہے۔ (بخاری)

☆ اللہ تعالیٰ شہید کی ہر چیز معاف فرما دیں گے مگر قرض (معاف نہیں فرمائیں گے) (مسلم)

☆☆☆

نیکی

پسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ نیکی وہ ہے جس سے دل مطمئن ہو اور نفس مطمئن ہو۔ (مسند احمد، دارمی)

☆ کامل نیکی اچھے اخلاق ہیں۔ (مسلم)

☆ دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دو یہ بھی نیکی ہے، کسی کو اپنی سواری پر بٹھا لو یا اس کا بوجھ اپنی سواری پر رکھ لو یہ بھی نیکی ہے۔ اچھی بات کہنا بھی نیکی ہے۔ راستے سے کانٹے، پتھر ہٹا دینا بھی نیکی ہے۔ (بخاری)

☆ لوگوں کو تکلیف نہ دینا بھی نیکی ہے۔ (مسلم)

☆ کسی بھی نیکی کو ہرگز حقیر نہ سمجھو خواہ تم اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ہی ملو۔ (مسلم)

ارشاد ربانی ہے:

○ بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ (ھود:114)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

اللہ سے ڈرو، جہاں بھی تم ہو اور غلطی کے بعد نیکی کرو کیونکہ نیکی اس غلطی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے حسنِ سلوک سے پیش آؤ۔ (ترمذی)

☆ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ کو وہ عمل بہت پسند ہے جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔ (مسلم)

☆ تمھارے لیے سب سے بہتر عمل اللہ کا ذکر ہے۔(مسند احمد)

☆ دو کلمے جو اللہ کو پیارے ہیں، زبان پر ہلکے ہیں میزان (وزن) میں بھاری ہیں (وہ یہ ہیں) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْم ۔(بخاری)

O ارشاد ربانی ہے ''تم میں سے کچھ لوگ تو ایسے ضرور ہونے چاہییں جو نیکی کی طرف بلائیں، بھلائی کا حکم دیں اور برائیوں سے روکتے رہیں۔ جو لوگ یہ کام کریں وہی فلاح پائیں گے۔(آل عمران:104)

O جو شخص کسی نیکی یا بھلے کام کی سفارش کرے، اسے بھی اس کا کچھ حصہ ملے گا۔ (النساء:85)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ جو کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کرے اس کو کرنے والے کے برابر اجر ملتا ہے۔ (مسلم)

☆ جس نے کسی ہدایت کی طرف بلایا تو اس کو ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس کی پیروی کرنے والوں کو ملے گا۔(مسلم)

☆ یہ بھی نیکی ہے کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو اور اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے برتن میں پانی ڈال دو۔(ترمذی)

اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سنت کی پیروی کرنا، گناہ سے بچنا اور ہر وہ کام جس سے دوسروں کو فائدہ ہو، نیکی ہے۔

☆☆☆

گناہ

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو ناپسند کرے کہ لوگ اس کے بارے میں مطلع ہوں۔(مسلم)

☆ آدمی کو اتنا ہی گناہ کافی ہے کہ جس کا خرچ اس کے ذِمے ہے اس کا خرچ روک لے۔ (مسلم)

☆ میری امت کا ہر فرد معافی کے قابل ہے، سوائے ان لوگوں کے جو کھلم کھلا گناہ کرنے والے ہوں۔(بخاری)

ارشاد ربانی ہے:

O اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے تو ہم تمھارے چھوٹے گناہ دور کر دیں گے اور عزت و بزرگی کی جگہ داخل کریں گے۔(النساء:31)

O گناہ اور زیادتی کے کام میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔(المائدہ:3)

☆☆☆

ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ جواللہ کے بندوں کاشکرادانہیں کرتا، وہ اللہ کاشکرادانہیں کرتا۔(ترمذی)

☆☆☆

شکر

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- O اللہ کاشکرکرو۔(لقمان:12)
- O عنقریب اللہ تعالیٰ شکرگزاروں کونیک بدلہ دے گا۔(آل عمران:144)
- O اللہ کی نعمتوں کو یاد کروتا کہ تم فلاح پاؤ۔(الاعراف:69)
- O اگرشکرگزاربنوگے تو میں تم کواورزیادہ دوں گا۔(ابراہیم:7)
- O اپنے ربّ کی نعمتوں کو بیان کرتارہ۔(الشرح:11)
- O میراشکرکراوراپنے والدین کاشکربجالا۔(لقمان:14)

ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ جب کوئی بندہ اللہ کی نعمت پر الحمدللہ کہتا ہے تو اللہ اس کو اس سے افضل نعمت عطا کرتا ہے۔(ابن ماجہ)

☆ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس بندے سے خوش ہوتا ہے جو کھانا کھا کر اللہ کاشکرادا کرتا ہے یا پانی کا گھونٹ پی کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتا ہے۔(مسلم)

ناپسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- O اللہ کسی ناشکرے بدعمل کو پسند نہیں کرتا۔(البقرۃ:276)

حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O اللہ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت اور درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو! تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیجو۔(الاحزاب:56)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے 10 مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔(مسلم)

☆ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگاہ میں اس کے باپ، اس کے بیٹے اور سارے انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔(بخاری)

ناپسند:

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے ہاں میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی)

☆ میری قبر کو عید گاہ مت بناؤ یعنی وہاں عرس نہ مناؤ اور مجھ پر درود بھیجو۔(ابوداؤد)

☆ میری تعریف میں مبالغہ نہ کرنا جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا ہے میں تو صرف اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔لہٰذا تم مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔(بخاری)

☆ مجھے اللہ کے نبیوں میں سے ایک دوسرے پر فضیلت نہ دو۔(بخاری)

☆ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو انھوں نے اپنے انبیا کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔ (بخاری)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا جو کوئی کہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم غیب جانتے ہیں (یعنی آئندہ کا حال) تو اس نے جھوٹ بولا۔اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجیے آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی غیب کی بات کو نہیں جانتا۔(مسلم)

ارشاد ربانی ہے:

O آپ فرما دیجیے کہ میں خود اپنی ذات خاص کے لیے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی ضرر (نقصان) کا مگر اتنا ہی کہ جتنا اللہ نے چاہا ہو اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو میں بہت سے منافع حاصل کر لیتا اور کوئی نقصان مجھ کو نہ پہنچتا۔میں تو محض ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔(الاعراف:188)

O (اے رسول!) کہہ دیجیے کہ میں اپنے نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ تعالیٰ چاہے۔(یونس:49)

O (اے رسول!) کہہ دیجیے میں تمھارے نقصان اور نفع کا اختیار نہیں رکھتا۔(الجن:21)

O (اے رسول!) کہہ دیجیے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں۔(الانعام:50)

☆☆☆

والدین

پسند

ارشاد ربانی ہے:

- اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، والدین کے ساتھ احسان (کا سلوک) کرو۔ (النساء:176)
- ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا۔ (البقرہ:83)
- ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ میرا بھی شکر گزار رہے اور اپنے والدین کا بھی۔ (لقمان:14)
- والدین کے ساتھ نیک سلوک (کرو) اگر تمھارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انھیں اُف تک نہ کہو، نہ انھیں جھڑک کر جواب دو بلکہ ان سے احترام کے ساتھ بات کرو، اور نرمی اور رحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو، اور دعا کیا کرو کہ پروردگار ان پر رحم فرما جس طرح انھوں نے رحمت اور شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا۔ (بنی اسرائیل:23,24)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ والد جنت کے دروازوں میں سے بہترین دروازہ ہے پس تو اس کی حفاظت کر۔ (ترمذی)

☆ آپ سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پیارا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا، والدین کے ساتھ نیکی کرنا، پھر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری، مسلم)

☆ جسے یہ بات پسند ہو کہ اس کی عمر دراز ہو اور اس کے رزق میں کشادگی ہو، تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک اور صلہ رحمی کرے۔ (مسند احمد)

☆ اگر آپ کے والد کو کسی چیز کی ضرورت ہے تو یاد رہے کہ تم اور تمھارا سارا مال اس (والد) کی ملکیت ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ جو نیک اولاد بھی ماں باپ پر محبت کی ایک نظر ڈالتی ہے اس کے بدلے اس کو ایک حج مقبول کا ثواب بخشا جاتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا، اے خدا کے رسول ﷺ! اگر کوئی ایک دن میں سو بار اس طرح رحمت اور محبت کی نظر ڈالے۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، جی ہاں! اگر کوئی سو بار ایسا کرے تب بھی۔ خدا بہت بڑا اور (تنگ دلی سے) بالکل پاک ہے۔ (مسلم)

☆ تم اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو تو تمھاری اولاد بھی تمھارے ساتھ اچھا سلوک کرے گی۔ (حاکم)

☆ بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے فوت ہو جانے کے بعد اس کے دوستوں سے اچھا سلوک کرے۔ (مسلم)

☆ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو۔ (ابن ماجہ)

ناپسند

ارشاد ربانی ہے:

- اگر تمھارے والدین تمھارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں، ان میں سے ایک یا دونوں، تو انھیں اُف تک نہ کہو اور نہ انھیں جھڑکو۔ (بنی اسرائیل:23)
- اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کیا ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی (کرنا) (آل عمران:137)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ اس کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کا بڑھاپا پایا اور (ان کی خدمت کر

کے) جنت میں داخل نہ ہوا۔ (بخاری)

☆ والدین کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (مسلم)

☆ بے شک اللہ عزوجل نے تم پر ماؤں کی نافرمانی کو تم پر حرام کر دیا۔ (بخاری، مسلم)

☆ والدین کا نافرمان جنت میں نہ جائے گا۔ (النسائی)

☆ فرمایا (اے لوگو!) تم اپنے باپوں سے بے زار مت ہو، کیونکہ باپ سے بے زاری کفر ہے۔ (بخاری)

☆ بے شک اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، کنجوسی اور بھیک مانگنے کو حرام قرار دیا ہے۔ (بخاری)

☆ فرمایا: کیا میں تم کو سب سے بڑا گناہ کبیرہ نہ بتا دوں؟ صحابہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: 1۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بنانا 2۔ والدین کی نافرمانی۔ (بخاری۔ مسلم)

☆ بڑے گناہوں میں سے آدمی کا اپنے والدین کو گالی دینا ہے! صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، کیا آدمی اپنے والدین کو بھی گالی دیتا ہے۔ فرمایا، ہاں، یہ کسی کے باپ کو گالی دے اور وہ جواباً اس کے باپ کو۔ اسی طرح یہ کسی کی ماں کو گالی دے اور وہ اس کی ماں کو۔ (بخاری، مسلم)

☆ جس آدمی نے دوسرے باپ کی طرف نسبت کی یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس کا باپ نہیں پس اس پر جنت حرام ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆☆☆

شادی

پسند

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ (لوگ) عورت سے چار غرضوں سے نکاح کرتے ہیں، 1۔ مال 2۔ نسب 3۔ خوب صورتی یا دین داری کی وجہ سے۔ پس تجھے چاہیے کہ دین داری کو حاصل کر۔ (بخاری)

☆ دنیا نفع اٹھانے کی چیز ہے اس میں سب سے بہتر نفع اٹھانے کی چیز نیک عورت ہے۔ (مسلم)

☆ تم میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنے گھر والوں سے بہتر برتاؤ کرنے والے ہیں۔ (ترمذی)

☆ میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ عورتوں سے بھلائی کرتے رہنا۔ (بخاری)

☆ اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ (ترمذی)

☆ جو عورت اس حالت میں فوت ہو کہ اس کا خاونداس سے راضی ہو، وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (ترمذی)

☆ عورت جب کہ وہ پانچوں وقت کی نماز پڑھے، اور رمضان کے روزے رکھے، اور اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (مسند احمد)

☆ پوچھا گیا کہ کون سی بیوی سب سے بہتر ہے فرمایا وہ بیوی جو اپنے شوہر کو خوش کرے جب وہ اس کی طرف دیکھے، اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے، اور اپنے اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ اختیار نہ کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔ (نسائی)

☆ جب آدمی اپنی بیوی کو اپنی ضرورت کے لیے بلائے تو اس کو آجانا چاہیے خواہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ (ترمذی، نسائی)

☆ اگر بحالت جنابت فرد سونا چاہے تو شرم گاہ کو دھو کر وضو کر لے۔ (بخاری، مسلم)

☆ بحالت جنابت فرد کھانے پینے سے پہلے وضو کر لے۔ (مسلم، ترمذی)

ناپسند

O رب العالمین نے زانی یا زانیہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (النور:3)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ کوئی تم میں سے اپنے بھائی کی منگنی کے پیغام پر منگنی کا پیغام نہ دے مگر یہ کہ وہ اجازت دے دے۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نکاح شغار (وٹے سٹے کا نکاح) سے منع فرمایا۔ (مطلب کہ اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح دوسرے شخص کے ساتھ اس شرط پر کر دے کہ وہ دوسرا شخص اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح اس پہلے شخص کے ساتھ کر دے اور دونوں کا کچھ بھی حق مہر مقرر نہ ہو۔ (بخاری)

☆ کوئی عورت کسی مرد سے نکاح کرتے وقت یہ شرط نہ لگائے کہ وہ پہلی بیوی کو طلاق دے۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی عورت اپنی پھوپھی یا خالہ کے اوپر نکاح کی جائے۔ (بخاری)

☆ کسی عورت کو اپنے خاوند سے یہ درخواست کرنا درست نہیں کہ اس کی بہن (سوتن) کو طلاق دے۔ اس لیے کہ اس کے حصے کا پیالہ بھی خود انڈیل لے۔ یہ نہیں ہوسکتا جتنا اس کی قسمت میں ہے وہی ملے گا۔ (بخاری)

☆ جب مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر کی دعوت دے اور وہ نہ آئے پس مرد اس پر ناراضی کی حالت میں رات گزارے تو اس عورت پر فرشتے لعنت کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ (بخاری، مسلم)

☆ کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ (نفلی) روزے رکھے جب کہ اس کا خاوند موجود ہو مگر اس کی اجازت سے۔ (بخاری، مسلم)

☆ اللہ کے ہاں مرتبے میں بدترین شخص وہ ہوگا جو اپنی بیوی سے ملاپ کرے اور پھر وہ مرد اس راز کو پھیلا دے (یعنی دوسروں کو بیان کرے)۔ (مسلم)

☆ کوئی عورت دوسری عورت کے متعلق اپنے خاوند کو اس کے اوصاف اس طرح بیان نہ کرے کہ گویا وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ جس عورت نے بغیر کسی سبب کے اپنے خاوند سے طلاق طلب کی، اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے۔ (ابوداؤد)

☆ جس کو ولیمہ کی دعوت دی جائے اور وہ نہ آئے تو اس نے اللہ عزوجل اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کی۔ (مسلم)

☆ کھانوں میں بدترین کھانا اس ولیمے کا ہے جس میں آنے والوں کو روکا جائے اور انکار کرنے والوں کو بلایا جائے (یعنی غربا کو روکا جائے اور امرا کو بلایا جائے) اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا، اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔ (مسلم)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O ایک مرتبہ یا دو مرتبہ طلاق دینے کے بعد شوہر اپنی بیوی سے رجوع کرسکتا ہے۔ (سورۃ البقرہ:229)

O تیسری مرتبہ طلاق دینے کے بعد رجوع نہیں کیا جاسکتا۔ (سورۃ البقرہ:230)

☆☆☆

حسنِ اخلاق

پسند

ارشادِ ربانی ہے:

- ”وہ اپنے ربّ کی رضا مندی کی طلب کے لیے . برائی کو بھی بھلائی سے ٹالتے ہیں۔“ (الرعد:22)
- ”تم برائی کا جواب بھلائی سے دو۔“ (حم سجدہ:34)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ کامل نیکی اچھے اخلاق ہیں۔ (مسلم)

☆ قیامت کے دن میزان میں سب سے وزنی چیز حسنِ اخلاق ہوگا۔ (مسند احمد)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے سوال کیا گیا ”لوگوں کو جنت میں لے جانے والے اعمال کیا ہیں؟ فرمایا: اللہ کا ڈر اور حسنِ اخلاق۔ پھر پوچھا گیا کون سی چیزیں لوگوں کو زیادہ آگ میں لے جانے والی ہیں، فرمایا: منہ اور شرم گاہ۔ (ترمذی)

☆ مومنین میں سے کامل ایمان والے لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔ (ترمذی)

- ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ بلاشبہ مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ (الحجرات:123)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں مصروف ہو، اللہ اس کی ضرورت کو پورا فرماتے ہیں۔ جو کوئی کسی مسلمان سے کوئی تکلیف دور کرتا ہے، اللہ اس کی وجہ سے قیامت کی پریشانیوں میں کسی بڑی پریشانی کو دور فرمادیں گے۔ جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔ (بخاری، مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد میں لگے رہتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ (مسلم)

☆ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کے وقت اس کے کام آئے گا، اللہ اس کی ضرورت کے وقت مدد کرے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ تم اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! میں اس کی مدد کروں جب کہ وہ مظلوم ہو، لیکن آپ ﷺ فرمایئے اگر وہ ظالم ہو تو اس کی مدد کس طرح کروں؟ ارشاد فرمایا: تم اس کو ظلم سے روک دو یہی اس کی مدد ہے (کیونکہ اس سے وہ عذابِ الٰہی کی گرفت سے بچ جائے گا)۔ (بخاری، مسلم)

☆ مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں، 1۔ سلام کا جواب دینا، 2۔ مریض کی عیادت کرنا 3۔ جنازوں کے پیچھے چلنا، 4۔ دعوت قبول کرنا، 5۔ چھینک والے کی چھینک کا جواب دینا، 6۔ اس کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ جس نے کسی بھی مومن سے دنیا کی تکالیف میں سے کسی تکلیف کو دور کیا، اللہ قیامت کے دن ان تکالیف میں سے ایک بڑی تکلیف دور فرمائیں گے۔ جس نے کسی تنگ دست پر (قرضے میں) آسانی کی اللہ دنیا و آخرت میں اس پر آسانی فرمائیں گے اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ دنیا و آخرت میں اس کی ستر پوشی فرمائیں گے۔ (مسلم)

☆ قیامت کے روز ان لوگوں کو اللہ سایہ دے گا جو اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت

کرنے والے ہیں، اس پر وہ جمع ہوتے ہیں اور اسی پر جدا ہوتے ہیں۔

(بخاری، مسلم)

☆ جب دو شخص صرف اللہ کے لیے دوستی کریں اور اس کے لیے جمع ہوں تو قیامت کے روز ان کو اللہ اپنے سایے میں لے لے گا جس دن اللہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔

(بخاری)

☆ جب آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے بتادے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی کہ تم تواضع (عاجزی وانکسار) اختیار کرو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی دوسرے پر فخر نہ کرے، نہ دوسرے پر زیادتی کرے۔

(ابوداؤد)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O اور وہ غصے کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے۔ (آل عمران:134)

O درگزر کو لازم پکڑو، بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے اِعراض کرو۔ (الاعراف:199)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ معاف کرنے سے اللہ بندے کی عزت کو بڑھاتے ہیں اور جس نے اللہ کے لیے تواضع (عاجزی وانکسار) اختیار کی اللہ نے اس کو بلند کردیا۔ (مسلم)

☆ کیا تم کو میں ایسے آدمی کے بارے میں خبر نہ دوں جو آگ پر حرام ہے یا جس پر آگ حرام ہے، ہر وہ شخص جو قرب والا (جو نیکی کے راستے کے قریب تر ہو)، آسانی کرنے والا، اور نرم خُو ہو۔ (ترمذی)

☆ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

(بخاری، مسلم)

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے پوچھا: اے میرے ربّ! آپ کے نزدیک آپ کے بندوں میں کون سب سے پیارا ہے۔ خدا نے جواب دیا: وہ جو انتقام کی قدرت رکھنے کے باوجود معاف کردے گا۔ (مشکوٰۃ)

☆ جو شخص مناظرہ بازی نہ کرے اگرچہ حق پر ہو تو میں اس کے لیے جنت کے گوشوں میں ایک گھر ذمہ لیتا ہوں۔ (ابوداؤد)

☆ کیا میں تمھیں وہ کام نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اونچے درجات سے نوازتا ہے۔ لوگوں نے عرض کیا: ہاں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! بتایئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم سے جہالت برتے تم اس کے ساتھ بردباری سے پیش آؤ، جو تم پر ظلم کرے اس کو معاف کردو اور جو رشتہ دار تمھارے حقوق ادا نہ کرے، تم اس کے حقوق دو۔ (طبرانی)

☆ جس آدمی کے پاس اس کا مسلمان بھائی معافی مانگنے کے لیے آئے تو اس کی غلطی معاف کردینی چاہیے اور اس کا عذر قبول کرلینا چاہیے، چاہے وہ صحیح کہہ رہا ہو یا غلط کہہ رہا ہو۔ اگر کوئی شخص معافی نہ دے تو وہ حوض کوثر پر مجھ تک نہ پہنچ سکے گا۔ (حاکم)

☆ فرمایا جو بندہ معاف کردیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی عزت بڑھاتا ہے اور جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کردیتا ہے۔ (مسلم)

☆ بے شک اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی پسند کرتا ہے۔ (بخاری)

☆ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔ (مشکوٰۃ)

☆ سچائی کے ساتھ معاملہ کرنے والا امانت دار تاجر (قیامت کے دن) نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

ناپسند

O ارشاد باری تعالیٰ ہے "اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا دیں بغیر کسی جرم کے جوان سے سرزد ہو وہ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

(الاحزاب:58)

☆ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر (خود) ظلم کرتا ہے اور نہ (ظلم کرنے کے لیے)

اس کو کسی اور کے سپرد کرتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس کی خیانت کرتا ہے اور نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ اس کو رسوا کرتا ہے۔ ہر ایک مسلمان کی عزت، اس کا مال اور اس کا خون دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ تقویٰ یہاں (دل میں) ہے۔ کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر قرار دے۔ (ترمذی)

☆ ایک دوسرے سے حسد مت کرو، خرید و فروخت میں ایک دوسرے پر بولی دھوکا کے لیے مت بڑھاؤ اور ایک دوسرے سے بغض، اور اعراض مت کرو، تم میں کوئی ایک دوسرے کے سودے پر سودا مت کرے۔ اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اس کو حقیر قرار دیتا ہے اور نہ رسوا کرتا ہے۔ (مسلم)

☆ بہتر مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان ایذا نہ پائیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے پس نہ اس پر ظلم کرے نہ اس کو ذلیل کرے اور نہ اس کو حقیر جانے۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ایک عورت رات کو تہجد پڑھتی ہے، دن میں نفلی روزے رکھتی ہے مگر اپنی زبان سے اپنے پڑوسی کو تکلیف دیتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس میں کوئی خیر نہیں اور وہ آگ میں ہے۔ (مسند احمد)

☆ بے شک قیامت کے دن درجہ اور مرتبہ کے لحاظ سے سب سے برا وہ آدمی ہوگا جس کے شر سے بچنے کے لیے لوگ اس سے کنارہ کشی کرلیں۔ (بخاری)

☆ جو آدمی نرمی سے محروم کر دیا گیا، وہ ہر قسم کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔ (مسلم)

☆ جس نے کسی مسلمان بھائی سے اپنی غلطی پر عذر کیا اور اس نے اس کو معذور نہ سمجھا، اس کے عذر کو قبول نہ کیا تو اس پر اتنا گناہ ہے جتنا ایک ناجائز محصول وصول کرنے والے پر (یعنی بہت زیادہ گناہ) اس کے ظلم و زیادتی کا گناہ ہوتا ہے۔ (احمد)

☆ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ احسان جتلانے والے سے کلام نہ فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (مسلم)

☆ برا شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت میں وہ ہوگا جس کو لوگ اس کی بدگمانی کی وجہ سے چھوڑ دیں۔ (مسلم)

☆ ایک دوسرے سے بغض مت رکھو، ایک دوسرے سے حسد مت کرو اور ایک دوسرے سے دشمنی مت رکھو۔ (مسلم)

☆ جو شخص اپنے بھائی سے کینہ رکھتا ہے، اس کی مغفرت نہیں ہوتی۔ (مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ فحش بکنے والے اور بے ہودہ کلام کرنے والے کو دشمن رکھتا ہے۔ (ترمذی)

☆ جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا۔ (بخاری، مسلم)

☆ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو بڑوں کی عزت نہ کرے، چھوٹوں پر شفقت نہ کرے، نیکیوں کی تلقین نہ کرے اور برائیوں سے نہ روکے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆☆☆

صدقہ وخیرات

پسند

اگر قرآن مجید کا بغور مطالعہ کیا جائے تو ایک چیز بڑی نمایاں ہے کہ اللہ تعالیٰ کو شرک سب سے زیادہ ناپسند ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا اور کسی کو کھانا کھلانا اسے بہت پسند ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- اے ایمان والو! جو ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو، اس دن کے آنے سے پہلے جس میں نہ (اعمال کا) سودا اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ (البقرہ:254)
- جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور اللہ کی راہ میں خرچ کریں، ان کے لیے بڑا اجر ہے۔ (الحدید:7)
- بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنھوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا، ان کے لیے باعزت اجر ہے۔ (الحدید:18)
- اور جو کچھ ہم نے تمھیں دے رکھا ہے، اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔ (المنافقون:10)
- لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ جواب دو، جو مال بھی تم خرچ کرو، اپنے والدین پر، رشتے داروں پر، یتیموں پر اور مسکینوں پر اور مسافروں پر خرچ کرو اور جو بھلائی بھی تم کرو گے اللہ اس سے باخبر ہوگا۔ (البقرہ:215)
- وہ آپ سے پوچھتے ہیں ہم راہ خدا میں کیا خرچ کریں؟ کہو، جو کچھ تمھاری ضرورت سے زیادہ ہو۔ (البقرۃ:219)
- دوڑ کر چلو اس راہ پر جو تمھارے رب کی بخشش اور جنت کی طرف جاتی ہے۔ جس کی وسعت زمین اور آسمان جیسی ہے اور وہ ان خدا ترس لوگوں کے لیے مہیا کی گئی ہے جو ہر حال میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، خواہ بدحال ہوں یا خوش حال، جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ (آل عمران:134)
- اے نبی (ﷺ) ! میرے جو بندے ایمان لائے ہیں، ان سے کہہ دو کہ نماز قائم کریں، جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں کھلے اور چھپے (راہ خیر میں) خرچ کریں قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔ (ابراہیم:31)
- ہرگز تم کمال نیکی کو اس وقت تک نہیں پا سکتے جب تک تم خرچ نہ کرو اس چیز کو جس کو تم بہت چاہتے ہو، اور تم جو خرچ کرو اللہ تعالیٰ اس کو جاننے والا ہے۔ (آل عمران:92)
- اگر تم صدقات کو ظاہر کر کے دو تو یہ بہت خوب ہے اور اگر تم ان کو چھپا کر اور فقرا کو دے دو تو وہ تمھارے لیے سب سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ تمھاری برائیاں مٹا دیں گے اور اللہ تمھارے عملوں کی خبر رکھتے ہیں۔ (البقرۃ:271)
- اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں اچھا مال خرچ کرو۔ (البقرۃ:267)
- اللہ کی راہ میں جو کچھ تم خرچ کرو گے، اس کا پورا پورا بدل (بدلا) تمھاری طرف پلٹایا جائے گا (الانفال:60)
- راہ خدا میں جو مال تم خرچ کرتے ہو، اس میں تمھارا اپنا فائدہ ہے اور تم نہیں خرچ کرو گے مگر اللہ کی رضا جوئی کے لیے، اور جو تم خرچ کرو مال میں سے وہ تم کو لوٹا دیا جائے گا اور تمھارے حق میں کمی نہیں کی جائے گی۔ (البقرۃ:272)
- جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں، ان کے خرچ کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس میں سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں۔

اس طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے افزونی عطا فرماتا ہے، وہ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی۔(البقرۃ:261)

- نیک لوگ... اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تمھیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔(الدھر:9)
- تم میں کون ہے جو اللہ کو قرض حسن دے تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرے۔(البقرۃ:245)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! خرچ کر، تم پر خرچ کیا جائے گا۔(بخاری، مسلم)

☆ تم آگ سے بچو خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہو۔(بخاری، مسلم)

☆ ہر روز دو فرشتے اُترتے ہیں، ایک تو یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اور دے اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! بخیل کے مال کو تباہ کر۔(بخاری۔مسلم)

☆ ''ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے'' عرض کیا گیا، حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم! اگر صدقہ میسر نہ ہو؟ آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: اپنے ہاتھ سے اس کا کوئی کام کرے اس کو فائدہ پہنچائے اور صدقہ کرے، عرض کیا گیا کہ اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو، ارشاد فرمایا: بھلائی یا خیر کا حکم دے، عرض کیا گیا: اگر ایسا بھی نہ کر سکتا ہو؟ ارشاد فرمایا: برائی سے باز رہے بس یہی صدقہ ہے۔(بخاری، مسلم)

☆ اُوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے والے ہاتھ (لینے والے) سے بہت بہتر ہے۔خرچ کی ابتدا ان لوگوں سے کرو جن کے تم ذمہ دار ہو۔بہترین صدقہ وہ ہے جو مال داری کے بعد ہو۔(بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کس صدقے کا اجر سب سے زیادہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ایسے وقت میں تم کرو جب کہ تم تندرست ہو اور مال کی حرص دل میں ہو اور فقر کا خطرہ ہو، اور مال داری کی آس لگائے ہوئے ہو۔(بخاری، مسلم)

☆ ایک دینار وہ ہے جو تو اللہ کی راہ میں خرچ کرے، ایک دینار وہ ہے جس کو تو کسی مسکین پر صدقہ کرے اور ایک دینار وہ ہے جس کو تو اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے، ان میں سب سے اجر والا وہ ہے جو اہل وعیال پر خرچ کرے۔(مسلم)

☆ سب سے افضل دینار جس کو آدمی خرچ کرتا ہے وہ ہے جس کو وہ اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے، پھر وہ دینار جس کو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، پھر وہ دینار ہے جس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔(مسلم)

☆ جب آدمی اپنے اہل پر کچھ خرچ کرتا ہے اس میں ثواب کا امیدوار ہو پس وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔(بخاری، مسلم)

☆ بہتر صدقہ وہ ہے جو ضروریات پوری کرنے کے بعد دیا جائے۔(بخاری، مسلم)

☆ وہ آدمی جس نے کوئی صدقہ چھپا کر دیا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے سایہ دے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ پوشیدہ صدقہ کرنے سے خدا کا غصہ بجھتا ہے۔(طبرانی)

☆ بہترین یہ ہے کہ کسی بھوکے کو پیٹ بھر کر کھلائے۔(مشکوٰۃ)

☆ جس کسی مسلمان نے کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے پھل کھلائے گا۔جس مسلمان نے کسی مسلمان کو پیاس کی حالت میں پانی پلایا تو اللہ اس کو قیامت کے دن مہر بند شراب پلائے گا اور جس مسلمان نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا جسم ننگے ہونے کی حالت میں تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت کی پوشاک پہنائے گا۔(ترمذی)

☆ غریب مسکین کو صدقہ دینے سے صرف صدقے کا ثواب ملتا ہے اور غریب رشتہ دار کو دینے کا دہرا ثواب ملتا ہے۔ایک صدقے کا دوسرا رشتہ داری کے حقوق ادا کرنے کا۔ (ترمذی)

☆ پوچھا کہ کس طرح کا صدقہ اجر و ثواب کے لحاظ سے بڑھا ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: وہ صدقہ جو آدمی اپنے غریب رشتہ دار کو دے جب کہ وہ رشتہ دار اس سے دشمنی رکھتا ہو۔(زادِ راہ)

☆ پوچھا گیا کس شخص کا صدقہ ثواب کے لحاظ سے بڑھا ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

نے فرمایا، اس شخص کا صدقہ جو تنگ دست ہے جس کا خرچ آمدنی سے زیادہ ہے اور بمشکل اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتا ہے۔ اور اپنے صدقے کی ابتدا ان لوگوں سے کرو جس کی پرورش کے تم ذمہ دار ہو۔ (ابوداؤد)

☆ جب مرد اپنے اہل وعیال پر ثواب سمجھ کر خرچ کرے تو وہ اس کے حق میں صدقہ ہے۔ (بخاری)

☆ بہترین صدقہ یہ ہے کہ جو ضرورت مند کو دیا جائے تاہم اس کا آغاز رشتہ داروں سے کیا جائے۔ (ابوداؤد)

☆ اچھی بات صدقہ ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ ہر اچھی بات بتانے کا ثواب صدقہ دینے کے برابر ہے۔ (بخاری)

☆ کسی مسلمان نے کسی مسلمان بھائی کو کپڑے پہنائے تو جب تک وہ کپڑے پہننے والے کے بدن پر رہیں گے پہنانے والے کو خدا اپنی نگرانی اور حفاظت میں رکھے گا۔ (ابوداؤد)

☆ پوچھا گیا کہ کون سا اسلام بہتر ہے؟ فرمایا: کھانا کھلاؤ۔ (بخاری)

☆ ہر نیکی صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے۔ (مسلم)

☆ فرمایا کہ ہر بھلائی صدقہ ہے (بخاری)

☆ جب کوئی مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی کاشت کرتا ہے اور اس میں سے پرندہ یا انسان یا چوپایہ کھاتا ہے تو اس (کاشتکار) کے لیے اس میں صدقہ دینے کے برابر ثواب ہے۔ (بخاری)

☆ دو آدمیوں میں عدل سے صلح کرانا بھی صدقہ ہے۔ کسی آدمی کے اس کی سواری پر سوار ہونے میں معاونت کرنا یا اس کا سامان اٹھا کر سواری پر رکھنا صدقہ ہے۔ جو قدم تم نے نماز کے لیے اٹھایا، وہ صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز دور کرنا صدقہ ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ کوئی صدقہ کسی مال کو نہیں گھٹاتا اور مال ہی سے اللہ بندے کی عزت بڑھاتے ہیں۔ (مسلم)

☆ سات چیزوں کا ثواب بندے کے مرنے کے بعد برابر ملتا رہتا ہے۔ 1۔ جس نے کسی کو علم دین سکھایا 2۔ کوئی نہر کھدوائی 3۔ یا کنواں کھدوایا 4۔ یا باغ لگوایا 5۔ یا مسجد بنوائی 6۔ قرآن شریف وقف کیا۔ 7۔ یا ایسی نیک اولاد چھوڑی جو اس کے مرنے کے بعد اس کے لیے برابر دعا استغفار کرتی رہتی ہے۔ (زادِ راہ)

ناپسند

ارشاد ربانی ہے:

- آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمان کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ (الحدید:10)
- دردناک سزا کی خوش خبری دو ان کو جو سونے اور چاندی کو جمع کر کے رکھتے ہیں اور انھیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ جس دن اس سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں اور پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ (التوبہ:35,35)
- مومنوں اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر ضائع مت کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھلاوے کے لیے خرچ کرتا ہے۔ (البقرۃ:264)
- جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد وہ کسی پر احسان نہیں جتاتے اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں، وہ اپنے رب کے ہاں اجر پائیں گے۔ ان پر نہ تو کچھ خوف ہے نہ وہ اداس ہوں گے۔ (البقرۃ:262)
- ایک میٹھا بول اور کسی ناخوش گوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔ (البقرۃ:263)
- اللہ کی راہ میں بری چیز دینے کا ارادہ نہ کرو۔ (البقرۃ:267)
- آپ کسی یتیم پر سختی نہ کریں، کسی سائل کو نہ جھڑکیں اور اپنے رب کی نعمتیں بیان کرتے رہیں۔ (الضحیٰ:11-9)
- اور وہ لوگ بھی اللہ کو ناپسند ہیں جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ (النساء:38)

- تو جس نے (راہ خدا میں) مال دیا اور (خدا کی نافرمانی سے) پرہیز کیا اور بھلائی کو سچ مانا، اس کو ہم آسان راستے کے لیے سہولت دیں گے اور جس نے بخل کیا اور (اپنے خدا سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کو ہم سخت راستے کی سہولت دیں گے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے۔ (اللیل: 11-5)
- اتنا نہ دے کہ خود کے پاس کچھ نہ رہے پھر وہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جائے۔ (بنی اسرائیل: 29)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ تم بخل سے بچو۔ بخل نے تم سے پہلوں کو ہلاک کیا۔ (مسلم)

☆ اے محمد (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی امت کے لوگو! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کا صدقہ قبول نہیں کرے گا جس کے رشتے دار ہوں جو اس کی صلہ رحمی کے محتاج ہوں اور وہ ان کو دینے کی بجائے دوسرے لوگوں کو دے دے۔ (طبرانی)

☆ خیرات کو مت روکو، ورنہ تمھارے رزق کو روک لیا جائے گا۔ (بخاری)

☆ جو آدمی اپنے ہبہ، صدقہ کو واپس لے، وہ اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کھالے۔ (بخاری، مسلم)

☆☆☆

تعلقات

پسند

ارشاد ربانی ہے:

- اللہ حکم دیتا ہے، انصاف کا، لوگوں کے ساتھ بھلائی اور رشتہ داروں کی امداد کرنے کا۔ (النحل: 90)
- اور رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق ادا کرو۔ (بنی اسرائیل: 26)
- اللہ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو۔ (الانفال: 1)
- آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ (البقرۃ: 237)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت ابوذر غفاری کو وصیت کی کہ ان کے اعزہ اور رشتہ دار چاہے ان سے خفا ہوں، ان کے حقوق ادا نہ کریں، لیکن وہ ان سے اپنا تعلق جوڑے رکھیں اور ان کے حقوق ادا کرتے رہیں۔ (طبرانی)

☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا، اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسے کام بتا دیجیے جن کو کر کے مجھے جنت مل جائے۔ فرمایا، تیرا کام یہ ہے کہ قطع تعلق کرنے والے رشتہ داروں کے ساتھ تم اپنے تعلقات جوڑو۔ (مسند احمد)

ناپسند

ارشادِ ربانی ہے:

- اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ (النساء: 1)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ رِشتہ داری کو توڑنے والا شخص جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ رِشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری)

☆ (اے لوگو!) ایک دوسرے کے ساتھ بغض مت رکھو، نہ باہمی حسد کرو، نہ ایک دوسرے کو پیٹھ دکھاؤ، اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ، کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے۔ (بخاری، مسلم)

☆ مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین راتوں سے زیادہ چھوڑے کہ دونوں آپس میں ملیں اور ایک اس طرف منہ موڑ لے اور دوسرا اس طرف۔ ان میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆ کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے۔ جس نے تین دن سے زیادہ تعلق توڑا اور اسی حالت میں مر گیا تو وہ آگ میں جائے گا۔ (ابوداؤد)

☆ اپنے بھائی کی تکلیف پر خوشی مت ظاہر کرو، کہیں اللہ اس پر رحم کر کے تمھیں مبتلا نہ کر دے۔ (ترمذی)

☆ وہ شخص صلہ رحمی کرنے والا نہیں جو احسان کے بدلے میں احسان کرتا ہے بلکہ اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جس سے قطع رحمی (بدسلوکی) کی جائے تو وہ صلہ رحمی (اچھا سلوک) کرے۔ (بخاری)

☆☆☆

ہدیہ

پسند

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

- جب تمھیں ہدیہ دیا جائے تو اس سے بہتر ہدیہ دینا چاہیے یا کم از کم اس کے مثل ہی لوٹایا جائے۔ (النساء: 86)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرو تو آپس میں محبت پیدا ہوگی۔ دلوں کی کدورت جاتی رہے گی۔ (موطا امام مالک)

☆ ہدیہ کے بدلے ہدیہ بھیجا جائے۔ اگر بدلے میں دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو اس کے ہدیہ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے اس ہدیہ کو ظاہر کیا جائے، چھپایا نہ جائے۔ (بخاری)

☆ اگر اولاد میں سے کسی کو ہدیہ یا تحفہ دیا جائے تو باقی اولاد کو بھی اس قسم کا ہدیہ دیا جائے اگر سب کو یکساں قسم کا ہدیہ نہ دے سکے تو جس کو دیا جائے، اس سے بھی واپس لے لیا جائے۔ (بخاری، مسلم)

ناپسند

☆ کسی شخص کے ہدیہ کو حقیر نہ سمجھا جائے۔ (بخاری)

☆ ہدیہ کتنا ہی حقیر کیوں نہ ہو قبول کیا جائے۔ (بخاری)

☆ ہدیہ دے کر واپس لینے والا شخص اس کتے کی طرح ہے جو قے کر کے خود ہی چاٹ لے۔ (بخاری، مسلم)

دوستی

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O اے ایمان لانے والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے، وہ بے شک انھی میں سے ہے۔ ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا۔ (المائدہ: 51)

O اے ایمان والو! تم ایمان والوں کے سوا کسی اور کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ (آل عمران: 118)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے مومن کے سوا کسی اور کو ساتھی نہ بناؤ اور متقی شخص کے علاوہ تمھارا کھانا کوئی اور نہ کھائے۔ (ابوداؤد)

☆ تمھیں ایسی کوئی قوم نہیں ملے گی جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو پھر وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھے جو اللہ اور اس کے رسول کے دشمن ہیں، خواہ وہ ان کے باپ بیٹے بھائی اور رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں (اللہ نے) ایمان کو ثبت کر دیا۔ (المجادلہ: 22)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لیے ہر آدمی کو غور کر لینا چاہیے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔ (مسند احمد)

☆ مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں (وہ آپس میں ایک دوسرے کو) اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔ (التوبہ: 71)

ہمسائیگی

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان (حسن سلوک) کرو اور قربت والوں، یتیموں، مساکین، قرابت والے پڑوسی، اجنبی پڑوسی، پہلو کے ساتھی، مسافر اور جن کے مالک تمھارے ہاتھ ہیں۔ (یعنی غلاموں وغیرہ) کے ساتھ احسان کرو۔ (النساء: 36)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جو آدمی اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے پس وہ پڑوسی پر احسان کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ کے ہاں ساتھیوں میں سب سے بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھیوں کے لیے بہتر ہو اور سب سے بہتر پڑوسی وہ ہے جو پڑوسیوں کے لیے سب سے بہتر ہو۔ (ترمذی)

☆ جب تم سالن پکاؤ تو زیادہ پانی ڈال لیا کرو اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔ (مسلم)

☆ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا، یا رسول اللہ ﷺ! دو پڑوسی ہیں ان میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا دروازہ تیرے زیادہ قریب ہے۔ (بخاری)

ناپسند

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ خدا کی قسم وہ ایمان نہیں رکھتا جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہ رہے۔ (بخاری)

☆ وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا ہمسایہ اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہیں ہے۔ (مسلم)

☆ وہ شخص مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی جو اس کے پہلو میں رہتا ہو، بھوکا رہے۔ (مشکوٰۃ)

☆ جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے پس وہ پڑوسی کو ایذا (تکلیف) نہ دے۔ (بخاری)

☆☆☆

بیماری

پسند

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ مسلمان کو کوئی سختی (بیماری، رنج وغم، تکلیف وغیرہ) نہیں پہنچتی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کے گناہ مٹا دیتا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی کانٹا بھی چبھ جائے (تو اس کے بدلے میں بھی کوئی گناہ مٹا دیا جاتا ہے)۔ (بخاری)

☆ مسلمان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچ پاتی مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے عوض گناہ معاف نہ کر دیتا ہو جس طرح خشک پتے درخت سے نیچے جھڑ جاتے ہیں۔ (بخاری)

☆ جس بندے کو کوئی مصیبت پہنچے، وہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہے۔ اے اللہ! میری مصیبت میں اجر دے اور اس سے بہتر بدل میری مصیبت میں عطا فرما۔ (مسلم)

☆ ہر بیماری کی دوا ہے۔ (مسلم)

☆ ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حقوق ہیں (ان میں سے ایک یہ ہے کہ) جب وہ بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کرے۔ (نسائی، ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مریض کی عیادت کرنے، جنازے کے ساتھ جانے، چھینک کا جواب دینے، قسم کو پورا کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، دعوت قبول کرنے اور سلام پھیلانے کا حکم دیا۔ (بخاری، مسلم)

☆ مریض کی عیادت کرو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور قیدی کو رہائی دلاؤ۔ (بخاری)

☆ جو شخص کسی کی بیمار پرسی کرے یا صرف اللہ کے لیے اپنے بھائی کی زیارت کرے تو ایک پکارنے والا بلند آواز سے کہتا ہے کہ تجھے مبارک ہو اور تیرا چلنا خوش گوار ہو اور تجھے جنت میں مقام ملے۔(ترمذی)

☆ مسلمان جب صبح کے وقت مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کرتا ہے تو شام تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے خیر کرتے ہیں اور اگر شام کے وقت اس کی عیادت کرتا ہے تو 70 ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائیں کرتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں چنے ہوئے پھل ہوں گے۔(ترمذی)

☆ بلاشبہ جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے، وہ واپس لوٹنے تک جنت کے تازہ پھلوں کو چننے میں مصروف رہتا ہے۔(مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔آپ جب بھی کسی مریض کی تیمارداری کے لیے جاتے تو فرماتے ''کوئی بات نہیں اللہ نے چاہا تو یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔(بخاری)

☆ جب تو کسی مریض کی عیادت کو جائے تو اس سے کہہ کہ وہ تیرے لیے دعا کرے اس لیے کہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی مانند ہوتی ہے۔(ابن ماجہ)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا، اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا، تو نے میری عیادت نہ کی، وہ کہے گا: اے میرے ربّ! میں آپ کی کس طرح عیادت کرتا جب کہ آپ رب العالمین ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا: تمھیں معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہوا تو نے اس کی عیادت نہ کی، اگر تو اس کی عیادت کرتا تو تو مجھے اس کے پاس پاتا۔اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا، تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا، وہ کہے گا اے میرے رب! میں تجھے کیسے کھلاتا جب کہ آپ رب العالمین ہیں؟ اللہ فرمائیں گے کہ تمھیں معلوم نہ تھا کہ تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا مانگا، تو نے اس کو کھانا نہیں کھلایا، اگر تم اسے کھانا کھلاتے تو یقیناً تو اسے میرے ہاں پالیتا۔اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی طلب کیا، تو نے مجھے پانی نہیں پلایا۔وہ کہے گا: اے میرے ربّ! میں تجھے کیسے پانی پلاتا؟ تو تو تمام جہانوں کا ربّ ہے؟ اللہ فرمائے گا: تجھ سے میرے فلاں فلاں بندے نے پانی مانگا، تو نے اس کو پانی نہیں پلایا، کیا تمھیں معلوم نہیں اگر تو اس کو پانی پلاتا تو یقیناً اس کو میرے ہاں پالیتا۔(مسلم)

☆ فرمایا کہ بخار کو برا مت کہو، کیونکہ وہ آدمی کے گناہوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔(مسلم)

☆☆☆

مہمان نوازی

پسند

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں، انھیں چاہیے کہ اپنے مہمانوں کی خاطر داری کریں۔(بخاری، مسلم)

☆ مہمان اپنا رزق ساتھ لے کر آتا ہے، جب وہ چلا جاتا ہے تو میزبان کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔(مشکوٰۃ)

☆ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو پس چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور اس کا جائزہ اس کو دے۔عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! اس کا جائزہ کیا ہے؟ فرمایا: ایک دن اور رات اور تین دن اس کی مہمانی جو اس کے بعد ہے، وہ صدقہ ہے۔(بخاری، مسلم)

☆ جب آدمی اپنے بھائی کے یہاں جائے اور وہاں کھائے پیے تو اس کے حق میں خیر و برکت کی دعا کرے۔(ابوداؤد)

☆ جب مہمان رخصت ہو تو اسے رخصت کرنے کے لیے گھر سے باہر سواری تک جائیں۔(مسلم)

☆ مہمان نوازی تین دن تک ہے، اس کے بعد میزبان جو کچھ کرے گا، وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔(بخاری، مسلم)

☆ مہمان کو دروازے پر خوش آمدید کہا جائے اور جب مہمان جانے لگے تو دروازے پر اسے الوداع کہا جائے۔(ابن ماجہ، بیہقی)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ہاں اتنا ٹھہرے کہ اسے گناہ گار کرے۔عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! کیسے ان کو گناہ گار کرے؟ فرمایا اس کے پاس ٹھہرے اور کوئی چیز بھی اس کے پاس نہ رہے کہ اس کے ساتھ اس کی مہمانی کر سکے۔(مسلم)

☆ مہمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے میزبان کے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اس کو پریشانی میں مبتلا کر دے۔(بخاری، مسلم)

☆☆☆

تجارت

پسند

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم! سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا، اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔ (مشکوٰۃ)

☆ اس شخص پر اللہ رحم فرمائے جو نرمی اور آسانی برتتا ہے خریدنے میں، بیچنے میں، اور اپنے قرض کا تقاضا کرنے میں۔ (بخاری)

☆ سچائی کے ساتھ معاملہ کرنے والا امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

☆ تاجر لوگ قیامت کے دن بدکار کی حیثیت سے اٹھائیں جائیں گے سوائے ان تاجروں کے جنھوں نے اپنی تجارت میں تقویٰ اختیار کیا (یعنی خدا کی نافرمانی سے بچے رہے) اور نیکی اختیار کی (یعنی لوگوں کو پورا حق دیا) اور سچائی کے ساتھ معاملہ کیا (یعنی جھوٹ نہ بولا، دھوکا نہ دیا) (ترمذی)

☆ وہ شخص جو اشیائے ضرورت کو نہیں روکتا بلکہ وقت پر بازار میں لاتا ہے تو اللہ کی رحمت کا مستحق ہے اور اللہ اسے رزق دے گا۔ (ابن ماجہ)

ناپسند

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ تین قسم کے لوگ ایسے ہیں کہ جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو بات کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک صاف کر کے جنت میں داخل کرے گا بلکہ ان کو دردناک عذاب دے گا۔ (ان میں سے ایک وہ شخص) جو جھوٹی قسم کے ذریعے اپنے مال و تجارت کو فروغ دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ اپنے مال کو بیچنے میں کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو۔ یہ چیز تجارت کو فروغ دیتی ہے لیکن برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ (بخاری)

☆ جو کوئی ذخیرہ اندوزی کرے گا، وہ گناہ گار ہے۔ (مسلم)

☆ وہ شخص جو احتکار (قیمت بڑھانے کے لیے چیزوں کو روک لینا، بازار میں نہ لانا) کرتا ہے، وہ لعنت کا مستحق ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ کتنا برا ہے اشیائے ضرورت کو روک لینے والا آدمی... اگر اللہ چیزوں کے نرخ کو سستا کرتا ہے تو اسے غم ہوتا ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو خوش ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

☆ نہیں جائز ہے کسی شخص کے لیے کہ وہ کوئی چیز بیچے مگر یہ کہ جو کچھ اس کے اندر عیب ہے اسے بیان کر دے۔ (منتقی)

☆ جو شخص اناج خریدے پھر اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے۔ (مسلم) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں ہر چیز کو اس پر خیال کرتا ہوں یعنی کوئی بھی چیز قبضے سے پہلے فروخت نہ کی جائے۔

☆ جو چیز تیرے پاس موجود نہیں، وہ فروخت نہ کر۔ (نسائی)

☆ جو غلہ خریدے وہ قبضے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ (بخاری)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے خریدنے سے پہلے بیچنے کو منع فرمایا۔ (نسائی)

☆ بولی بڑھانے کے لیے قیمت مت لگاؤ۔ (مسلم)

☆ خریدنے کی نیت کے بغیر بولی میں اضافہ مت کرو۔ (بخاری، مسلم)

☆ تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع (سودے) پر بیع (سودا) نہ کرے۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پکنے سے پہلے پھلوں کو بیچنے سے منع فرمایا۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع فرمایا۔ (بخاری، مسلم)

☆ جس کا کھانا (پینا) حرام اس کی فروخت بھی حرام ہے۔ (مسلم)

☆ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے راستے میں اناج کا ایک ڈھیر دیکھا، تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈالا تو انگلیوں کو تری آ گئی۔ آپ ﷺ نے پوچھا۔ ''اے اناج کے مالک! یہ کیا ہے؟'' وہ بولا ''یا رسول اللہ ﷺ! یہ بارش سے بھیگ گیا۔'' آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، ''پھر تو نے اس بھیگے ہوئے اناج کو اوپر کیوں نہ رکھا کہ لوگ دیکھ لیتے، جو شخص دھوکا دے، وہ مجھ سے کچھ تعلق نہیں رکھتا۔'' (مسلم)

☆ کوئی بندہ حرام مال کمائے پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہ کیا جائے گا۔ اور اگر اپنی ذات اور گھر والوں پر خرچ کرے گا تو برکت سے خالی ہوگا۔ اگر وہ اس کو چھوڑ کر مرا تو وہ اس کے جہنم کے سفر میں زاد راہ بنے گا۔ (مشکوٰۃ)

☆☆☆

حکمرانی

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی، اطاعت کرو رسول (صلی اللہ علیہ والہ وسلم) کی اور ان کی جو تم میں سے صاحب اختیار ہوں (حکمرانوں کی)۔ (النساء:159)

ارشار نبوی ﷺ ہے:

☆ تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ حاکم ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے بارے، مرد اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے اور اس سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں، عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے اس کی رعیت کے بارے میں اور ہر ایک تم میں سے ذمہ دار ہے اور اس کی ذمہ داری کے بارے میں اس سے پوچھ لیا جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ مسلمان مرد پر سننا اور اطاعت کرنا ان سب باتوں میں ضروری ہے جو اس کو پسند ہو یا ناپسند مگر یہ کہ گناہ کا حکم دیا جائے، جب گناہ کا حکم دیا جائے گا پھر سننا اور ماننا لازم نہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ تم حکام کی بات سنو، اور ان کی اطاعت کرو خواہ تم پر کوئی حاکم حبشی غلام بنایا جائے جس کا سر کشمش کے برابر (چھوٹا) ہو۔ (بخاری)

☆ جو امیر کی اطاعت کرے گا پس گویا اس نے میری اطاعت کی اور جو امیر کی نافرمانی

کرے گا پس گویا اس نے میری نافرمانی کی۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو اپنے حاکم کی کوئی بات ناپسند کرے پس وہ صبر کرے اس لیے کہ جو شخص بالشت کے برابر حاکم کی اطاعت سے نکلا، وہ جاہلیت کی موت مرا۔ (بخاری، مسلم)

☆ تمھارے سربراہوں میں وہ لوگ سب سے بہتر ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو اور جو تم سے محبت کرنے والے ہوں۔ تم ان کے لیے رحمت کی دعائیں کرنے والے ہو اور وہ تمھارے لیے رحمت کی دعا کرنے والے ہوں۔ (مسلم)

☆ امام عادل کو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اپنے عرش کے سایے میں جگہ دیں گے۔
(بخاری، مسلم)

☆ تین طرح کے آدمی جنتی ہیں: 1۔ انصاف والا حکمران جن کو بھلائی کی توفیق ملی ہو، 2۔ وہ مہربان آدمی جس کا دل ہر رشتہ اور مسلمان کے لیے نرم ہو، 3۔ وہ پاک دامن جو عیال دار ہونے کے باوجود سوال سے بچنے والا ہو۔ (مسلم)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ ''بدترین حکمران وہی ہیں جن سے تم بغض رکھتے ہو اور وہ تم سے بغض رکھتے ہوں، اور تم ان پر لعنتیں کرتے ہوں۔'' سوال کیا گیا ''یا رسول ﷺ! کیا ہم ان کی بیعت نہ توڑ دیں؟'' فرمایا ''نہیں، جب تک وہ نماز کو تم پر قائم کرتے رہیں، انھیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں۔'' (مسلم)

☆ جس بندے کو اللہ تعالیٰ اپنی رعایا کا نگران بنا دے اور وہ اپنی رعایا کو دھوکا دینے کی حاجت میں مر گیا (توبہ کیے بغیر) تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا۔
(بخاری، مسلم)

☆ اے اللہ! جو شخص بھی میری امت کا کسی معاملے میں ذمہ دار ہے اور وہ امت کو مشقت میں ڈالے تو بھی اس پر سختی فرما اور جو میری امت کے معاملات میں سے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے پھر ان میں کسی معاملے میں نرمی کرے تو بھی اس پر نرمی فرما۔ (مسلم)

☆ بے شک بدترین حاکم وہ ہیں جو رعایا پر ظلم کرنے والے ہوں۔ (بخاری، مسلم)

☆ وہ حکمران سب سے بدتر ہے جو اپنی رعایا پر سختی کرے، تو اپنے آپ کو ان میں سے ہونے سے بچا۔ (مسلم)

☆ جس شخص کو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے معاملات میں سے کسی کا ذمہ دار بنا دے اور پھر وہ ان کی ضروریات اور حاجات اور فقر کے درمیان رکاوٹ ڈالے تو اللہ قیامت کے دن اس کی حاجات وضروریات اور محتاج کے درمیان رکاوٹ ڈال دے گا۔
(ابوداؤد، ترمذی)

☆ جو شخص مسلمانوں کے اجتماعی اُمور کا ذمہ دار ہو اور وہ ان کے ساتھ خیانت کرے تو خدا اس پر جنت حرام کر دے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ امام وقت کے خلاف بغاوت کرنے والے کو دنیا میں اس کا بدلہ دیتا ہے اور آخرت میں عذاب۔ (ابن ماجہ)

☆ جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ (بخاری)

☆ جو قوم اپنے اوپر عورت کو حکمران بنائے گی وہ ہرگز فلاح حاصل نہ کر سکے گی۔ (بخاری)

☆ اے عبدالرحمٰن! کسی عہدے اور حکومت کی درخواست مت کر، کیونکہ اگر درخواست سے کچھ (حکومت کا عہدہ) ملا تو اسی کے سپرد کر دیا جائے گا تو اللہ تجھے چھوڑ دے گا اور جو بغیر سوال کے ملے تو اللہ تعالیٰ تیری مدد کرے گا۔ (مسلم)

☆ جب کوئی کام نااہل کے سپرد کر دیا جائے تو قیامت کا اِنتظار کرو۔ (ابن ماجہ)

☆☆☆

اِنصاف

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- O اے ایمان والو! اللہ کے لیے قائم رہنے والے اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بنو۔ (المائدہ:8)
- O اور جب بولو تو انصاف کی بات بولو، خواہ معاملہ رشتہ داروں کا ہو۔ (الانعام:152)
- O عدل کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (الحجرات:9)

ناپسند

- O کسی گروہ کی دشمنی تمھیں اس پر نہ ابھارے کہ تم انصاف نہ کرو۔ (المائدہ:8)
- O اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی کافر ہیں۔ (المائدہ:47)
- O اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔ (المائدہ:48)

☆☆☆

قرض

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- O تمھارا قرض دار تنگ دست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو اور صدقہ کر دو تو تمھارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ (البقرۃ:280)
- O اے ایمان والو! جب تم مدت معین تک ادھار کا معاملہ کرو تو لکھ لیا کرو۔ (البقرۃ:282)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ ہر قرض صدقہ ہے۔ (زادِراہ)
- ☆ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے تو اسے چاہیے کہ تنگ دست قرض دار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم)
- ☆ جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا اس کا قرض معاف کر دیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ عنایت فرمائیں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ (ترمذی)
- ☆ جس نے کسی تنگ دست کو متعین مدت تک کے لیے قرض دیا تو معینہ وقت آنے تک قرض دینے والے کے نامہ اعمال میں ہر دن ایک صدقہ لکھا جاتا رہتا ہے اور متعین

وقت آ گیا اور وہ ادا نہ کر سکا اور قرض خواہ نے مزید مہلت دے دی تو اب ہر دن اس کے نامہ اعمال میں دو صدقے لکھے جاتے رہیں گے۔ (مسند احمد)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ قسم ہے پروردگار کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے پھر اسے زندہ کیا جائے اور پھر شہید ہو جائے اور وہ کسی کا مقروض ہو تو جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتا جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔ (نسائی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم مقروض کا جنازہ نہ پڑھاتے تھے۔ (شرح السنہ)

☆ جس شخص نے مال بطور قرض لیا اور نیت ادا کرنے کی نہیں رکھتا تو اللہ اس شخص کو اس کی وجہ سے تباہ کر دے گا۔ (بخاری)

☆ مال دار کا (قرض کی ادائیگی میں) ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ قرض دینے والا مقروض سے کسی قسم کا ہدیہ قبول نہ کرے اور نہ اس کی سواری پر بیٹھے۔ (ابن ماجہ)

☆☆☆

راستے کے حقوق

پسند

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ ایمان کے ساٹھ یا ستر سے کچھ اوپر شعبے ہیں۔ سب سے کم درجہ راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کا اٹھانا ہے۔ (مسلم)

☆ راستے سے تکلیف دہ چیز دور کرنا صدقہ ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ فرمایا کہ میں نے ایک آدمی کو جنت میں چلتے پھرتے دیکھا جس نے راستے سے ایسے درخت کو کاٹ دیا تھا جو مسلمانوں کو ایذا دیتا تھا۔ (مسلم)

☆ ایک آدمی کا گزر درخت کی ایسی ٹہنی کے پاس سے ہوا جو راہ گزر پر واقع تھی۔ اس نے دل میں کہا کہ میں اس ٹہنی کو ضرور بضرور دور کر دوں گا تا کہ یہ مسلمانوں کو ایذا نہ پہنچائے، پس اس کو جنت میں داخل کر دیا گیا۔ (بخاری، مسلم)

☆ عورتوں کو ایک طرف ہو کر چلنا چاہیے۔ (ابوداؤد)

ناپسند

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ تم راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ اگر تم نے وہاں بیٹھنا ہی ہے تو تم راستے کو اس کا حق د...... نگاہوں کو پست رکھنا۔ دوسروں کو تکلیف دینے سے ہاتھ کو روکنا، سلام کا
و
جو
اب
لو
ٹاؤ۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی معیت میں ایک غزوہ میں گئے۔ لوگوں نے قیام گاہوں کی جگہ کو تنگ کر دیا اور راستہ بند کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک آدمی بھیج کر اعلان کرایا کہ جو شخص قیام گاہ میں تنگی پیدا کرے یا راستہ بند کرے گا تو اس کو جہاد کا ثواب نہ ملے گا۔ (ابوداؤد)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لعنت کرنے والے دو کاموں سے بچنے کا حکم دیا، 1۔ راستے میں پاخانہ کرنا، 2۔ سایہ دار جگہ پاخانہ کرنا۔ (مسلم)

☆☆☆

سلام کرنا

پسند

ارشاد ربانی ہے:

- جب تم گھروں میں داخل ہو تو چاہیے کہ اپنے لوگوں کو سلام کرو جو اللہ کی طرف سے ایک بابرکت دعا ہے۔ (النور: 61)
- جب تمھیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا انھی الفاظ کو لوٹا دو۔ (النساء: 86)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ جب تم اپنے گھروں میں جاؤ تو سلام کرو۔ یہ تیرے لیے برکت کا باعث ہوگا اور تیرے گھر والوں کے لیے بھی برکت کا باعث ہوگا۔ (ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ اسلام میں کون سی بات سب سے اچھی ہے آپ ﷺ نے فرمایا "تم کھانا کھلاؤ، اور دوسروں کو سلام کرو خواہ ان کو تم پہچانتے ہو یا نہ۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سات باتوں کا حکم دیا، 1۔ مریض کی عیادت کرنا 2۔ جنازے کے ساتھ جانا 3۔ چھینک کا جواب دینا 4۔ کمزور کی مدد کرنا 5۔ مظلوم کی اعانت کرنا 6۔ سلام کو کھل کر کہنا 7۔ قسم والے کی قسم پورا کرنا (بخاری، مسلم)

☆ فرمایا تم جنت میں نہیں جا سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو۔ کیا میں تمھیں ایسی چیز

نہ بتادوں کہ جب تم اس کو اختیار کرو تو باہمی محبت پیدا ہو جائے۔ اپنے درمیان سلام کو پھیلایا کرو۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا "اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، کھانا کھلاؤ اور صلہ رحمی کرو۔ اس وقت نماز پڑھو جبکہ لوگ سو رہے ہوں (یعنی تہجد)۔ تم جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔ (ترمذی)

☆ جب تم کسی مجلس میں پہنچو تو سلام کرو۔ (ترمذی)

☆ جب تم سے کوئی مجلس میں پہنچے پس وہ سلام کرے، جب وہ ارادہ کرے مجلس سے اٹھنے کا تو سلام کرے، پس پہلا سلام دوسرے سے فوقیت والا نہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ تم ہرگز کسی نیکی کو حقیر مت سمجھو خواہ تم اپنے بھائی کو کھلے چہرے سے ملو۔ (مسلم)

☆ وہ آدمی خدا سے زیادہ قریب ہے جو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ فرمایا "سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے، پیدل بیٹھنے والے کو اور تھوڑے زیادہ کو سلام کریں، چھوٹا بڑے کو سلام کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو دو مسلمان باہمی ملاقات میں مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد)

☆ اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سلام کا جواب دینے کا حکم دیا۔ (بخاری)

ناپسند

ارشاد ربانی ہے:

O اے ایمان لانے والو! تم دوسروں کے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور گھر والوں کو سلام نہ کر لو۔ (النور: 27)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ یہود و نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو۔ (مسلم)

☆ جب تمھیں اہل کتاب سلام کریں پس کہو وعلیکم۔ (بخاری، مسلم)

☆☆☆

صفائی/پاکیزگی

پسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ طہارت (پاکیزگی) نصف ایمان ہے۔ (مسلم)

☆ اسلام کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے صفائی اور پاکیزگی پر رکھی ہے۔ صرف وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے جو صاف ستھرے اور پاکیزہ ہوں گے۔ (مشکوٰۃ)

☆ مومن پر فرض ہے کہ وہ ہفتے میں کم از کم ایک بار (ضرور) غسل کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو نماز جمعہ کے لیے آئے اسے چاہیے کہ وہ اچھی طرح غسل کر کے پاک ہو، بالوں کو تیل لگائے اور خوشبو لگائے۔ اگر اس کے پاس خوشبو نہیں تو اپنی بیوی سے ادھار لے لے۔ (مشکوٰۃ)

☆ فرمایا کہ غسل کی ابتدا دائیں طرف سے کی جائے۔ (بخاری، مسلم)

☆ فرمایا کہ بایاں ہاتھ بیت الخلاء کے لیے یا جو بھی اس طرح کی گندگی والے کام ہیں (مثلاً ناک صاف کرنا وغیرہ۔) (ابوداؤد)

☆ اگر میں اپنی امت کے لیے مشکل نہ سمجھتا تو میں انھیں حکم دیتا کہ ہر نماز سے پہلے مسواک کی جائے۔ (بخاری، مسلم)

☆ مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔ (نسائی)

☆ مسواک کے بعد نماز پڑھنے کا ثواب عام نماز سے ستر گنا زیادہ ہے۔ (بیہقی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ صرف ہر نماز سے پہلے مسواک کرتے بلکہ آپ کا معمول تھا کہ جب نیند سے بیدار ہوتے تو مسواک کرتے۔ (بخاری، مسلم)

☆ فرمایا پانچ چیزیں فطرت ہیں، ختنہ کروانا، زیر ناف بال صاف کرنا، بغلوں کے بال صاف کرنا، مونچھوں کو چھوٹا کرنا اور ناخن کاٹنا۔ (بخاری)

☆ فرمایا کہ داڑھی بڑھانا، دانتوں کو ٹوتھ پکس سے صاف کرنا اور پانی سے استنجا کرنا فطرت ہے۔ (مسلم)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ بلی کا جھوٹا پانی پاک ہوتا ہے، اس سے وضو کیا جا سکتا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

☆ (کتے کا جھوٹا ناپاک ہوتا ہے)۔ جب کتا برتن میں منہ ڈالے تو برتن کو سات دفعہ دھویا جائے اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانجھا جائے۔ (مسلم)

☆ اگر فرد (منی کے خارج ہونے، مباشرت، حیض و نفاس یا میت کو غسل دینے سے) ناپاک ہو جائے تو اس پر غسل فرض ہو جاتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ غسل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے فرد شرم گاہ اور جسم پر لگی گندگی کو دھوئے، پھر وضو کر کے غسل کرلے وہ پاک ہو جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ ناپاکی کی صورت میں کھانے پینے سے پہلے وضو کر لیا جائے۔ (مسلم)

☆ اگر فرد بحالت جنابت سونا چاہے تو شرم گاہ دھو کر وضو کرلے۔ (بخاری، مسلم)

☆ اگر کپڑے کو منی لگ جائے تو اس حصہ کو جہاں منی لگی ہو دھویا جائے۔ اگر منی خشک ہے تو اسے کھرچ دیا جائے۔ (بخاری، مسلم)

☆ اگر مذی (قطرے) نکلیں تو شرم گاہ کو دھو لیا جائے۔ اگر بدن پر، کپڑے پر مذی لگ جائے تو بدن کو دھویا جائے اور کپڑے پر چھینٹیں مارے جائیں۔ (غسل فرض نہیں) (بخاری، مسلم)

☆ اگر شیر خوار لڑکا جو کھانا کھاتا ہو کپڑے پر پیشاب کر دے تو کپڑے پر پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔ اگر شیر خوار لڑکی کپڑے پر پیشاب کر دے تو اسے دھونا چاہیے۔
(بخاری، مسلم، ابوداؤد)

ناپسند

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ مومن کبھی ناپاک نہیں ہوتا۔ (بخاری)

☆ پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے پر عذاب دیا جاتا ہے۔ (بخاری)

☆ تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جو بہتا نہ ہو، پیشاب نہ کرے۔ (بخاری)

☆ جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو قبلے کی طرف منہ نہ کرے اور نہ اس کی طرف پشت کرے۔ (بخاری)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے، ہڈی اور گوبر سے صفائی کرنے سے منع فرمایا۔ (مسلم)

☆ بغل اور زیر ناف بال مونڈنے میں چالیس دن سے زیادہ وقفہ نہ ہو۔ (مسلم)

☆ مونچھیں کترنے اور ناخن کاٹنے میں 40 دن نہ گزریں۔ (مسلم)

☆ اللہ کے نبی ﷺ پندرہ دن کے بعد ناخن کٹواتے تھے۔ (ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے غسل خانے کے فرش پر پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔
(ترمذی)

☆ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پیشاب کرتے ہوئے ذکر کو دائیں ہاتھ سے چھونے سے منع فرمایا۔ (مسلم)

☆ پیشاب بیٹھ کر کیا جائے تاہم کھڑے ہو کر کرنا بھی جائز ہے۔ (بخاری، نسائی)

☆ قضائے حاجت کرنے والوں کو آپس میں باتیں نہیں کرنی چاہییں۔ (ابوداؤد)

☆ پیشاب کرتے وقت فرد نہ سلام کرے اور نہ سلام کا جواب دے۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

☆☆☆

کھانا پینا

پسند

○ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمھیں دے رکھی ہیں، انھیں کھاؤ، پیو اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرو۔(البقرۃ:172)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ (کھانے کے شروع میں) اللہ کا نام لے (یعنی بسم اللہ پڑھ)، دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔(بخاری، مسلم)

☆ کھانے اور پینے کے بعد اگر بندہ الحمدللہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہو جاتا ہے۔(مسلم)

☆ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھولیں۔(ابوداؤد، ترمذی)

☆ جب لقمہ گر جائے تو اسے اٹھالے اور پونچھ (دھو) کر کھالے، اپنے ہاتھ کو رومال سے نہ پونچھے جب تک انگلیاں چاٹ نہ لے۔ وہ نہیں جانتا کہ کون سے حصے میں برکت رکھی ہے۔(مسلم)

☆ جب تم میں سے کسی کے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو دے پھر نکال ڈالے۔ اس لیے کہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے۔(بخاری)

جدید سائنس نے اس کی تصدیق کردی ہے۔

☆ تم مل کر کھانا کھاؤ اور اللہ کا نام لو، اللہ برکت عنایت فرمائیں گے۔(ابوداؤد)

☆ ایک کا کھانا، دو کے لیے اور دو کا چار کے لیے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہے۔(مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ (برتن کے باہر) سانس لیتے۔(بخاری، مسلم)

ناپسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

○ اور خوب کھاؤ اور پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو، اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(الاعراف:31)

○ تم پر صرف مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے حرام ہیں۔(النحل:115)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ بائیں ہاتھ سے مت کھا، شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔(بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کھانے میں عیب نہ نکالتے۔ اگر آپ کا جی چاہتا تو کھا لیتے اور اگر جی نہ چاہتا تو چھوڑ دیتے۔(بخاری، مسلم)

☆ ایک ہی سانس میں اونٹ کی طرح مت پیو بلکہ دو اور تین سانس سے پیو۔ جب تم پینے لگو تو اللہ کا نام لو اور جب برتن بڑھاؤ تو اللہ کی حمد (تعریف) کرو۔(ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا۔(بخاری، مسلم)

☆ آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی کھڑے ہو کر پانی پیے۔(مسلم)

☆ حضور ﷺ نے کھانے پینے کی چیزوں پر پھونک مارنے سے منع فرمایا۔(مسلم)

☆ جو شخص سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ انڈیل رہا ہے۔(بخاری)

☆ کوئی ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہو۔(نسائی)

☆☆☆

مجلس کے آداب

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O اے مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کردو۔ اللہ تمھیں کشادگی دے گا۔ (المجادلہ: 11)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جب تم میں سے کوئی مجلس سے اٹھ جائے پھر وہ واپس لوٹ آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔ (مسلم)

ناپسند

☆ کوئی شخص دوسرے کو ہرگز اس کی جگہ سے نہ اٹھائے کہ پھر خود وہاں بیٹھ جائے۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی جو حلقہ کے درمیان میں بیٹھے۔ (ابوداوٗد)

☆ جو لوگ مجلس سے بغیر اللہ تعالیٰ کی یاد کیے اٹھ جاتے ہیں تو ان کی مثال ایسی ہے جیسے وہ کسی مردار کے اوپر اٹھ کر آئے ہیں اور یہ مجلس ان کے لیے حسرت ہوگی۔ (ابوداوٗد)

☆ جب تین آدمی ہوں تو دو تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔ (بخاری، مسلم)

☆☆☆

سفر

پسند

☆ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کسی مسافر کے لیے یہ دعا فرمائی ''اے اللہ! اس کے فاصلے کو سمیٹ دے اور سفر کو آسان کردے۔'' (ترمذی)

☆ دعائے سفر: سُبحَانَ الَّذِی سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقرِنِین وَاِنَّا اِلیٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُون ۔

☆ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کنگھا، شیشہ، تیل، مسواک اور سرمہ سفر میں ساتھ رکھتے تھے۔ (ابن سعد)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جب تین آدمی سفر پر جائیں تو ایک کو امیر بنا لیں۔ (ابوداوٗد)

☆ بہتر ہے کہ صبح کے وقت سفر شروع کیا جائے۔ (ابوداوٗد، ترمذی)

ناپسند

☆ اللہ کے نبی ﷺ کبھی رات کے وقت سفر سے گھر نہ آتے۔ (بخاری)

☆ رات کو اکیلے سفر نہ کیا جائے۔ (بخاری)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے ''کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆☆☆

لباس

پسند

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ کو کھانے پینے اور کپڑے پہننے کے لیے استعمال فرماتے اور بائیں ہاتھ کو ان کے علاوہ کاموں کے لیے استعمال فرماتے۔

(ابوداوٗد، ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اپنی دائیں جانب اپنے کاموں میں پسند تھی۔ (جیسے) وضو کرنے میں، کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو تم میں سے جوتا پہنے تو چاہیے کہ پہلے دائیں طرف سے پہنے اور جب اُتارے تو پہلے بائیں طرف کا اُتارے۔ (بخاری)

ناپسند

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے (مردوں کو) ریشم پہننے سے منع فرمایا۔ (بخاری، مسلم)

☆ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے کہ ریشم مت پہنو اس لیے کہ جس شخص نے اس کو دنیا میں پہنا وہ آخرت میں اس کو نہیں پہنے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ فرمایا کہ ریشم اور سونا میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہے اور ان کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا۔ (ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مردوں کو زعفران لگانے (زعفرانی رنگ یعنی پیلے رنگ) سے منع فرمایا۔ (مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نہ دیکھے گا جو اپنا کپڑا غرور سے زمین پر کھینچے (گھسیٹے) (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مردوں کو اپنے بال رنگنے کا حکم دیا مگر سیاہ خضاب سے منع فرمایا۔ (مسلم)

☆ ارشاد فرمایا کہ آخر زمانے میں بعض لوگ کالا خضاب لگائیں گے، وہ جنت کی خوشبو نہ پا سکیں گے۔ (نسائی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے درندوں کی کھالوں (کے استعمال) سے منع فرمایا۔ ترمذی کی روایت میں ہے کہ درندوں کی کھالوں پر بیٹھنے سے منع فرمایا۔

(ابوداوٗد۔ترمذی)

☆ ارشاد فرمایا کہ چیتے کی کھال اور ریشم پر مت بیٹھو۔ (ابوداوٗد)

☆ فرمایا کہ دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا____ دوسری وہ عورتیں جو (لباس) پہنتی ہیں مگر ننگی ہیں (یعنی باریک یا تنگ کپڑے پہنتی ہیں جن سے بدن نظر آئے۔ جس میں ستر والے اعضا نظر آئیں، (جیسے ساڑھی جس میں بازو اور پیٹ نظر آتا ہے، اسی طرح تنگ پتلون وغیرہ)۔ وہ جنت میں نہ جائیں گی بلکہ ان کو اس کی خوشبو بھی نہ ملے گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی دور (یعنی بہت دور) جاتی ہے۔ (مسلم)

☆ عورتیں ایسے باریک کپڑے نہ پہنیں کہ ان میں سے بدن نظر آئے۔ ایسی عورتیں آگ میں جائیں گی۔ (مسلم)

☆ فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ایک پاؤں میں جوتا پہن کر نہ چلے بلکہ چاہیے کہ دونوں جوتے پہنے یا دونوں اُتار دے۔ (بخاری)

O بالغ لڑکیاں اپنے سینے کو ہمیشہ ڈھانپ کر رکھیں تاکہ پُرکشش اعضا نظر نہ آئیں۔ ارشاد ربانی ہے: ”مسلمان عورتوں سے کہو... اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں۔“ (النور: 31)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں جیسا حلیہ بنائیں اور ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں جیسا حلیہ بنائیں۔ (بخاری، ابن ماجہ، ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لعنت فرمائی اس آدمی پر جو عورت کا لباس پہنے اور اس عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کا لباس پہنے۔ (ابوداؤد)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کے مشابہ حرکات کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں جیسی حرکات کرتی ہیں۔ (بخاری)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے درمیانی اور ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عورتوں کو اپنے سر کے بال مونڈنے سے منع فرمایا۔ (نسائی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بال ملانے والی اور ملوانے والی (عورتوں) پر لعنت فرمائی۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بال جوڑنے والی، جڑوانے والی اور گوندنے والی (عورت) پر لعنت فرمائی۔ (بخاری، مسلم)

☆ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عورتوں کو اپنے بالوں کے ساتھ مصنوعی بال لگانے سے منع فرمایا، ان پر لعنت کی۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پلکوں کے بال اکھڑوانے والی اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کے درمیان فاصلہ کروانے والی اور اللہ کی بنائی صورت میں تبدیلی کرنے والیوں پر لعنت فرمائی۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بڑھاپے میں سفید بالوں کو اکھیڑنے سے منع فرمایا۔ (ابوداؤد، نسائی)

حیا

پسند

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔ ''حیا ایمان کا حصہ ہے۔'' (بخاری، مسلم)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- اے نبی! (ﷺ) مومن مردوں سے کہیں کہ وہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے۔ (النور: 36)
- اے نبی! مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سنگھار، زینت نہ دکھائیں بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں مگر ان لوگوں کے سامنے، شوہر، باپ، شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، شوہروں کے بیٹے، بھائی، بھائیوں کے بیٹے، بہنوں کے بیٹے، اپنے میل جول کی عورتیں، اپنے لونڈی، غلام، وہ زیردست مرد جو کسی اور قسم کی غرض نہ رکھتے ہوں۔ (النور: 31)
- اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمان عورتوں سے کہہ دو وہ اپنے اوپر چادر لٹکا لیا کریں (جس سے منہ نظر نہ آئے)۔ (الاحزاب: 59)

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ عورتوں کو چاہیے کہ وہ ہیجڑوں سے پردہ کریں۔ (مسلم)

ناپسند

ارشاد ربانی ہے:

○ میرے رب نے فحش باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے۔(الاعراف:33)

○ اللہ تمھیں روکتا ہے، بے حیائی سے، ہر برائی اور سرکشی سے۔(النحل:90)

○ بے شک وہ لوگ جو ایمان لانے والوں میں بے حیائی کے پھیلانے کو پسند کرتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے۔(النور:19)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ اللہ سے بڑھ کر غیرت مند کوئی نہیں، اسی لیے اس نے ظاہری اور باطنی سب فحش باتوں کو حرام کیا۔(بخاری)

☆ جب تجھ میں حیا نہیں تو پھر تیرا جو جی چاہے سو کر۔(بخاری)

☆ کسی مرد کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی مرد یا عورت کا ستر دیکھے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کا ستر دیکھے۔ اور کوئی آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ بیٹھے اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں لیٹے۔(مسلم)

☆ تم میں سے کوئی مرد غیر محرم عورت کے ساتھ خلوت (تنہائی) میں نہ بیٹھے۔
(بخاری، مسلم)

☆ عورت کے پاس آنے جانے سے اپنے آپ کو بچا۔ اس پر ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ''دیور کا کیا حکم ہے'' آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''دیور تو موت ہے۔'' (بخاری۔مسلم)

☆ تم لوگ پرائی عورتوں سے تعلق رکھنے سے بچو تو تمھاری عورتیں دوسرے مردوں سے تعلق رکھنے سے محفوظ رہیں گی۔(حاکم)

○ عورتیں اس طرح نہ چلیں کہ ان کے پیر کے زیورات سے جھنکار کی آواز آئے۔
(النور:31)

ناپسند

☆ ایک صحابی نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جانے کے بارے میں پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''تم اپنی نگاہ پھیر لو۔'' (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا: ''اے علی! کسی اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جائے تو نظر پھیر لو، دوسری نگاہ اس پر نہ ڈالو، پہلی نگاہ تو تمھاری ہے اور دوسری نگاہ تمھاری نظر نہیں'' (بلکہ شیطان کی ہے۔)(ابوداؤد)

☆ عورتوں کا وہ گروہ جو لباس پہننے کے باوجود برہنہ ہوں گی، لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنے والی، خود مائل ہونے والی، جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گی حالانکہ اس کی خوشبو اتنے اتنے فاصلے (یعنی بہت دور) پائی جائے گی۔
(مسلم)

☆☆☆

علم

پسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جس شخص کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔
(بخاری، مسلم)

☆ تم میں افضل وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بخاری)

☆ جو علم کی تلاش میں نکلا، وہ اللہ کی راہ میں ہے جب تک کہ لوٹے۔ (ترمذی)

☆ جو شخص علم دین حاصل کرنے کے لیے سفر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دے گا اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر (مسجد) میں اکٹھے ہو کر اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور اس پر بحث وگفتگو کرتے ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکون نازل ہوتا ہے۔ رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے فرشتوں کی مجلس میں فرماتے ہیں۔ (مسلم)

☆ بہتر صدقہ (نیکی کا کام) یہ ہے کہ ایک مسلمان علم حاصل کرے اور پھر اسے اپنے مسلمان بھائی کو اس کی تعلیم دے۔ (بخاری)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''جس سے کوئی ایسی بات پوچھی جائے جس کا اس کو علم ہے اور اس نے اسے چھپایا تو قیامت کے دن آگ کی لگام اس کے منہ میں دی جائے گی۔''
(ترمذی)

بہتر اِنسان

پسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس نے قرآن پڑھا اور اس کو پڑھایا۔ (بخاری)

☆ بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔ (بخاری)

ناپسند

☆ بے شک وہ آدمی جس کے دل میں قرآن کا کچھ حصہ نہیں، وہ ویران گھر کی طرح ہے۔
(ترمذی)

☆☆☆

دکھ، تکلیف، مصیبت، رنج وغم

پسند

ارشادربانی ہے:

○ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر اور نماز سے مدد لو۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور ہم ضرور تمھیں خوف وخطر، فاقہ کشی، جان و مال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمھاری آزمائش کریں گے۔ جو لوگ صبر کرتے ہیں اور جب کوئی مصیبت پڑتی ہے تو کہتے ہیں: ''انا للّٰہ وانا الیہ راجعون (ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے) انھیں خوش خبری دے دو۔ ان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی۔ (البقرۃ:6-153)

○ کیا لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے سے چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ''ایمان لائے'' اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟ حالانکہ ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ (العنکبوت:213)

○ تمھیں جو نعمت ملتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کوئی تکلیف آتی ہے، وہ تمھارے اپنے اعمال کی وجہ سے آتی ہے۔ (النساء:79)

○ یقیناً اللہ کی رحمت سے ناامید تو صرف کافر ہی ہوتے ہیں۔ (یوسف:87)

ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ جس سے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتے ہیں، اس کو تکلیف میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔ (بخاری)

☆ مومن کا بھی عجیب حال ہے اس کے ہر معاملے میں بھلائی ہی بھلائی ہے اور یہ بات سوائے مومن کے کسی کو حاصل نہیں۔ اگر اسے خوشی حاصل ہوئی اور اس نے شکر ادا کیا تو اس میں بھی ثواب ہے اور جو اس کو نقصان پہنچا اور اس پر صبر کیا تو اس میں بھی ثواب ہے۔ (مسلم)

☆ آزمائش جتنی سخت ہوگی اتنا ہی بڑا انعام ملے گا۔ اللہ جب کسی گروہ سے محبت کرتا ہے تو ان کو مزید نکھارنے اور صاف کرنے کے لیے آزمائش میں ڈالتا ہے پس جو لوگ خدا کے فیصلے پر راضی ہیں اور صبر کریں تو اللہ ان سے خوش ہوتا ہے اور جو اس آزمائش میں اللہ سے ناراض ہوں تو اللہ بھی ان سے ناراض ہو جاتا ہے۔ (ترمذی)

☆ تم میں سے کسی کو بھی موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ کے بارے میں حسن ظن رکھتا ہو۔ (مسلم)

ناپسند

ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ تم میں سے کوئی شخص تکلیف میں مبتلا ہونے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے۔ اگر اسے کرنا ہی ہے تو یوں کہے اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میں میرے لیے خیر ہے اور مجھے موت دے جب موت میں میرے لیے بہتری ہو۔ (بخاری، مسلم)

☆ تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔ اگر وہ نیک ہے تو شاید اس کی نیکیاں بڑھ جائیں اور اگر گناہ گار ہے تو شاید وہ توبہ کر لے۔ (بخاری، مسلم)

☆ تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر، ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا (اور مصیبت ہٹا دے گا) اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

☆ ایک مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ دوسرے مسلمان کو مضطرب کر دے۔ (ابوداؤد)

☆ کسی آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایک مسلمان کو پریشان کرے۔ (مجمع الزوائد)

☆☆☆

ظلم وزیادتی

ناپسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- خبردار! اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔(ھود:18)
- اے لوگو! تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا، ہم اسے ایک بڑا عذاب چکھائیں گے۔ (الفرقان:19)
- زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔(الشعراء:183)
- بے شک جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا اور توبہ نہ کی، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔(البروج:10)
- اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔(الشوریٰ:40)
- جو لوگ اپنے پر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں تو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ (الشوریٰ:41)
- برائی کا بدلہ اتنا ہی ہے جتنی برائی کی گئی تھی لیکن جو معاف کردے اور اصلاح کرے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے۔ بے شک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ (الشوریٰ:40)
- اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرادو۔ (الحجرات:9)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ تم ظلم سے بچو! (یعنی ظلم نہ کرو) اس لیے کہ ظالم قیامت کے دن اندھیرے میں ہوں گے۔(مسلم)
- ☆ جس نے کسی کی کوئی چیز چھین لی اور لوٹ لیا وہ ہم میں سے نہیں۔(ترمذی)
- ☆ جو کوئی کسی ایسی چیز کا دعویٰ کرے جو فی الحقیقت اس کی نہیں، تو وہ ہم میں سے نہیں۔ اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔(مسلم)
- ☆ جو شخص (کسی کی) کچھ زمین ناحق لے لے گا تو وہ قیامت کے دن اس میں ساتویں طبق تک (یعنی بہت نیچے) دھنسا دیا جائے گا۔(بخاری)
- ☆ جس نے ایک بالشت کے برابر زمین ظلماً قبضہ میں لی، اللہ تعالیٰ اس کو سات زمینوں کا طوق گلے میں پہنائے گا۔(مسلم)
- ☆ جس نے کسی مسلمان کا حق اپنی جھوٹی قسم سے غصب کیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے آگ کو لازم کر دیتے ہیں اور جنت کو حرام کر دیتے ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! خواہ وہ معمولی حق ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ''خواہ وہ پیلو کی شاخ (مسواک) ہو۔(مسلم)
- ☆ جس کسی مسلمان پر اپنے دوسرے بھائی کا کوئی حق ہو خواہ وہ عزت وآبرو سے متعلق ہو یا کسی اور چیز سے متعلق ہو، وہ آج ہی اس سے معاف کروائے، اس دن سے پہلے کہ جس میں کسی کے پاس (ازالہ حق کے لیے) نہ کوئی دینار و درہم ہوں گے۔ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو وہ اس ظلم کے بقدر لے لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو حق والے کی برائیاں لے کر اس پر لاد دی جائیں گی۔(بخاری)
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو کہ دیوالیہ اور مفلس کون ہے؟'' لوگوں نے کہا: ''مفلس ہمارے یہاں وہ شخص کہلاتا ہے جس کے پاس نہ درہم ہو، اور نہ کوئی سامان'' آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کا مفلس اور دیوالیہ وہ ہے جو قیامت کے دن اپنی نماز، روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ اللہ کے پاس حاضر ہوگا اور اس کے ساتھ اس نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال

مار کر کھایا ہوگا، کسی کو قتل کیا ہوگا، کسی کو ناحق مارا ہوگا۔ تو ان مظلوموں میں اس کی نیکیاں بانٹ دی جائیں گی۔ پھر اگر اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں اور مظلوموں کے حقوق باقی رہے تو ان کی غلطیاں اس کے حساب میں ڈال دی جائیں گی اور پھر اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جانوروں کے منہ پر داغنے والے اور ان کو تیروں کا نشانہ بنانے والے پر لعنت فرمائی۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ان لوگوں پر لعنت فرمائی جو جانوروں کے چہرے کو داغیں، چہرے پر ماریں یا ان پر نشانہ بازی کریں۔ (بخاری، مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جانوروں پر زیادہ سامان لادنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد)

☆☆☆

یتیم اور مسکین

پسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی میں اشارہ فرمایا۔ (مراد انتہائی قریب) (بخاری)

☆ بیواؤں اور مساکین کی خدمت کرنے والے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہیں۔ (بخاری، مسلم)

ناپسند

ارشاد ربانی ہے:

O بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے اور مسکین کو کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو نہیں اکساتے۔ (الفجر:17,18)

O لہٰذا تم یتیم پر سختی نہ کرو۔ (الضحیٰ:9)

O تم نے دیکھا اس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے۔ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اُکساتا۔ (ماعون:1,2,3)

O یتیم کے مال کے پاس نہ پھٹکو مگر احسن طریقے سے۔ (بنی اسرائیل:34)

☆☆☆

قتل

ناپسند

ارشاد ربانی ہے:

- ○ اور جو کوئی کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے۔ اس پر اللہ نے لعنت کی ہے اور اس کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (النساء:93)
- ○ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام کو قتل کر دیا۔ (المائدہ:32)
- ○ کسی مومن کا یہ کام نہیں کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے۔ (النساء:92)
- ○ اور کسی جان کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہرگز ناحق قتل نہ کرو۔ (بنی اسرائیل:33)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ برے تین شخص ہیں۔ ان میں سے ایک وہ شخص جو ناحق کسی کا خون بہانا چاہے۔ (بخاری)
- ☆ تمھارا خون، تمھارا مال اور تمھاری عزت تم پر آپس میں اس طرح حرام ہے جس طرح تمھارے لیے اس دن (9 ذی الحجہ یعنی حج کا دن) اور اس شہر (مکہ) کی (حرمت) (بخاری)
- ☆ میرے بعد کافر مت ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔ (بخاری)
- ☆ ایک مسلمان کے قتل کے مقابلے میں پوری دنیا کا تباہ و برباد ہو جانا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ معمولی بات ہے۔ (ترمذی)
- ☆ ہر گناہ کو توقع ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے سوائے اس آدمی کے جو حالت شرک میں مر جائے یا جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے۔ (ابوداؤد)
- ☆ قیامت کے دن سب سے پہلے خون کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری)
- ☆ جس نے کسی مومن کو قتل کیا اور اپنے فعل پر خوش ہوا، اللہ اس کے نہ فرض قبول کرے گا اور نہ کوئی نفل (ابوداؤد) یعنی قاتل کی کوئی عبادت قبول نہ ہوگی۔
- ☆ جس نے کسی غیر مسلم کو جو سلطنت اسلامیہ میں عہد و پیمان کے ساتھ رہ رہا ہو، قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ (بخاری)
- ☆ جس نے کسی معاہد (غیر مسلم) کو قتل کیا، اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔ (ابوداؤد)

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نزدیک کسی بھی انسان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے، قصاص، حدود یا تعزیرات کے حوالے سے بھی صرف حکومت کسی فرد کو قتل کر سکتی ہے یعنی انفرادی طور پر کسی بھی انسان کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی بھی انسان کو قتل کرے چاہے وہ مجرم ہی کیوں نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نزدیک اپنے آپ کو قتل کرنا بھی گناہ عظیم ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

- ○ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ (النساء:29)
- ○ اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔ (البقرۃ:195)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ جو شخص اپنے آپ کو لوہے کے ہتھیار سے مار لے تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا، (اور) اس کو اپنے پیٹ میں جہنم میں ہمیشہ مارتا رہے گا اور جو شخص زہر پی کر اپنی جان لے تو وہ اس زہر کو جہنم میں پیتا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور جو شخص اپنے

آپ کو پہاڑ سے گرا کر مار ڈالے تو وہ ہمیشہ جہنم میں گرا کرے گا اور ہمیشہ اسی حال میں رہے گا۔(مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ نہ پڑھاتے تھے۔ (مسلم)

اسلام میں نہ صرف انسانی جان کو ہلاک کرنا بدترین فعل ہے بلکہ عام جانوروں کو ہلاک کرنا بھی عذاب کا موجب ہے۔ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب ہوا۔اس نے بلی کو باندھ رکھا یہاں تک کہ وہ مرگئی پھر اس بلی کی وجہ سے وہ جہنم میں چلی گئی۔جب اس نے بلی کو قید میں رکھا تو نہ کھانا دیا نہ پانی اور نہ اس کو چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی۔(بخاری،مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح کرنے سے منع فرمایا۔اس طرح آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ذبح ہونے والے جانور کے سامنے چھری تیز کرنے سے منع فرمایا۔(مسند احمد)

☆☆☆

زنا

ارشاد ربانی ہے:

O اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔وہ بہت برا فعل ہے اور بڑا ہی برا راستہ۔(بنی اسرائیل:32)

O (کنوارے) زانی عورت اور زانی مرد دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو، اگر تم اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تکمیل میں تمھیں ان دونوں پر رحم نہیں آنا چاہیے اور ان کو سزا دیتے وقت اہل ایمان کا ایک گروہ موجود ہو۔(النور:2)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ زانی سے اللہ تعالیٰ کلام نہ فرمائیں گے، نہ اس کو پاک کریں گے اور نہ اس کی طرف (رحمت کی نظر سے) دیکھیں گے اور اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔(مسلم)

☆ تین قسم کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہ فرمائیں گے نہ انھیں گناہوں سے پاک کریں گے اور نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔1۔بوڑھا زانی 2۔جھوٹا بادشاہ 3۔مغرور فقیر (مسلم)

☆ ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرنا اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔(مسلم)

☆ جب کوئی بندہ زنا میں مشغول ہوتا ہے تو اس کا ایمان نکل (جاتا ہے) جب وہ باز آجاتا ہے تو ایمان لوٹ آتا ہے۔(ابوداؤد)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت ہو جو شخص قوم لوط (علیہ السلام) جیسا عمل کرے(مسند احمد)

☆ جب تم کسی کولوط علیہ السلام کی قوم والا عمل (مرد کا مرد سے بدفعلی کرنا) کرتے دیکھو تو فاعل (کرنے والا) اور مفعول (کروانے والا) دونوں کو قتل کر دو۔(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ) عمل قوم لوط سے مراد مرد کا مرد سے دبر کے راستے جنسی تسکین حاصل کرنا ہے۔

☆ جس شخص نے حیض والی عورت سے ہم بستری کی یا عورت کی دُبر میں جماع کیا یا کاہن (نجومی، پامسٹ) کے پاس گیا اس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اُتاری گئی شریعت سے کفر کیا۔(بخاری، ترمذی)

☆ ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنی بیوی کی دُبر میں بدفعلی کی۔(ابوداؤد)

☆ اس طرح جانور کے ساتھ بدفعلی کرنے کی صورت میں دونوں کو قتل کیا جائے گا۔
(بیہقی)

☆ آنکھ کا زنا دیکھنا، کانوں کا زنا سننا، زبان کا زنا بات کرنا، ہاتھ کا زنا پکڑنا، (چھونا) ہے پاؤں کا زنا (برائی کی طرف) چلنا اور دل کا زنا خواہش اور تمنا ہے (بخاری۔مسلم)

☆ ہاتھ کا زنا حرام چیزوں کو پکڑنا ہے۔(مسلم)

یعنی کسی غیر محرم عورت کو چھونا، اس سے ہاتھ ملانا وغیرہ۔البتہ ڈاکٹر وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہیں لیکن اگر وہ بھی شہوت سے ہاتھ لگائے تو وہ بھی زنا کا مرتکب ہوگا۔

☆ کوئی مرد کسی نامحرم عورت سے ہاتھ نہ ملائے۔(ترمذی، احمد، نسائی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے اچانک پڑ جانی والی نظر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''تو اپنی نظر کو فوراً پھیر لے۔'' (مسلم)

ڈاکٹر کو مریض دیکھنا پڑتا ہے۔اس طرح TV دیکھتے ہوئے خاتون اینکر پرسن کو دیکھا جا سکتا ہے۔اس صورت میں ہوس کی نگاہ سے نہ دیکھا جائے ورنہ فرد زنا کا مرتکب ہوگا۔

☆ جو عورت خوشبو لگا کر کسی قوم کے پاس سے گزرے، وہ زانیہ ہے۔(ترمذی)

☆☆☆

اَخلاقیات

جھوٹ

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو جھوٹا اور نافرمان ہے۔(الجاثیہ:7)
- اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں اس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔
(البقرۃ:10)
- سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔(البقرۃ:42)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جو مجھے ضمانت دے اس کی جو اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (زبان) اور جو اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے (شرمگاہ) تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔(بخاری، مسلم)

☆ سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرنے والی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جانے والی ہے۔آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں صدیق (سچا) لکھا جاتا ہے اور بلاشبہ جھوٹ گناہ کی طرف رہنمائی کرنے والا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جانے والا ہے اور آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں کذاب (جھوٹا) لکھا جاتا ہے۔(بخاری، مسلم)

☆ منافق کی چار نشانیاں ہیں۔(ان میں سے ایک) بات کہے تو جھوٹ بولے۔(بخاری)

☆ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جو کچھ سنے وہ آگے بیان کر دے۔ (مسلم)

☆ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا گناہ کبیرہ ہے۔ (مسلم)

☆ خرابی اور نامرادی ہے اس شخص کے لیے جو جھوٹی باتیں اس لیے کہتا ہے تا کہ لوگوں کو ہنسائے۔ خرابی ہے اس کے لیے، خرابی ہے اس کے لیے۔ (ترمذی)

☆ جھوٹی گواہی دینا اور شرک کرنا دونوں برابر کے گناہ ہیں۔ (ابوداؤد)

☆ جھوٹی گواہی دینے والا وہاں سے قدم ہٹا نہیں پاتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم واجب فرما دے گا۔ (ابن ماجہ)

☆ جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا (جھوٹی حدیث بیان کی) اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔ (بخاری)

☆ جھوٹا وہ شخص نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے اور بھلائی کی بات آگے پہنچاتا ہے یا بھلائی کی بات کہتا ہے۔ (بخاری، مسلم)
یعنی صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنے کی اجازت ہے۔

قسم

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جس نے غیر اللہ کی قسم اٹھائی، اس نے کفر یا شرک کیا۔ (ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ تم اپنے باپ کی قسم اٹھاؤ۔ جس کو بھی قسم اٹھانی ہو تو وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ جھوٹی قسم سے سامان بیچنے والے کی طرف اللہ قیامت کے دن نظر رحمت نہ فرمائیں گے، نہ ان سے کلام فرمائیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (مسلم)

☆ جس کسی نے بھی جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا کوئی حق مارا اور عدالتی فیصلے سے اس نے کوئی چیز حاصل کر لی تو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے لیے دوزخ واجب کر دی اور جنت حرام۔ (مسلم)

☆ خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں اٹھانے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ سودہ زیادہ بکتا ہے لیکن اس سے برکت مٹ جاتی ہے۔ (مسلم)

☆ جو شخص کسی کا مال ہتھیانے کے لیے جھوٹی قسم اٹھائے، وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ اس پر غضبناک ہوگا۔ (بخاری)

☆ جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق (مال) لے لے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ جہنم واجب اور جنت حرام فرما دیتا ہے چاہے وہ مال تھوڑا سا بلکہ پیلوں کے درخت کی ایک شاخ ہی کیوں نہ ہو۔ (یعنی مسواک)۔ (مسلم)

☆ قیامت کے دن تین قسم کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں کریں گے نہ ان کی طرف دیکھیں گے اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ بات تین دفعہ فرمائی۔ (ان میں سے ایک) جھوٹی قسم اٹھا کر سودہ بیچنے والا۔ (مسلم)

وعدہ

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

○ تم وعدہ پورا کرو۔ بے شک وعدے کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (الاسراء:34)

○ اے ایمان والو! تم اپنے وعدوں کو پورا کرو۔ (المائدہ:1)

ناپسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ منافق کی چار نشانیاں ہیں، (ان میں سے دو یہ ہیں) 1۔ بات کرے تو جھوٹ بولے 2۔ وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے۔ (بخاری)

☆ دوسری حدیث میں ہے: منافق کی تین نشانیاں ہیں، 1۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے 2۔ جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے 3۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ (بخاری، مسلم)

منافق سے مراد ایسا ایمان جس میں کھوٹ ہو یعنی جو خالص نہ ہو۔

معاہدہ

پسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- O اے ایمان والو! عہد و پیمان پورے کرو۔(المائدہ:1)
- O عہد کی پابندی کرو، بے شک عہد کے بارے میں تم کو جواب دہی کرنا ہوگی۔ (بنی اسرائیل:34)

ناپسند

- O اور اللہ بدعہدوں کو پسند نہیں کرتا۔(الانفال:58)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

- ☆ جس کو عہد کا پاس نہیں، اس کے پاس دین نہیں۔(مشکوٰۃ، مسند احمد)
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وعدہ خلافی کو نفاق قرار دیا ہے۔(بخاری، مسلم)
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تین آدمی جن سے قیامت کے روز میرا جھگڑا ہوگا۔ایک وہ شخص جس نے میرا نام لے کر کوئی معاہدہ کیا پھر اس عہد کو توڑ ڈالا۔(بخاری)
- ☆ ہر عہد شکن کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا۔کہا جائے گا یہ فلاں کی بدعہدی ہے۔(بخاری، مسلم)

ناپسند

غیبت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- O اے نبی! میرے بندوں (یعنی مومنوں) سے کہہ دو کہ وہ زبان سے وہ بات نکالیں جو بہترین ہو۔(بنی اسرائیل:53)
- ☆ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے کہ جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اس کو بھلی بات کرنی چاہیے یا پھر خاموشی اختیار کرنی چاہیے۔(بخاری، مسلم)
- ☆ ''جو مجھے ضمانت دے اس کی جو اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔(بخاری)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- O تباہی ہے اس شخص کے لیے... جو پیٹھ پیچھے برائی کرنے کا خوگر ہے۔(ھمزۃ:1)
- O اور تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔تم اسے ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔(الحجرات:12)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

- ☆ فرمایا کہ غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر ایسے ڈھنگ سے کرے جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ پھر آپ سے پوچھا گیا کہ بتایئے اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کے اندر پائی جاتی ہے تب بھی غیبت ہوگی۔آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''اگر وہ بات جو تو کہتا ہے اس کے اندر موجود ہو تو غیبت ہوگی اور اگر اس کے متعلق وہ بات کہی جو اس کے اندر نہیں تو تو نے بہتان لگایا۔'' (مسلم)

بہتان سے مراد غلط الزام لگانا ہے۔

- ☆ فرمایا کہ غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ تو دعائے مغفرت کرے اس شخص کے لیے جس کی تو نے غیبت کی تو یوں کہے کہ اے اللہ! تو میری اور اس کی مغفرت فرما۔(مشکوٰۃ)
- ☆ جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کیا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے چہرے سے آگ کو دور کریں گے۔(ترمذی)
- ☆ جو مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو کسی ایسے موقع پر بے یار و بے مددگار چھوڑے گا جس میں اس کی عزت پر حملہ ہو، اور اس کی آبرو اُتاری جا رہی ہو تو اللہ اس کو بھی ایسی جگہ اپنی مدد سے محروم رکھے گا جہاں وہ اللہ کی مدد کا خواہش مند ہوگا، اور جو مسلمان کسی مسلمان کی کسی ایسے موقع پر مدد اور حمایت کرے گا جہاں اس کی عزت و آبرو پر حملہ ہو تو اللہ ایسے موقع پر اس کی مدد کرے گا جہاں وہ اس کی مدد کا خواہش مند ہوگا۔(ابوداؤد)

تہمت

ارشاد باری تعالیٰ ہے

O جولوگ پاک دامن بھولی بھالی باایمان عورتوں پرتہمت لگاتے ہیں، دنیا اور آخرت میں ان پرلعنت کی گئی ہے اور ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔(النور:24-23)

ٹوہ لینا

ارشاد ربانی ہے:

O اے ایمان والو!ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ لگو۔(الحجرات:12)

O تباہی ہے ہراسے شخص کے لیے جوعیب ٹٹولنے والا اور غیبت کرنے والا ہو۔

(ھمزۃ:1)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ اے لوگو جو اپنی زبان سے اسلام لائے اور ایمان تمھارے دلوں میں نہیں اُترا ہے!تم لوگ مسلمانوں کو ایذا مت پہنچاؤ، نہ ان کو عار دلاؤ، نہ ان کے عیب کے پیچھے پڑو۔ جو لوگ اپنے مسلمان بھائی کے عیب کے پیچھے پڑیں گے تو اللہ ان کے عیب کے پیچھے پڑ جائے گا اور جس کے پیچھے اللہ پڑے گا، اسے رسوا کر ڈالے گا اگر چہ وہ گھر کے اندر ہو۔

(ترمذی)

☆ لوگوں کی برائیاں ڈھونڈنے والا جنت میں نہ جائے گا۔(مسلم)

☆ اگر تم مسلمانوں کے عیب تلاش کرو گے تو تم ان کے اندر بگاڑ پیدا کردو گے۔

(ابوداؤد)

☆ جو شخص کسی قوم کی باتوں کی طرف کان لگا کر اسے سنتا ہے جب کہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں، یا اس سے بھاگتے ہیں، قیامت کے دن اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔(طبرانی)

☆ جس نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر اس کے خط (آج کل SMS بھی) پر نظر دوڑائی، وہ گویا آگ میں جھانکتا ہے۔(ابوداؤد)

☆ جو بندہ کسی دوسرے بندے کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔(مسلم)

☆ جس نے کسی کا کوئی مخفی عیب دیکھ لیا اور اس پر پردہ ڈال دیا تو یہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک زندہ گاڑی ہوئی بچی کو موت سے بچالیا۔(تفہیم القرآن، حصہ پنجم)

چغلی

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔(نسائی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان کو عذاب دیا جارہا ہے۔اور یہ کسی بڑی بات کے بارے میں عذاب نہیں دیا جارہا بلکہ ان دونوں میں ایک چغلی کرتا تھا۔(بخاری، مسلم)

چغلی سے مراد فساد ڈالنے کے لیے ایک فرد کی باتیں دوسرے کو بتانا ہے۔

بدگمانی

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O اے ایمان والو! بہت زیادہ بدگمانی سے بچو۔ بے شک بعض گمان گناہ ہیں۔

(الحجرات:12)

اللہ کے محبوب ﷺ نے فرمایا:

☆ اپنے آپ کو بدگمانی سے بچاؤ۔ بے شک بدگمانی کے ساتھ جو بات کی جائے وہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہوگی۔(بخاری)

☆ تم بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی بہت بڑا جھوٹ ہے اور کسی کی باتوں پر کان مت لگاؤ اور جاسوسی نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ۔(مسلم)

☆ جب کسی شخص کے متعلق تمھیں کوئی برا گمان ہو جائے تو اس کی تحقیق نہ کرو۔

(تفہیم القرآن جلد پنجم صفحہ 89)

بدگمانی سے مراد یہ ہے کہ فرد بغیر کسی معقول دلیل کے کسی دوسرے کے بارے میں بری

رائے قائم کرے۔

حسد

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے کہ تم اپنے آپ کو حسد سے بچاؤ۔ حسد بلا شبہ نیکیوں کو اسی طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی یا خشک گھاس کو۔ (ابوداؤد)

مذاق اُڑانا

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اے ایمان والو! نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں ہوسکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ کوئی عورت دوسری عورت کا، ہوسکتا ہے وہ ان سے بہتر ہوں۔ (الحجرات: 11)

مذاق اڑانے سے مراد محض زبانی مذاق اڑانا نہیں بلکہ کسی کی نقل اُتارنا اس کی طرف اشارے کرنا، کسی کی بات یا لباس پر ہنسنا۔ اس کے عیب یا نقص کی طرف لوگوں کی توجہ دلانا کہ دوسرے اس پر ہنسیں۔

آدمی جب کسی کا مذاق اڑاتا ہے تو دراصل وہ اسے حقیر سمجھتا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ آدمی کو اتنی برائی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر قرار دے۔ (مسلم)

طعنہ زنی

ارشاد ربانی ہے:

○ اے ایمان والو! اور مت طعنہ دو اور دوسرے کو برے لقب سے مت پکارو۔ گناہ والا کام ایمان کے بعد بہت برا ہے جس نے توبہ نہ کی پس وہ ظالم ہے۔ (الحجرات: 11)

○ ہر طعنہ مارنے والے، عیب جُو کے لیے ہلاکت ہے۔ (ھمزۃ: 1)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے:

☆ مومن طعنہ دینے والا ہوتا ہے نہ لعنت کرنے والا، نہ فحش بکنے والا، اور نہ زبان دراز۔ (ترمذی)

☆ مومن کو لعنت کرنا، اس کے قتل کی مانند ہے۔ (بخاری)

☆ جو شخص کسی مسلمان کو کافر کہے اور درحقیقت وہ کافر نہ ہو تو خود کہنے والا کافر ہو جائے گا۔

(مسلم)

☆ دو چیزیں لوگوں میں کفر والی ہیں۔ نسب کا طعنہ دینا اور میت پر نوحہ کرنا۔ (مسلم)

فحش گوئی

اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

☆ مومن کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا ہے اور بدزبانی کرتا ہے۔ (ترمذی)

☆ اللہ تعالیٰ فحش بکنے والے اور بے ہودہ کلام کرنے والے کو دشمن رکھتا ہے۔ (ترمذی)

☆ گالیاں دینے والا یعنی فحش بکنے والا جہنم میں جائے گا۔ (مسلم)

☆ خدا کی نظر میں بدترین آدمی قیامت کے روز وہ ہوگا جس کی بدزبانی اور فحش کلامی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ چار باتیں جس میں ہوں وہ خالص منافق ہے (ان میں ایک یہ ہے کہ) جب وہ جھگڑے تو بدزبانی کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆ دو شخص جب گالی گلوچ کریں تو دونوں کا گناہ اس پر ہوگا جو پہل کرے گا، جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔ (مسلم)

☆ زمانے کو برا مت کہو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ خود خالق زمانہ ہے۔ (مسلم)
مثلاً ایسا ہرگز نہ کہیں کہ ''کیا برا زمانہ آ گیا ہے۔''

☆ اس طرح حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ہوا اور بخار (بیماری) کو گالی دینے سے منع فرمایا۔ (مسلم، ترمذی)

☆ مُردوں کو گالیاں مت دو، اس لیے کہ وہ عمل (نتیجہ) کو پہنچ گئے جو انھوں نے آگے بھیجا۔ (بخاری)

صحابہ کو گالی دینا

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

○ وہ مہاجر وانصار جنھوں نے سب سے پہلے دعوت ایمان پر لبیک کہنے میں سبقت کی، نیز وہ جو بعد میں راست بازی کے ساتھ ان کے پیچھے آئے، اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔(التوبہ:100)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ میرے صحابہ کی عزت کیا کرو، کیونکہ وہ تم میں سب سے بہتر ہیں۔(نسائی۔احمد)

☆ میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہو۔اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے،اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو ان کے ایک مد(625 گرام) اور آدھے مد کے برابر بھی نہ ہوگا۔(مسلم)

☆ میرے صحابہ کو برا نہ کہو۔(بخاری،مسلم)

☆ جس نے میرے صحابہ کو گالی دی، اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔(طبرانی)

لڑائی جھگڑا

ارشاد ربانی ہے:

○ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(المائدہ:67)

○ آپس میں جھگڑا نہ کرو____ صبر کرو۔بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (الانفال:46)

○ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہ لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لیے (آخرت میں) بہت برا ٹھکانہ ہے۔(الرعد:25)

○ اور اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ جائیں تو ان کے درمیان صلح کراوَ۔ (الحجرات:9)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ سب سے ناپسندیدہ اللہ تعالیٰ کو وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہے۔(بخاری)

☆ جنت میں سخت خو اور سخت گیر یعنی سخت مزاج اور جھگڑالو داخل نہ ہوگا۔(ابوداوَد)

☆ جب کوئی تم میں سے اپنے بھائی سے لڑے تو اس کے منہ پر نہ مارے۔(مسلم)

☆ کوئی مسلمان کسی مسلمان کو خوف زدہ نہ کرے۔(ابوداوَد)

☆ جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے، وہ ہم میں سے نہیں۔(مسلم)

☆ جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے، فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں چاہے یہ بھائی، ماں باپ کی طرف سے ہی کیوں نہ ہو۔(مسلم)

حتیٰ کہ مذاق میں بھی سگے بھائی کی طرف پسٹل یا چاقو وغیرہ سے اشارہ کرنا اور اسے ڈرانا گناہ ہے۔

☆ فرمایا جب دو مسلمان تلوار کے ساتھ ایک دوسرے کا سامنا کرتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! ''قاتل کا جہنمی ہونا تو سمجھ میں آتا ہے مگر مقتول کا کیا معاملہ ہے'' ارشاد فرمایا: ''وہ بھی اپنے مسلمان ساتھی کو قتل کرنے کا حریص تھا۔'' (بخاری،مسلم)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ان کی جزا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد مچاتے پھرتے ہیں۔یہی ہے کہ ان کو قتل کیا جائے یا پھانسی دی جائے یا ان کے ہاتھ پاوَں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا جلاوطن کر دیے جائیں۔یہ ان کی دنیوی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔(المائدہ:33)

یہ سزا ڈاکہ زنی، غارت گری، اغوا اور زمین میں فساد پھیلانے کی ہے۔

☆ پھر ''جو کوئی امت کے اتفاق کو بگاڑنا چاہے، وہ جو کوئی بھی ہو، اس کو قتل کر دو۔'' (مسلم)

چوری

ارشاد ربانی ہے:

○ چوری کرنے والے مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹو۔یہ بدلہ ہے اس کا جو انھوں نے کیا۔ اللہ کی طرف سے عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ قوت وحکمت والا ہے۔(المائدہ:38)

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد ہے:

☆ لعنت کرے اللہ چور پر چراتا ہے انڈے کو (یعنی معمولی چیز کو) پھر کاٹا جاتا ہے اس کا ہاتھ اور چراتا ہے رسی کو پھر کاٹا جاتا ہے اس کا ہاتھ۔ (بخاری، مسلم)

☆ جہنم میں جانے والے پانچ قسم کے لوگ ہیں۔ (ان میں سے ایک) وہ چور ہے جس کو جو چیز کھلی ملی، اس کو چرالے چاہے وہ حقیر ہی ہو۔ (مسلم)

☆ اگر فاطمہ بنت محمد (ﷺ) بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹتا۔ (بخاری)

ناپ تول

ارشاد ربانی ہے:

O ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جو ناپ تول میں کمی کرنے والے ہیں۔ وہ جو کہ جب لوگوں سے ماپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ماپ کر دیتے ہیں یا وزن کرتے ہیں تو وہ کمی کرنے والے ہیں۔ (المطففین: 1-3)

☆ لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو۔ (الشعراء: 183)

☆ اور جب کوئی چیز ناپو تو پورا ناپو اور ٹھیک ترازو سے تولا کرو۔ (بنی اسرائیل: 35)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جب تولو تو جھکا کر دو۔ (ابن ماجہ)

☆ جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے تو اس پر قحط سالی، سخت محنت اور حکمرانوں کا ظلم مسلط کر دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

دھوکا

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا گزر ایک ڈھیر کے پاس سے ہوا تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس میں داخل فرمایا پس آپ ﷺ کی انگلی کو تری پہنچی تو فرمایا: ''اے غلے والے یہ کیا ہے؟'' اس نے کہا: ''یارسول اللہ ﷺ! اس پر بارش ہوگئی۔'' آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ''اس کو تو نے غلے کے اوپر کیوں نہ کر دیا کہ لوگ اس کو دیکھ لیں (پھر فرمایا) جس نے دھوکا کیا وہ ہم میں سے نہیں'' (یعنی کافر ہے)۔ (مسلم)

☆ جہنم میں جانے والے پانچ قسم کے لوگ ہیں۔ (ایک) وہ جو تجھے تیرے گھر والوں اور تیرے مال کے بارے میں دھوکا اور فریب دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دھوکے کی غرض سے قیمت میں اضافہ کرنے سے منع فرمایا۔ (بخاری، مسلم)

ملاوٹ

ارشار نبوی ﷺ ہے:

☆ جس نے ہمیں دھوکا دیا، وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم)

☆ جس نے ہمیں دھوکا دیا، ہم میں سے نہیں اور مکر و فریب جہنم میں (جانے کے اسباب) ہیں۔ (ابن حبان)

☆ جس نے ملاوٹ کی، وہ ہم میں سے نہیں۔ (ترمذی)

بددیانتی

ارشاد ربانی ہے:

O اللہ تعالیٰ بددیانت اور گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ (النساء: 107)

O اے ایمان لانے والو! امانتوں میں خیانت نہ کرو۔ (الانفال: 27)

O اور خیانت کرنے والوں کے حمایتی نہ بنو۔ (النساء: 105)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جس کے اندر امانت نہیں، اس کے اندر ایمان نہیں۔ (مسند احمد)

☆ اس کا ایمان نہیں جس کے اندر امانت کی پاس داری نہیں۔ (مسند احمد)

☆ منافق کی چار نشانیاں ہیں (ان میں سے ایک) اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے (بخاری)

بددیانتی کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً دکان دار کا گاہک کو خراب چیز دینا، دو نمبر چیز دینا، اچھی چیز دکھا کر خراب دینا، ناپ تول میں کمی کرنا، ملاوٹ کرنا، امتحان میں نقل لگانا اور

تنخواہ لے کر پورا اور اچھی طرح کام نہ کرنا یعنی کام چوری کرنا وغیرہ۔

فضول خرچی اور بخل

ارشاد ربّ کریم ہے:

- O رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں۔ (الفرقان:67)
- O فضول خرچی نہ کرو۔(الانعام:141)
- O فضول خرچی نہ کرو، فضول خرچ لوگ شیطان کے بھائی ہیں۔(بنی اسرائیل:26,27)
- O نہ اپنا ہاتھ گردن سے باندھ رکھو، اور نہ اسے بالکل کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور عاجز بن کر رہ جاؤ۔(بنی اسرائیل:29)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ اللہ نے تم پر حرام کیا ضرورت کے موقع پر خرچ نہ کرنے اور بلا ضرورت سوال کرنے، اور ناپسند فرمایا بحث ومباحثہ کو، کثرت سوال کو اور مال کو بے جا ضائع کرنے کو۔ (بخاری، مسلم)

قول وفعل میں تضاد

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- O اے ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بہت ناراضی کی بات ہے کہ تم وہ کہو جس پر عمل نہ کرو۔(الصّف:2,3)
- O کیا لوگوں کو بھلائیوں کا حکم کرتے ہو؟ اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔ (البقرۃ:44)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ ایک آدمی قیامت کے دن لایا جائے گا اور آگ میں پھینک دیا جائے گا تو اس کی انتڑیاں آگ میں نکل پڑیں گی۔ پھر اسے آگ میں اس طرح لیے پھرے گا جیسے گدھا اپنی چکی میں پھرتا ہے تو دوسرے جہنمی لوگ اس کے پاس اکٹھے ہوں گے اور پوچھیں گے: ''اے فلاں! یہ تیرا کیا حال ہے کہ تم دنیا میں ہم کو نیکیوں کی تلقین نہیں کرتے تھے؟ اور برائیوں سے نہیں روکتے تھے (ایسے نیکی کے کام کرنے کے باوجود تم یہاں کیسے آ گئے) وہ شخص کہے گا میں تمھیں تو نیکیوں کی تلقین کرتا تھا اور خود اس کے قریب نہ جاتا تھا اور تم کو برائیوں سے روکتا تھا، پر خود کرتا تھا۔'' (بخاری، مسلم)

☆☆☆

اِحسان جتانا

ارشادِ ربِّ کریم ہے:

○ اے ایمان والو! تم اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور ایذا دے کر ضائع مت کرو۔ (البقرۃ:264)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ احسان جتانے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔ (نسائی)

☆ تین آدمیوں سے اللہ قیامت کے دن کلام نہ فرمائیں گے، نہ ان کی طرف رحمت کی نگاہ فرمائیں گے، نہ ہی ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (ان میں سے ایک) احسان کر کے احسان جتلانے والا۔ (مسلم)

☆ دوسروں کے ساتھ احسان کرنے سے آدمی بری موت سے بچا رہتا ہے۔ (طبرانی)

☆☆☆

غصہ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

○ جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں، ایسے متقی لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔ (آل عمران:134)

○ اگر غصہ آ جائے تو درگزر کرتے ہیں۔ (الشوریٰ:37)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ مضبوط پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے، مضبوط وہ ہے جو اپنے آپ پر غصے کے وقت کنٹرول کرے۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو اپنے غصے کو روکے گا اللہ قیامت کے عذاب کو اس سے ہٹائے گا، اور جو خدا سے معافی مانگے گا خدا اس کو معاف کر دے گا۔ (مشکوٰۃ)

☆ جب تم میں سے کسی کو کھڑے ہونے کی حالت میں غصہ آئے تو بیٹھ جائے، اس تدبیر سے غصہ چلا جائے تو فبہا ورنہ لیٹ جائے۔ (مشکوٰۃ)

☆ جس کو غصہ آئے، اسے چاہیے کہ وضو کر لے۔ (ابوداؤد)

نفسیات بھی غصے کو کنٹرول کرنے کا یہی حل بتاتی ہے۔

☆☆☆

فخر، غرور اور تکبر

ارشاد ربّ کریم ہے:

- زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر متکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتے۔ (لقمان:31)
- بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (النحل:23)
- اور لوگوں سے بے رخی نہ کر، زمین میں اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ کسی اکڑنے والے اور غرور کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ (لقمان:18)
- اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ، وہیں تم کو ہمیشہ رہنا ہے پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی برا ٹھکانہ ہے متکبروں کے لیے۔ (النحل:29)
- زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ تم نہ زمین کو پھاڑ سکتے ہو، نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکتے ہو۔ (بنی اسرائیل:37)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ ''وہ آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر تکبر ہو۔'' سوال کیا گیا بے شک آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے خوبصورت ہوں اس کے جوتے خوبصورت ہوں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک اللہ جمال والے ہیں اور جمال کو پسند کرتے ہیں۔'' (مسلم)

☆ کیا میں تم کو آگ والوں کے بارے میں نہ بتادوں؟ ہر سرکش، بخیل اور متکبر جہنمی ہے۔ (بخاری)

☆ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں فرمائیں گے اور نہ انھیں پاک فرمائیں گے اور نہ ہی انھیں رحمت سے دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، 1۔ جھوٹا بادشاہ 2۔ بوڑھا زانی 3۔ متکبر فقیر (مسلم)

☆ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہ فرمائیں گے اور نہ ہی ان کی طرف نظر رحمت فرمائیں گے اور نہ ہی ان کو پاک فرمائیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ پوچھا گیا کہ یہ کون لوگ ہیں۔ فرمایا: ''چادر ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، احسان جتانے والا، جھوٹی قسم سے سامان بیچنے والا۔'' (مسلم)

☆ جس نے تکبر میں اپنا کپڑا زمین پر گھسیٹا اللہ قیامت کے دن اس پر نظر رحمت نہ فرمائیں گے۔ اس پر ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میرا تہبند لٹک جاتا ہے سوائے اس کے کہ میں اس کا بہت خیال کرتا ہوں۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ''ابوبکر بے شک تو ان لوگوں میں سے نہیں جو تکبر کے طور پر ایسا کرتے ہیں۔'' (بخاری، مسلم)

☆ متکبر آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا اور نہ وہ جو جھوٹی شیخی بگھارتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر غرور اور گھمنڈ ہوگا۔ (مسلم)

☆ لعنت ہے ان اقوام پر جو اباؤاجداد پر فخر کرتے ہیں۔ (ترمذی)

☆ تکبر یہ ہے کہ انسان حق کو جھٹلائے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔ (مسلم)

☆ اے مسلمان عورتو! ہرگز تم اپنی پڑوسن کو حقیر نہ سمجھنا (اس کا ہدیہ قبول کرلو) خواہ وہ بکری کا ایک کُھر ہی کیوں نہ ہو۔ (بخاری، مسلم)

تکبر میں یہ سب چیزیں شامل ہیں، اپنے آپ کو، اپنے خاندان، قبیلے اور ذات کو دوسرے افراد، خاندانوں، قبیلوں، ذاتوں سے بہتر سمجھنا، سب حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔

☆☆☆

شراب، جوا

ارشادِ ربِّ رحیم ہے:

- O لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔(البقرۃ:219)
- O اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہ شراب اور جوا اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں، ان سے پرہیز کرو، امید ہے کہ تمھیں فلاح نصیب ہوگی۔
(المائدہ:90)
- O شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تمھارے آپس میں عداوت اور بغض ڈال دے اور اللہ کی یاد اور نماز سے تم کو غافل کردے۔ کیا تم اب (شراب اور جوئے) سے باز آجاؤ گے۔(المائدہ:91)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

- ☆ شراب پینے کا عادی جنت میں داخل نہ ہوگا۔(بخاری)
- ☆ نشہ آور چیزیں استعمال کرنے والوں کے لیے اللہ نے عہد کر رکھا ہے کہ انھیں طینۃ الخبال پلائے گا۔عرض کیا گیا ''طینۃ الخبال کیا چیز ہے؟'' فرمایا: ''جہنمیوں کا پسینہ یا ان کے جسم سے خارج ہونے والا گندہ مواد یعنی خون اور پیپ وغیرہ۔''(مسلم)
- ☆ اللہ تعالیٰ نے شراب پینے والے پر، اس کے پلانے والے پر، اس کے بیچنے والے پر، اس کے خریدنے والے پر اس کے نچوڑنے والے پر، جس کی طرف اٹھا کر لے جائی

جائے اس پر اور اس کی قیمت کھانے والے پر لعنت کی ہے۔(ابوداؤد)

- ☆ ہر نشہ کرنے والی چیز حرام ہے۔(بخاری)

مثلاً بھنگ، افیون، چرس، ہیروئن، کوکین، نشہ آور ٹیکے وغیرہ۔ ان سب سے نشہ کیا جاتا ہے لہٰذا یہ سب حرام ہیں۔

☆☆☆

رِشوت

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

O اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھایا کرو، اور نہ حاکموں کو رشوت پہنچا کر کسی کا مال ظلم و ستم سے اپنا لیا کرو۔(البقرۃ:188)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ اللہ کی لعنت ہو رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر۔(ابن ماجہ)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے، دونوں پر لعنت کی۔(ترمذی)

☆ اللہ تعالیٰ کی اس شخص پر لعنت ہو جو فیصلہ کرنے میں رشوت دیتا یا لیتا ہے۔(ترمذی)

☆ امیر (حاکم) کا بدلہ لینا حرام ہے اور قاضی کا رشوت لینا کفر ہے۔(کنز الاعمال)

☆☆☆

جادو اور نجوم

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ سات ہلاک کر دینے والی چیزوں سے بچو۔(ان میں سے ایک) جادو کرنا ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ جو کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی تصدیق کی تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر نازل شدہ شریعت کے ساتھ کفر کیا۔(ترمذی)

کاہن سے مراد آئندہ کی خبریں بتانے والا۔

☆ جو کسی نجومی کے پاس گیا اور اس سے کسی چیز کے بارے میں سوال کیا تو چالیس رات اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔(مسلم)

☆ جھاڑ پھونک، گنڈہ اور محبت کے منتر، سب شرک ہے۔(ابن ماجہ)

☆ جس جھاڑ پھونک میں شرکیہ الفاظ نہ ہوں، حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اس کی اجازت دی۔(مسلم)

☆☆☆

بدعت

شریعت کی بنیاد قرآن مجید اور سنت نبوی ہے۔ جو چیز قرآن مجید اور سنت رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم میں موجود نہیں، وہ دین نہیں۔

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات ایجاد کی جو اس میں نہیں تو وہ مردود ہے۔ (بخاری، مسلم)

☆ سب سے بدترین کام (دین میں) نئے نئے کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (مسلم)

بدعت سے مراد دین کے نام پر ایجاد کی گئی وہ چیز جس کی شریعت میں کوئی اصل نہ ہو۔ امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے شرعی بدعت کے متعلق فرمایا ''جس نے اسلام کے اندر کوئی بدعت ایجاد کی اور اسے اچھا جانا تو اس نے یہ سمجھا کہ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے رسالت میں خیانت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''آج میں نے تمھارے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کا اتمام کر دیا۔'' (المائدہ: 3) لہٰذا کامل دین میں کسی قسم کی نئی چیز کا ایجاد اور اضافہ کرنا حرام ہے۔

☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے: ''جو شخص کسی بدعتی کی عزت کرے گا تو اس نے اسلام کو مٹانے میں مدد کی۔'' (مشکوٰۃ)

☆☆☆

سوال کرنا / بھیک مانگنا

پسند

ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر مانگے، اسے ضرور کچھ دو۔ (ترمذی، نسائی، دارمی)

ناپسند

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے:

☆ تم میں سے جو آدمی سوال کرتا رہتا ہے، وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے چہرے پر گوشت کا کوئی ٹکڑا نہ ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

☆ بے شک اللہ نے تم پر بھیک مانگنے کو حرام قرار دیا ہے۔ (بخاری)

☆ جس نے لوگوں سے اپنا مال بڑھانے کے لیے سوال کیا پس وہ انگارے کا سوال کرتا ہے۔ پس وہ تھوڑا طلب کرے یا زیادہ۔ (مسلم)

☆ بے شک سوال کرنا خراش ہے۔ جس سے آدمی اپنے چہرے کو چھیلتا ہے مگر یہ کہ آدمی بادشاہ سے سوال کرے یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر چارہ نہیں۔ (ترمذی)

☆ سائل کو جھڑکی نہ دی جائے۔ (بخاری)

☆ سوال کرنا تین آدمیوں کے لیے حلال ہے: 1۔ وہ شخص جس پر قرض کا بوجھ ہو وہ قرض کی ادائیگی کے لیے سوال کر سکتا ہے 2۔ وہ شخص جس پر کوئی آفت آ گئی اور اس کا مال ضائع ہو گیا 3۔ تیسرا وہ شخص جو فاقے میں مبتلا ہو۔ (مسلم)

موسیقی

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ میری اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو سونا، ریشم، شراب اور گانے بجانے کے آلات کو جائز کر لیں گے .... اللہ تعالیٰ ان کی شکلوں کو قیامت تک کے لیے بندر اور خنزیر میں بدل دیں گے۔ (بخاری)

☆ اس اُمت میں بھی زمین میں دھنس جانا، پتھروں کی بارش اور شکل وصورت کے بدل جانے کے عذاب آئیں گے اور یہ عذاب اس وقت آئیں گے جب لوگ شراب پئیں گے، گانے والی لونڈیاں اختیار کریں گے اور آلات موسیقی بجائیں گے۔ (ترمذی)

☆ میری امت میں کچھ لوگ شراب کا نام بدل کر پئیں گے، سازوں اور گانے والیوں کے گیتوں سے تفریح کا سامان کریں گے۔ اللہ تعالیٰ انھیں زمین میں دھنسا دے گا۔ بعض کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔ (ابن ماجہ)

☆☆☆

تصویر، کتا

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جو لوگ تصویر بناتے ہیں، ان کو قیامت کے دن عذاب ہوگا اور ان سے کہا جائے گا، جو تم نے بنایا ان کو زندہ کرو۔ (بخاری، مسلم)

☆ تمام مصور آگ میں جائیں گے اور اس کی ہر تصویر جو اس نے بنائی، اس کے بدلے میں ایک جان دی جائے گی جو اس کو جہنم کی سزا دے گی۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مصور پر لعنت فرمائی۔ (بخاری)

☆ جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی تو اس کو قیامت کے دن اس میں روح ڈالنے کی تکلیف دی جائے گی اور وہ نہ ڈال سکے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ لوگوں میں سب سے سخت عذاب قیامت کے دن مصوروں کو ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

☆ بے شک تصویر بنانے والے کو قیامت کے دن سخت عذاب دیا جائے گا۔

(بخاری، مسلم)

☆ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا تصویر ہو۔ (بخاری)

☆ جس نے کتا پالا سوائے شکار کے لیے یا چوپائیوں کی حفاظت کے لیے تو اس کے اجر میں ہر روز دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

☆ جب کتا برتن میں منہ ڈال کر پیے تو اس کو سات بار پانی سے دھوؤ اور آٹھویں بار مٹی سے۔ (مسلم)

سود

ارشاد ربانی ہے:

- اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال ٹھہرایا اور سود کو حرام قرار دیا۔(البقرۃ:275)
- اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو اگر تم سچ مچ ایمان لانے والے ہو اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے لڑنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔(البقرۃ:278)
- جس شخص کو اس کے رب کی طرف سے یہ نصیحت پہنچے اور آئندہ وہ سود خوری سے باز آ جائے تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا سو کھا چکا۔ اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے اور جو اس کے حکم کے بعد پھر اسی حرکت کا اعادہ کرے وہ جہنمی ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔
(البقرۃ:275)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ سات ہلاک کرنے والی باتوں سے بچو: 1۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا 2۔ جادو 3۔ نفس کو ناحق قتل کرنا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا 4۔ سود کھانا 5۔ یتیم کا مال کھانا 6۔ لڑائی سے فرار اختیار کرنا 7۔ پاک دامن بھولی بھالی مومنہ عورتوں پر تہمت لگانا۔(بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لعنت بھیجی سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، ان کے دونوں گواہوں پر اور سود لکھنے والے پر (بخاری، مسلم)

☆ سود خوری کے ستر حصے (درجے) ہیں، ان میں ادنیٰ اور معمولی ایسا ہے جیسے ماں کے ساتھ زنا کرنا۔(ابن ماجہ، بیہقی)

☆ جس نے اپنے بھائی کے لیے کوئی سفارش کی اور اس نے اسے کوئی ہدیہ دیا اور لینے والے نے اس کو قبول کر لیا تو اس نے سود کے ایک بڑے دروازے میں گھسنے کا ارتکاب کیا۔(ابوداؤد، احمد)

☆☆☆

توبہ

پسند

ارشادِ ربّ رحیم ہے:

- ''اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمھارا ربّ تمھارے گناہ معاف کر دے گا۔'' (التحریم:8)
- ''اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔'' (البقرۃ:222)
- ''اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو معاً اللہ انھیں یاد آ جاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں۔'' (آل عمران:135)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو، کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف ہر دن میں سو بار توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ جس شخص نے دن میں کوئی گناہ کیا ہے وہ رات میں اللہ کی طرف پلٹ آئے۔ اور دن میں وہ ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں اگر کسی نے گناہ کیا ہے تو وہ دن میں اپنے ربّ کی طرف پلٹے (اور گناہوں کی معافی مانگے) حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔ (مسلم)

☆ اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں اور میں اس کے ساتھ ہوں جہاں بھی وہ مجھے یاد کرے۔ اللہ کی قسم یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس آدمی سے زیادہ خوش ہوتا ہے جو جنگل میں اپنی گم شدہ چیز پا لیتا ہے اور جو میرے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس کے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں، اور جب وہ میری طرف چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

(بخاری، مسلم)

ناپسند

ارشادِ ربانی ہے:

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی مایوس ہوتے ہیں۔

(یوسف:87)

توبہ کی تین شرائط ہیں:

1۔ گناہ ترک کر دیا جائے۔

2۔ فردِ گناہ پر شرمسار ہو۔

3۔ آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ عزم کیا جائے۔

☆☆☆

دُعا

ارشادِ ربّ رحیم ہے:

- O تمھارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو، میں تمھاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔
(المومن:60)
- O تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کے بھی اور چپکے چپکے بھی۔
(الاعراف:55)
- O میں بہت ہی قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار کو جب کبھی وہ مجھے پکارے، قبول کرتا ہوں۔ (البقرۃ:186)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

- ☆ دعا عبادت ہی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)
- ☆ آدمی کو اپنی ساری حاجتیں اللہ ہی سے مانگنی چاہییں یہاں تک کہ اگر جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اللہ ہی سے مانگے اور اگر نمک کی ضرورت ہو تو بھی اسی سے مانگے۔
(ترمذی)
- ☆ اپنی جانوں کے لیے بد دعا نہ کرو اور نہ اپنی اولاد کے لیے بد دعا کرو اور نہ اپنے احوال کے لیے بد دعا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمھاری موافقت اس گھڑی سے ہو جائے جس میں اللہ تعالیٰ سے جو چیز بھی مانگی جائے وہ دے دیتا ہے۔ پھر یہ بد دعا تمھارے حق میں قبول کر لی جائے۔ (مسلم)
- ☆ دعا کرتے وقت آپ باوضو ہوں، منہ قبلے کی طرف ہو، دونوں ہاتھوں کو دراز کیا جائے۔ ہتھیلیوں کو اوپر کی طرف کیا جائے۔ (بخاری، ابوداؤد)

کن لوگوں کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔

1۔ کسی مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لیے دعا کرنے والے کی 2۔ روزہ دار کی دعا بوقت افطار 3۔ عادل حکمران کی 4۔ مظلوم کی 5۔ والد کی دعا برائے اولاد 6۔ مسافر کی 7۔ ایک شخص دعا مانگے اور باقی سب آمین کہیں۔ (مسلم، ترمذی)

مندرجہ ذیل اوقات میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔

1۔ جمعہ کے دن خصوصاً امام کے ممبر پر بیٹھنے کے وقت سے نماز جمعہ کے اختتام تک۔
2۔ عصر کے بعد مغرب تک۔
3۔ افطار کے وقت۔
4۔ فرض نماز کے بعد۔
5۔ اذان اور اقامت کے درمیان۔
6۔ اذان کے وقت اور جہاد کے وقت جب مسلمان دشمن سے گتھم گتھا ہو جائے۔
7۔ میدان جنگ میں صف میں کھڑے ہونے کے بعد۔
(مسلم، ابوداؤد، ترمذی، طبرانی)

☆☆☆

بخشش

ارشادِ ربانی ہے:

- اے پیغمبر فرما دیں، اے میرے بندو! جنھوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی تم اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔ بے شک اللہ تمام گناہوں کو معاف فرما دینے والے ہیں۔ بے شک وہی بخشش کرنے والے مہربان ہیں۔(الزمر:53)
- اور میری رحمت ہر چیز پر وسیع ہے۔(الاعراف:156)

ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

☆ جس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر آگ حرام کر دی ہے۔(مسلم)

☆ وہ آدمی آگ میں داخل نہ ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے رویا۔(ترمذی)

☆ علانیہ گناہ کرنے والے کی مغفرت نہ ہو گی جو رات کو گناہ کرے صبح لوگوں کو بتائے کہ اس نے گناہ کیا۔(بخاری)

☆☆☆

وراثت

ارشادِ ربانی ہے:

- تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کوئی مرنے لگے اور مال چھوڑ جاتا ہو تو اپنے ماں باپ اور قرابت داروں کے لیے اچھائی کے ساتھ وصیت کر جائے۔(البقرۃ:180)
- اگر کوئی مرد مر جائے اور وہ اپنے بعد بیوی اور اولاد چھوڑے تو بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا۔(سورۃ النساء:12)
- پہلے مرنے والے کا قرضہ ادا کیا جائے پھر اس کی وصیت کو پورا کیا جائے پھر جو مال بچے، وہ ورثا میں تقسیم کیا جائے۔(سورۃ النساء:11)
- باپ کی وراثت میں لڑکے کو لڑکی سے دوگنا حصہ دیا جائے گا۔(سورۃ النساء:11)
- اگر باپ کی وراثت صرف لڑکیاں ہوں تو لڑکیوں کو ورثہ کا دو تہائی ملے گا۔ باقی قریبی رشتہ داروں میں تقسیم ہوگا مثلاً ماں، باپ اور بھائی وغیرہ۔

(سورۃ النساء:11، بخاری، مسلم)

حدیثِ نبوی ﷺ ہے:

☆ لیکن جن رشتہ داروں کے حصے اللہ تعالیٰ نے مقرر فرما دیے ہیں، ان کے لیے وصیت نہ کرے۔(ترمذی، ابوداؤد)

☆ تہائی مال تک کی وصیت کی جائے، اس سے زیادہ کی نہیں بلکہ تہائی مال سے بھی کم کی وصیت کی جائے تو زیادہ بہتر ہے۔(بخاری، مسلم)

☆ اگر وصیت کرنی ضروری ہو تو دو راتیں بھی ایسی نہ گزرنی چاہییں کہ وصیت کرنے والے کے پاس وصیت تحریر شدہ نہ ہو۔(بخاری، مسلم)

☆ جو اپنے وارث کو میراث سے محروم کردے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جنت کی میراث سے محروم کردے گا۔(ابن ماجہ)

☆☆☆

موت، آخرت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

O آخرکار ہر شخص کو مرنا ہے۔(آل عمران:185)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ آخرت کے مقابلے میں دنیا ایسے ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں رکھے پھر وہ دیکھے کہ وہ کیا اپنے ساتھ لائی ہے۔(مسلم)

☆ دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔(مسلم)

☆ تم لذتوں کو مٹانے والی یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔(ترمذی)

☆ جس کا آخری کلام لا الہ الا اللہ ہو وہ جنت میں جائے گا۔(ابوداؤد)

☆ اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔(مسلم)

☆ قریب المرگ کی آنکھیں بند کردی جائیں اور اس کا منہ قبلہ کے رخ کردیا جائے۔(مسلم)

☆☆☆

میت پر نوحہ کرنا

ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ وہ ہم میں سے نہیں جو رخسار پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی پکار پکارے (واویلا کرے)۔ (بخاری)

☆ اگر نوحہ کرنے والی عورت مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن اس پر گندھک (تارکول) کا کرتا اور خارش کی اوڑھنی ہوگی۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس سے بے زار ہیں (جو موت کی مصیبت میں) سر کے بال نوچے، چلا کر روئے اور اپنے کپڑے پھاڑے۔ (بخاری)

☆ میت پر نوحہ کرنا کفر کا سبب بنتا ہے۔ (مسلم)

☆☆☆

جنازہ

پسند

☆ اللہ کے نبی صلی ﷺ نے جنازے کے ساتھ جانے کا حکم دیا۔ (بخاری، مسلم)

☆ ارشادنبوی ﷺ ہے:

☆ جو شخص جنازے میں شریک ہو اور جنازے کی نماز پڑھے، اس کے لیے قیراط کا اجر ہے۔ جو دفن تک موجود رہا، اس کے لیے دو قیراط۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا "قیراط کیا ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "ایک قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے۔" (بخاری، مسلم)

☆ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔ (بخاری)

☆ فرمایا کہ جنازے میں جلدی کرو، اس لیے کہ اگر وہ نیک ہے تو ایک نیکی ہے جس کی طرف تم اس کو بڑھا رہے ہو اور اگر وہ اس کے علاوہ ہے تو ایک برائی ہے جس کو تم اپنی گردنوں سے اُتار لو گے۔ (بخاری، مسلم)

☆ جب کوئی انسان مرجاتا ہے تو اس کے سارے عمل منقطع ہو جاتے ہیں مگر تین: 1۔صدقہ جاریہ، 2۔ وہ علم جس سے فائدہ اٹھایا جا رہا ہے، 3۔ نیک لڑکا (اولاد) جو اس کے لیے دعا کرتا ہو۔ (مسلم)

☆ جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں تو اللہ اس کو ان بچوں کی وجہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔ (بخاری، مسلم)

☆ جس شخص نے کسی ایسی عورت کی تعزیت کی جس کا بچہ مرگیا ہو تو اس کو جنت میں داخل

کیا جائے گا اور جنت کی چادر اڑھائی جائے گی۔(ترمذی)

☆ جس شخص نے کسی مصیبت زدہ کی تعزیت کی تو اس کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا جتنا خود مصیبت زدہ کو ملے گا۔(ترمذی)

ناپسند

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

☆ کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ کسی کا سوگ منائے۔البتہ بیوہ کے سوگ کی مدت چار مہینے دس دن ہے۔اس مدت میں نہ وہ کوئی رنگین کپڑا پہنے نہ خوشبو لگائے اور نہ ہی کوئی بناؤ سنگھار کرے۔(ترمذی)

☆☆☆

قبر

حدیث میں ہے:

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قبر پر چونا گچ کرنے، اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت بنانے سے منع فرمایا۔(مسلم)

☆ اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے جنھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجد بنالیا۔

(بخاری)

☆ تم قبروں کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو۔(مسلم)

☆ اگر کوئی ایک انگارے پر بیٹھے جو اس کے کپڑوں کو جلا دے اور اس کی کھال تک (اس کا اثر) پہنچے تو بھی قبر پر بیٹھنے (مجاوری کرنے) سے بہتر ہے۔(مسلم)

☆ اے علی! جاؤ جو تصویر نظر آئے، اس کو مٹا دو اور جو اونچی قبر ہو، اس کو زمین کے برابر کر دو۔(مسلم)

☆☆☆

متفرق

پسند

- ○ ارشاد باری تعالیٰ ہے ''درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمھارے اندر سب سے زیادہ متقی/پرہیز گار ہے۔(الحجرات:17)
- ☆ ارشاد نبوی ﷺ ہے ''سب سے بہتر آدمی وہ ہے،جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھا ہو۔''
(ترمذی)
- ○ ارشاد ربانی ہے: پھر جب تمھارا عزم کسی رائے پر مستحکم ہوجائے تو اللہ پر بھروسا کرو، اللہ کو وہ لوگ پسند نہیں ہیں جو اس کے بھروسے پر کام کرتے ہیں۔
(آل عمران:159)
- ○ تم میں سے ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے جو بھلائی کی طرف دعوت دینے والا اور بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والا ہو اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔(سورۃ آل عمران:

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ جو تم میں سے کسی برائی کو ہوتے دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو زبان سے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو دل سے (برا جانے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔(مسلم)
- ☆ سات قسم کے لوگوں کو قیامت کے دن اللہ سایہ دے گا جب کہ اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

1۔منصف حکمران 2۔اللہ کی عبادت میں پروان چڑھنے والا نوجوان 3۔وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکا ہوا ہو 4۔اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اور اسی پر وہ جمع (اکٹھے) ہوتے اور جدا ہوتے ہیں 5۔وہ آدمی جس کو حسین وجمیل عورت دعوت گناہ دے مگر وہ اس کے جواب میں کہے میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں 6۔وہ آدمی جس نے کوئی صدقہ چھپا کر کیا حتیٰ کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی علم نہیں کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا دیا 7۔وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کے خوف سے اس کی آنکھوں میں آنسو بہہ گئے۔(بخاری،مسلم)

- ☆ بے شک سادگی ایمان کا حصہ ہے۔(ابوداؤد)
- ☆ اللہ نے ہر کام کو اچھے انداز سے کرنے کو ضروری قرار دیا۔پس جب تم دشمن کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب جانور کو ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو اور اپنی چھری کو خوب تیز کرلو اور اپنے ذبیحہ کو خوب راحت پہنچاؤ۔(مسلم)
- ☆ (دروازے پر) اجازت طلب کرنا تین مرتبہ ہے پس اگر تمھیں اجازت مل جائے (تو ٹھیک) ورنہ واپس لوٹ جاؤ۔(بخاری،مسلم)
- ☆ اگر تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمدللہ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی (سننے والا) یرحمک اللہ کہے۔(بخاری)
- ☆ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اپنے ہاتھ سے منہ کو بند کرلے،اس لیے کہ شیطان اندر داخل ہوجاتا ہے۔(مسلم)
- ☆ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم کسی بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے جب نیچے اُترتے تو سبحان اللہ پڑھتے۔(بخاری)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ جو اللہ کے واسطے پناہ طلب کرے،اس کو پناہ دے دو۔جو اللہ کا نام لے کر سوال کرے اس کو دو اور جو تمھیں دعوت دے،اسے قبول کرو،جو تمھارے ساتھ احسان کرے تم اس کا بدلہ دو۔اگر تم میں اس کا بدلہ دینے کی طاقت نہ ہو تو اس کے لیے دعا کرو۔

(ابوداؤد،نسائی)

☆ جس نے چھپکلی کو پہلی ضرب میں مارا، اس کے لیے سونیکیاں لکھی جاتی ہیں جس نے دوسری ضرب میں مارا، اس سے کم اور جس نے تیسری ضرب میں مارا، اس کو اس سے کم۔(مسلم)

☆ جانور کو کھلانے پلانے کا بھی ثواب ہے۔(مسلم)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

○ اے ایمان لانے والو! تمھارے غلام اور نابالغ بچوں کو تین وقتوں میں اجازت لینی چاہیے۔ فجر کی نماز سے پہلے، دوپہر کے وقت جب تم اپنے کپڑے اُتارتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔(النور:58)

یعنی ان اوقات میں بچوں وغیرہ کو ماں باپ کے کمرے میں آنے کے لیے اجازت لینی چاہیے۔

○ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔(التحریم:6)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ دین خلوص اور خیر خواہی کا نام ہے۔(مسلم)

☆ تم اپنے ملازمین سے جتنی ہلکی خدمت لو گے اتنا ہی اجر و ثواب تمھارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔(زادِراہ)

☆ مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔(ابن ماجہ)

☆ کسی مزدور سے پورا کام لینا مگر اس کی مزدوری نہ دینا بہت بڑا گناہ ہے۔(بخاری)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

○ اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! انصاف کے علمبردار اور حق واسطے کے گواہ بنو اگرچہ تمھارے انصاف اور گواہی کی زد تمھاری اپنی ذات پر یا تمھارے والدین اور رشتہ داروں پر ہی کیوں نہ پڑتی ہو۔(النساء:135)

○ جب تم سنو اور دیکھو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہے، یا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو اس مجلس سے اٹھ جاؤ۔(النساء:140)

○ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف نہیں بدلتی۔(الرعد:11)

○ انسان کے لیے کچھ نہیں مگر وہ جس کی اس نے کوشش کی۔(النجم:39)

یعنی انسان جو کچھ پائے گا اپنے عمل کا پھل پائے گا۔ کوئی شخص سعی اور عمل کے بغیر کچھ نہیں پا سکتا۔

○ اور دیکھو کسی چیز کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کرو کہ میں کل یہ کام کروں گا (تم کچھ نہیں کر سکتے) اِلا یہ کہ اللہ چاہے۔ یعنی انشاء اللہ کہو)(الکہف:24-23)

○ برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی۔ پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرے، اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔(الشوریٰ:40)

○ (مومن) اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں۔(الشوریٰ:38)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے سے زیادہ امیر کی طرف دیکھے تو چاہیے پھر اپنے سے غریب کی طرف بھی خیال کرے۔(بخاری)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ''معاذ! اپنے آپ کو عیش کوشی سے بچائے رکھنا، اس لیے کہ خدا کے بندے عیش کوش نہیں ہوتے۔(مشکوٰۃ)

○ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جو کوئی کسی بات کی سفارش کرے گا، اس کو اس کے ثواب میں سے ایک حصہ ملے گا۔(النساء:58)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

☆ سفارش کیا کرو تمھیں اس کا اجر ملے گا۔(بخاری)

یعنی جائز سفارش جس سے کسی دوسرے کا حق نہ مارا جائے۔

☆ اللہ نے میری امت کے وسوسوں اور دل کی باتوں سے درگزر کیا جب تک کہ وہ کام نہ کریں یا کلام نہ کریں۔(بخاری)

☆ اگر کوئی گری پڑی چیز مل جائے تو اس کے بدھن وغیرہ کو اچھی طرح یاد کر لے، رقم کا شمار کر لے، دو عادل گواہ کر لے، پھر سال بھر تک اس کا اعلان کرتا رہے۔ اگر مالک آ جائے تو اسے دے دے ورنہ خود استعمال کر لے۔ اگر استعمال کرنے کے بعد مالک

آ جائے تو اسے اس کی رقم ادا کرے۔(مسلم، ابوداؤد)

ناپسند

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

- شہادت ہرگز نہ چھپاؤ۔ جو شہادت چھپاتا ہے اس کا دل گناہ آلودہ ہے۔
(البقرة:283)
- اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک گھر والوں کی رضا نہ لے لو اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو۔ پھر اگر وہاں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو جب تک تم کو اجازت نہ دے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ۔ یہ تمھارے لیے پاکیزہ طریقہ ہے۔(النور:58)
- تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، سور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ اور وہ جو کسی آستانے (مزار) پر ذبح کیا گیا ہو۔(المائدہ:3)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ میری اُمت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزے اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا مگر وہ اس حال میں ہوگا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر بہتان لگایا ہوگا، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مار اپیٹا ہوگا۔ پس ان (حقوق والوں) کو اس کی نیکیاں دے دی جائیں گی۔ پس اگر نیکیاں ختم ہو جائیں گی اس سے پہلے کہ ان کے حقوق پورے ہوں تو ان کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے۔ پھر اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا، پھر اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا۔(مسلم)
- ☆ مدینہ میں ایک مکان مکینوں سمیت جل گیا۔ اس پر حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آگ (ہیٹر وغیرہ) تمھاری دشمن ہے۔ جب سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔
(بخاری، مسلم)
- ☆ جس نے دعوت کو قبول نہ کیا، اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نافرمانی کی۔(مسلم)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ سب سے ذلیل ترین نام اللہ تعالیٰ کے ہاں اس شخص کا ہے جس کا نام بادشاہوں کا بادشاہ (شہنشاہ) رکھا جائے۔(بخاری، مسلم)
- ☆ معاملات میں مبالغہ کرنے والے ہلاک ہوگئے۔(مسلم)
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ ایک آدمی کی تعریف کر رہا تھا اور تعریف میں مبالغہ آمیزی سے کام لے رہا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم نے اس آدمی کو ہلاک کر دیا، تم نے اس آدمی کی کمر توڑ دی۔(بخاری، مسلم)
- ☆ جس نے اپنی قوم کی ناحق مدد کی، اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جو کنویں میں گر گیا اور اس کی دم کنویں سے باہر ہے (جس کے باہر ہونے کا اسے کوئی فائدہ نہیں)
(ابوداؤد)
- ☆ منافق کو سردار مت کہو۔ اگر وہ تمھارا سردار ہے تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر دیا۔
(ابوداؤد)

یعنی کسی برے آدمی کی تعریف اور عزت نہ کی جائے۔

- ☆ جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصے ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش ہلنے لگتا ہے۔(مشکوٰۃ)
- ☆ جو شخص گمراہی کی طرف دعوت دیتا ہے، اس پر اپنا گناہ بھی ہے اور جو اس کی پیروی کرتا ہے، اس کا گناہ بھی اور اس طرح پیروی کرنے والوں کے گناہ کم نہ ہوں گے۔
(مسلم)
- ☆ تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرے رکھتا تھا۔ کچھ لوگوں سے ایک سے ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ (یعنی سامنے کچھ اور پیٹھ پیچھے کچھ) (بخاری، مسلم)
- ☆ جو شخص دنیا میں دوغلا پن اختیار کرے تو قیامت کے دن ان کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔(ابوداؤد)

ارشاد نبوی ﷺ ہے:

- ☆ جسے بدشگونی نے کسی کام سے روک دیا تو اس نے شرک کیا۔(ترمذی)

مثلاً اگر راستے میں بلی آگے سے گزر گئی تو سفر نہ کرنا وغیرہ۔

☆ دو مردوں کے سوا اور کسی پر رشک جائز نہیں۔ ایک تو وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عنایت کیا اور وہ اس کو دن رات پڑھتا ہو، دوسرے وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ دن رات اسے خرچ (اللہ کی راہ میں) کرتا ہو۔ (مسلم)

☆ شر والے لوگ دوزخی ہوتے ہیں۔ (بخاری)

☆ قیامت کے دن بدترین حال میں وہ شخص ہوگا جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔ (مشکوٰۃ)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

☆ پھر تباہی ہے ... جو ... اور معمولی ضرورت کی چیزیں لوگوں کو دینے سے گریز کرتے ہیں۔ (الماعون:7)

حدیث نبوی ﷺ ہے:

☆ کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ خوشبو لگائے جب کہ وہ گھر سے باہر جا رہی ہو اور مردوں کے پاس سے گزرنا ہو۔ (نسائی)

☆ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لوگوں کو گوز لگانے (ہوا خارج کرنے) پر ہنسنے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ ایسے کام پر جو خود بھی کرتے ہیں لوگ کیوں ہنستے ہیں؟ (بخاری)

☆ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دروازے پر دستک دی۔ آپ ﷺ نے پوچھا "کون" اس نے کہا: "میں ہوں" آپ ﷺ نے اس بات کو ناپسند فرمایا۔ اس صورت میں اپنا نام بتانا چاہیے۔ (بخاری)

☆ کوئی کسی کے گھر کے سامنے کھڑا نہ ہو بلکہ دروازے کے دائیں، یا بائیں طرف کھڑا ہو۔ (احمد)

☆ تم میں سے بہت برا ہے وہ شخص جو یہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ میں بھلا دیا گیا ہوں۔ (مسلم)

☆ جب تم کسی زمین میں وبا پھیلنے کا سنو تو اس میں مت داخل ہو اور جب ایسی زمین میں واقع ہو جائے جہاں تم رہتے ہو تو وہاں سے مت نکلو۔ (بخاری)

☆ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ لوگ اس کے سامنے مثل تصویر (باادب) کھڑے رہیں اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں تلاش کرے۔ (ابوداؤد)

☆ آپس میں حسد کرو نہ بغض رکھو۔ (بخاری، مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے منع فرمایا کہ فرد چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو کھڑا کر کے دوسری ٹانگ کو اس پر رکھے یا الٹا لیٹے۔ (مسلم، ترمذی)

☆ جب بھی کوئی تحریر لکھی جائے تو پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا جائے۔ (مسلم، بخاری)

☆ کوئی فرد حج کرنے والے کی گری پڑی چیز نہ اٹھائے۔ (مسلم)

☆ دنیا میں اس طرح رہ جیسے مسافر یا راہ گیر۔ (بخاری)

☆ اگر کسی سے مشورہ مانگا جائے، اسے چاہیے کہ امانت داری سے مشورہ دے۔ (مسلم)

☆ جب کسی مسلم بھائی سے ملاقات ہو تو خندہ پیشانی سے ملے۔ (ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے غیر مسلم اقوام کی نقالی کرنے سے منع فرمایا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ جو شخص مسلم ہونے کے بعد پھر کافر ہو جائے، اسے قتل کر دیا جائے۔ (بخاری)

☆ اگر کوئی ذمی رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو برا بھلا کہے تو اسے قتل کر دیا جائے۔ (ابوداؤد)

☆ کوئی فرد کسی کے راز کو ظاہر نہ کرے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆A☆S☆I☆F☆

نفسیاتی بیماریاں ___ نفسیاتی علاج

- خوف
- انجانا خوف
- گھبراہٹ
- دل کی تیز دھڑکن
- بے چینی
- بے سکونی
- وہم وسوسے
- خدشات
- اداسی وافسردگی
- ڈیپریشن
- ٹینشن
- لکنت
- خوداعتمادی میں کمی
- احساس کمتری
- شرمیلاپن
- سٹیج اور تقریر کا خوف
- ترک عادت
- تعلیمی مسائل
- شادی کے مسائل

کے موثر اور مختصر علاج

کے لیے

پروفیسر ارشد جاوید

ماہر ازدواجی ونفسیاتی مسائل (امریکہ)

نوٹ: آنے سے پہلے وقت ضرور طے کر لیجیے۔ شکریہ

پتہ کلینک:

بائیوٹیسٹ لیب۔ 681 شادمان-I

بالمقابل فاطمہ میموریل ہسپتال۔ لاہور

فون: 042-37582570, 37590161

موبائل: 0300-9484655

اللھم انی اسئلک علما نافعا ورزقا واسعا وشفا من کل دآء

اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما